58

بانی سوفی غلام محمد

سرینگر ٹائمز

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 326 | صفحات: 08 | ۲۷ نومبر ۲۰۲۶ بروز جمعۃ المبارک بمطابق ۱۶ جمادی الثانی ۱۴۴۸ | Friday 27th November 2026 | جلد نمبر 58



نور احمد کی ڈربن میں واپسی

لندن ہیر جانکس نے لنکن ایسے ۲۰ کے پانچویں سیزن کے لیے خلاصین کے ایسٹر نور احمد کو کم بیس شامل کیا ہے، ایک ہاتھ کے کلائی کے ایسٹر نور نے کم کے لیے کلی کلوزیوں کی فہرست میں کہیں دلیسن کی جگہ لی ہے۔ ۳۱ سالہ دلیسن نے حال ہی میں کلائی کی سرجری کروائی تھی۔ (تفصیلات اندر)



آریہ کی بدولت دہلی کی جیت

دو دن پہلے [illegible] کے بعد لیگ میں واپسی جگہ بنانے کے بعد اب پوری ٹیم بھی تقریباً اس انداز میں خلق گئی ہے اور دہلی ہے۔ اگرچہ پوائنٹس ٹیبل میں ابھی اس کے ہم سے آگے ہیں انہوں نے کہا کہ یہ ہدایتی مقابلے اب اس کے لیے جاب ہوں گے۔ (تفصیلات اندر)

مرکزی داخلہ سیکرٹری اور IB ڈائریکٹر کی جموں میں اہم سرگرمیاں

جموں وکشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا لیا تفصیلی جائزہ

سرینگر/ این این پی/ مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن اور انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر منیش ڈکشت جموں وارد ہوئے جس دوران انہوں نے جموں وکشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا لیا تفصیلی جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو کے مطابق مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن اور انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر منیش ڈکشت نے جموں میں پولیس ہیڈکوارٹرز میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں جموں و کشمیر کی موجودہ سیکورتی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں/ 1





ہندوستان مستقبل کا اِنتظار نہیں بلکہ اسے تعمیر کر رہا ہے/LG

کہا، ڈاکٹر امبیڈکر کا نظریہ آزادی مساوات اور شمولیات سماج وجود میں لانے کیلئے کلیدی اہمیت کے حامل

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے 'یوم آئین' کی تقریب میں شرکت کی اور جموں و کشمیر کے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ ایک ترقی یافتہ، شمولیات سماج اور ترقی پسند ہندوستان اور خود انحصار یونین ٹیریٹری کی طرف بڑھتے ہوئے اپنے اجتماعی سفر میں آئین سے تحریک حاصل کریں۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'یوم آئین' ہمیں ان نظریات سے دوبارہ جڑنے کا موقعہ فراہم کرتا ہے جو ہمارے جمہوری نظام کی بنیاد ہیں اور یہ آئین میں درج اصولوں کے تئیں اپنے عزم کی تجدید کا بھی ایک ذریعہ ہے۔ انہوں نے 26 نومبر 1949 کو آئین کی منظوری کو یاد کرتے ہوئے اسے ایک تاریخی سنگ میل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام نے آزاد ہندوستان کو ایک آئینی ست عطا کی اور انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے پر مبنی جمہوری مستقبل کی بنیاد رکھی۔ منوج سنہا نے کہا کہ آئین محض ایک قانونی دستاویز نہیں بلکہ یہ ہندوستان کی اجتماعی آمنگوں اور جمہوری عزم کا ایک زندہ اظہار ہے۔ انہوں نے گزشتہ 77 برسوں میں ملک کی کامیابیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان آج خلائی تحقیق، سیمی کنڈکٹرز، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، سائنس اور اختراع کے میدانوں میں نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے اور یہ سب اس مضبوط آئینی بنیاد کی بدولت ممکن ہوا ہے جسے ملک کے معماروں نے استوار کیا ہے۔ انہوں نے بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر اور دستور ساز اسمبلی کے دیگر اراکین کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے جمہوری اداروں کو برقرار رکھنے میں 'سماجی جمہوریت' اور 'بھائی چارے' کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ محض قانونی اور آئینی تحفظات کافی نہیں ہیں، جب تک کہ شہری اپنی روزمرہ زندگی میں ایک دوسرے کے وقار، حقوق اور امنگوں کو تسلیم اور ان کا احترام نہ کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے آرٹیفیشل انٹلی جنس، کوانٹم ٹیکنالوجی، بائیو ٹیکنالوجی اور خلائی ٹیکنالوجی میں ہونے والی تیز رفتار پیش رفت کا ذکر کرتے ہوئے/3



''یوم آئین'' کے موقعہ پر

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی مبارک باد

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج 'یوم آئین' کے موقعہ پر جموں وکشمیر کے لوگوں کو دلی مبارک باد پیش کی۔ وزیر اعلیٰ نے بھارتی آئین کے معماروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے بنیادی آئینی اصولوں کی پاسداری کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ دیرپا آئینی اقدار اجتماعی کوششوں کو جموں وکشمیر کو مضبوط، شمولیتی سماج اور منصفانہ بنانے کی طرف رہنمائی کرتی رہتی ہیں۔

ملک کی سلامتی کیلئے دور رس سوچ اپنانا ضروری ہے/ راج ناتھ

جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت نے سلامتی کے چیلنجوں کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے



نئی دہلی/ یو این آئی/ وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ بدلتے ہوئے عالمی حالات اور جنگ کے نئے طریقوں کے پیش نظر ہندوستان کو مستقبل کے سلامتی چیلنجوں کا پہلے سے اندازہ لگانا ہوگا اور ساتھ ہی موجودہ خطرات سے نمٹنے کے لیے بھی تیار رہنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اب روایتی فوجی خطرات کے ساتھ ساتھ سائبر حملوں، گمراہ کن پروپیگنڈے، اقتصادی دباؤ اور سپلائی نظام میں رکاوٹ جیسے خطرات بھی بڑھ رہے ہیں۔ ایسے میں ملک کی سلامتی کے لیے دور رس سوچ اپنانا ضروری ہے۔ مسٹر سنگھ جمعرات کو یہاں نیشنل ڈیفنس کالج (این ڈی سی) کے 66ویں کورس کی تقسیم اسناد اور اختتامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دنیا میں طاقت کا توازن بدل رہا ہے، نئے ممالک اسٹریٹجک طور پر اثر و رسوخ حاصل کر رہے ہیں/5

راستہ کو چوڑا کرنے کیلئے بھاری مشینری کا استعمال حیران کن/ ڈاکٹر کرن سنگھ

متعلقہ لوگوں سے گزارش کروں گا کہ اس راستے پر بھاری سامان استعمال نہ کریں



نئی دہلی/ سابق صدر مملکت ڈاکٹر کرن سنگھ نے شری امرناتھ جی کے راستے کو چوڑا کرنے کے لیے زمین کو حرکت دینے والے بھاری آلات کے استعمال کی سختی سے مخالفت کی ہے، خاص طور پر ہندوستان کی سب سے خوبصورت جھیلوں میں سے ایک شیش ناگ کے نظارے والے مقام پر۔ جاری کردہ ایک بیان میں، ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ وہ یہ پڑھ کر حیران رہ گئے کہ مقدس مزار تک جانے والے راستے کو چوڑا کرنے کے لیے بھاری مشینری کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "میں ان لوگوں کے ساتھ اپنی آواز جوڑتا ہوں جو اس کے بارے میں احتجاج کر رہے ہیں، اور متعلقہ لوگوں سے گزارش کروں گا کہ اس راستے پر بھاری سامان استعمال نہ کریں۔ ہمیں صرف سیاحوں کی سہولت کے لیے ہر زائرین کے راستے کو موٹر ایبل روڈ بنانا نہیں ہے۔/6

LG کے حفاظتی دستے میں شامل

شہزاد امبالہ حادثہ میں جان بحق

جموں/ جے کے این ایس/ جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا کے حفاظتی دستے سے منسلک جموں وکشمیر پولیس کا ایک کمانڈو اہلکار شہزاد احمد ہریانہ پنجاب میں ایک سڑک حادثے کے دوران جاں بحق ہو گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر آرمڈ پولیس کا ایک اہلکار، جو منیجمنٹ سیکورٹی گارڈ (این ایس جی) کیساتھ تعینات تھا اور لیفٹیننٹ گورنر کی سیکورٹی ٹیم میں خدمات انجام دے رہا تھا، پنجاب کے شہر امبالہ میں ایک سڑک حادثے کے دوران جاں بحق ہو گیا۔

فضا میں آگ لگ جانے سے

بغیر پائلٹ طیارہ تباہ ہو گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کے ضلع سانبہ میں بدھ کے روز ایک مشتبہ بغیر پائلٹ طیارہ (ڈرون) فضا میں آگ لگنے کے بعد بے قابو ہو کر ایک خشک نالے میں گر کر تباہ ہو گیا۔ گرنے کے نتیجے میں ڈرون کئی ٹکڑوں میں بکھر گیا تاہم واقعے میں کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ حکام کے مطابق ابتدائی تحقیقات سے اشارہ ملتا ہے کہ مذکورہ ڈرون پڑوسی ضلع کٹھوعہ کے ہیرا نگر سیکٹر میں لوٹری موڑ کے قریب تعینات ایک سیکورٹی ادارے کی جانب سے قضائی مشق کے دوران استعمال کیا جا رہا تھا۔ حکام کے مطابق ابتدائی اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ ڈرون دوران پرواز اپنا توازن کھو بیٹھا، فضا میں اس میں آگ لگی اور وہ نالے میں گر کر تباہ ہو گیا۔

---

30 نومبر سے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کی تجویز پیش

نئی دہلی/ حکومت نے ضروری امور نمٹانے کے لیے 30 نومبر سے پارلیمنٹ کا ایک خصوصی اجلاس بلانے کی تجویز پیش کی ہے۔ اس پیش رفت کے پس منظر میں ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ حلقہ بندیوں (delimitation) سے شمالک خواتین کے لیے ریزرویشن (مخصوص نشستوں) کا بل دوبارہ پیش کیا جا سکتا ہے۔ مرکزی وزیر کرن رجیجو نے جمعرات کو بتایا کہ "حکومت نے لوک سبھا کے اسپیکر اور راجیہ سبھا کے چیئرمین سے درخواست کی ہے کہ وہ بالترتیب پیر، 30 نومبر 2026 کو لوک سبھا اور بدھ، 2 دسمبر 2026 کو راجیہ سبھا کا اجلاس دوبارہ طلب کریں۔/12

نقلی سرٹیفکیٹوں کے ذریعہ سرکاری ملازمت حاصل کرنے کا معاملہ

3 ملزموں میں دو خواتین شامل، عدالت میں چارج شیٹ داخل

سرینگر/ جے کے این ایس کے مطابق جموں وکشمیر کرائم برانچ کے ترجمان نے ایک بیان میں کہا کہ تین افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے محکمہ امور صارفین وعوامی تقسیم میں کلاس فور اسامیوں پر بھرتی کے لئے اپنی تعلیمی اسناد میں نمبروں کی جعلسازی کر کے انہیں اصل سے زیادہ ظاہر کیا تھا۔ یہ بھرتی سال 2017 میں جاری اشتہار کے تحت عمل میں لائی جا رہی تھی۔ اس معاملے کی تحقیقات اس وقت شروع کی گئی تھیں جب ضلع بانڈی پورہ کے بعض محروم امیدواروں نے شکایت درج کرائی کہ تین امیدواروں نے مبینہ طور پر اسکین شدہ اور ردوبدل شدہ تعلیمی اسناد جمع کر کے بھرتی عمل میں ناجائز فائدہ حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ ملزم زاہد مجید میر نے دسویں جماعت کے اپنے اصل 500 میں سے 359 نمبروں کو بڑھا کر 420 جبکہ بارہویں جماعت کے 500 میں سے 295 نمبروں کو 393 ظاہر کیا تھا۔/2

وزیر اعلیٰ کا رام بن میں تعمیر وترقی کی پیش رفت کا جائزہ

نو ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا اور 3.26 کروڑ مالیت کے پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا

رامبن/ چیف منسٹر عمر عبداللہ نے رامبن ضلع میں ترقیاتی منظر نامے کا ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں بنیادی ڈھانچے کے کلیدی پروجیکٹوں، ضروری عوامی خدمات کی فراہمی اور فلاحی اسکیموں کے نفاذ کا جائزہ لیا۔ چیف منسٹر نے 54.72 کروڑ مالیت کے نو ترقیاتی کاموں کا افتتاح کیا اور 3.26 کروڑ مالیت کے ایک اور پروجیکٹ کا سنگ بنیاد رکھا، جس سے کل سرمایہ کاری 57.98 کروڑ ہو گئی۔ بڑے پروجیکٹوں میں فٹی ٹاپ-سناسار سڑک کی اپ گریڈیشن (15.23 کروڑ)، آشر، بانہال میں DIET عمارت کی تعمیر (11.42 کروڑ) اور گلی سے کھیری سڑک (7.95 کروڑ ایسک) شامل ہیں۔ سڑکوں، تعلیم، مہارت کی ترقی، قبائلی امور، سماجی بہبود اور شہری بنیادی ڈھانچے کا احاطہ کرتے ہوئے، ان منصوبوں کا مقصد دور دراز علاقوں میں رابطے کو بہتر بنانا، عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانا، ضروری خدمات تک رسائی کو بڑھانا اور ضلع بھر میں جامع ترقی کو فروغ دینا ہے۔ اجلاس میں وزراء علی محمد ساگر، سکینہ ایتو، جاوید رانا، میر سیف اللہ شمیم فردوس اور الطاف احمد کالو نے شرکت کی۔ وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی۔ ایم ایل اے رامبن ارجن سنگھ راجو؛ اور ایم ایل اے بانہال سجاد شاہین، وزیر اعلیٰ کے ایڈیشنل چیف سکریٹری دھیرج گپتا، محکموں کے سربراہان، ضلعی اور سیکٹرل افسران اور دیگر متعلقہ۔ ڈپٹی کمشنر رامبن محمد الیاس خان نے تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔ وزیر اعلیٰ نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کا بھی جائزہ لیا، ضلع کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کی ضرورت پر زور دیا۔ سیاحت کے امکانات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، انہوں نے سنگھ ان کے علاوہ کوگ-پارستان اور نیل ٹاپ جیسے مقامات کے امکانات پر روشنی ڈالی، خاص طور پر اس کے گرم چشمے/4



ممبئی دہشت گردانہ حملوں میں جاں بحق سیکورٹی اہلکاروں اور شہریوں کی 18 ویں برسی

صدر دروپدی مرمو، وزیر اعظم مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کا خراج عقیدت

سرینگر/ جے کے این ایس/ 26 نومبر 2008 کو ممبئی میں ہوئے ہلاکت خیز دہشت گردانہ حملوں کی 18 ویں برسی کے موقعہ پر صدر دروپدی مرمو، وزیر اعظم مودی، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا اور دیگر کئی راہنماؤں ان حملوں میں اپنی جانیں گنوانے والے بہادر سیکورٹی اہلکاروں اور شہریوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردی کیخلاف صفر رواداری کی پالیسی پر قائم رہتے ہوئے ہندوستان دہشت گردی کو ہر مشکل میں ختم کرنے کی اپنی جنگ جاری رکھے گا۔ جے کے این ایس کے مطابق صدر جمہوریہ ہند دروپدی مرمو نے جمعرات کے روز بہادر سیکورٹی اہلکاروں اور ان تمام افراد کی ہمت کو سلام پیش کیا جو 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کے خلاف بے خوفی سے ڈٹے رہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی زندگیوں کو تباہ تو کر سکتی ہے، لیکن یہ ہمت، ہمدردی اور استقامت کے ساتھ متحد قوم کے حوصلے کو کبھی نہیں توڑ سکتی۔ انہوں نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ان کی قربانی اور بے لوث/10









پولیس کا ایک مفرور سابق دہشت گرد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ

2 دہائیوں سے زائد عرصے سے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مطلوب تھا

سرینگر/ جے کے این ایس/ ریاسی پولیس نے جنوبی کشمیر کے ترال، اونتی پورہ علاقے سے ایک مفرور سابق دہشت گرد کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے، جس کی شناخت محمد منشا کے طور پر ہوئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک میڈیا رپورٹ میں ذرائع کے حوالے سے بتایا گیا کہ ملزم 2000 سے 2007 کے درمیان درج کیے گئے 13 مجرمانہ مقدمات میں مطلوب تھا، جن میں ایک پولیس اسکارٹ پولیس آفیسر کے قتل سے متعلق مقدمہ بھی شامل ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ملزم گزشتہ 2 دہائیوں سے زائد عرصے سے قانون/7

پرائیویٹ نیٹ ورک (VPN) کے استعمال پر پابندی کا معاملہ

خلاف ورزی کی پاداش میں 2 افراد کے خلاف FIR درج کر لی گئی

سرینگر/ اے پی آئی/ کٹھوعہ میں وی پی این پر پابندی کے حکم کی خلاف ورزی کے بعد پولیس نے دو ایف آئی درج کر لیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق کٹھوعہ میں ورچوئل پرائیویٹ نیٹ ورک (وی پی این) خدمات کے استعمال پر پابندی سے متعلق ضلع مجسٹریٹ کی امتناعی حکم کی مبینہ خلاف ورزی کرنے پر پولیس نے دو افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ کٹھوعہ نے 4 نومبر کو وی پی این خدمات کے استعمال پر پابندی کا حکم جاری کیا تھا، جس کی مدت دو ماہ مقرر کی گئی ہے۔ اس حکم کا مقصد وی پی این/8

سنگم میں ٹین کے ایک شیڈ سے 30 کلو چرس برآمد/ پولیس

ایک شخص کے خلاف NDPS ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا

سرینگر/ یو پی آئی/ ضلع اتت ناگ میں منشیات کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف کارروائی جاری رکھتے ہوئے پولیس نے سنگم علاقے میں ایک ٹین شیڈ سے تقریباً 30 کلوگرام چرس برآمد کر کے ضبط کر لی۔ اس سلسلے میں ایک شخص کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق یہ کارروائی ایس ایس پی اتت ناگ امود اشوک ناگپورے کی ہدایات پر انجام دی گئی۔ ایس ڈی پی او اور ایس ایچ او جبہارہ کی نگرانی میں پولیس پوسٹ سنگم کی خصوصی ٹیم نے پولیس پوسٹ کے انچارج/9

نگین لیک کے آس پاس مجوزہ سڑک کی تعمیر کا معاملہ عدالت میں

جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے حکومت کو مکمل منصوبہ اور نقشہ پیش کرنے کی ہدایت کی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر ہائی کورٹ نے سرینگر کی نگین جھیل کے قریب مجوزہ سڑک کی تعمیر سے متعلق معاملے کا سنجیدہ نوٹس لیتے ہوئے حکومت سے منصوبے کی مکمل تفصیلات، نقشے اور اس کے ممکنہ ماحولیاتی اثرات پر مشتمل جامع رپورٹ طلب کی ہے۔ عدالت نے خاص طور پر یہ وضاحت طلب کی ہے کہ مجوزہ تعمیر سے جھیل کی آبی حیات، قدرتی ماحول اور ماحولیاتی نظام کس حد تک متاثر ہو سکتا ہے۔ چیف جسٹس ڈاکٹر شیشندر سنگھ بھٹی اور جسٹس راہل بھارتی پر مشتمل ڈویژن بنچ نے 17 نومبر کو مفاد عامہ کی عرضی کی سماعت کے دوران حکومت کو ہدایت دی کہ مجوزہ سڑک کا مکمل منصوبہ اور اس کے نقشے عدالت میں پیش کیے جائیں۔ عدالت نے یہ بھی دریافت کیا کہ منصوبے کے تحت کن آبی جانداروں کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے اور جھیل کے ماحول پر اس کے کیا اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ سماعت کے دوران درخواست گزار کے وکیل شفقت نذیر نے مؤقف اختیار کیا کہ مجوزہ سڑک کی تعمیر سے نگین جھیل کے رقبے پر تجاوزات، آبی حیات کو نقصان اور ہزاروں درختوں کی کٹائی کا خدشہ ہے۔ ان دلائل کے بعد عدالت نے حکومت سے منصوبے کی سمت، تعمیراتی سرگرمیوں اور ممکنہ نقصانات کی تفصیلات طلب کیں۔ یہ معاملہ مفاد عامہ کی عرضی نمبر 159/2002 سید اقبال طاہر گیلانی بنام ریاست جموں وکشمیر و دیگر کی سماعت کے دوران سامنے آیا/11

جاوید ڈار نے حکمرانی اور عوامی خدمات میں آئینی اقدار کے تحفظ پر زور دیا

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت سے استفادے کے ساتھ جوابدہی اور دیانتداری برقرار رکھنے کی تلقین



سرینگر 26 نومبر// وزیر برائے زراعت پیداوار، مالیات، کان کنی اور کوآپریٹو مسٹر جاوید احمد ڈار نے آج ایس کے آئی سی سی سرینگر میں یوم دستور اور وزارتی ملازمین کے دن کی تقریبات میں خصوصی مہمان کی حیثیت سے شرکت کی۔ یہ تقریب جموں و کشمیر آل ڈیپارٹمنٹس گلیریکل اسٹاف ایسوسی ایشن (وزارتی کیڈر) نے منعقد کی جس میں حکومتی انتظامیہ کے موثر عمل میں وزارتی ملازمین کے تعاون کو تسلیم کیا گیا۔ حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے وزیر نے وزارتی ملازمین کو انتظامی نظام کی ریڑھ کی ہڈی قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ ان کا تجربہ، لگن اور پیشہ ورانہ صلاحیت ہر محکمے کے ہموار کام اور عوامی خدمات کی فراہمی کیلئے انتہائی اہم ہیں۔ حکمرانی کی بدلتی ہوئی نوعیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے ملازمین سے ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز اور ابھرتے ہوئے آلات بشمول مصنوعی ذہانت کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی ضرورت پر زور دیا جبکہ انسانی فیصلے، جوابدہی اور دیانت داری کی اقدار کو برقرار رکھا جائے۔ وزیر موصوف نے معمول کی فائل پروسیسنگ سے آگے بڑھ کر شہریوں پر مبنی نقطہ نظر کی طرف بڑھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کا اصل مقصد لوگوں کے مسائل کو حل کرنا اور خدمات کی بروقت فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ ترقیوں، کیریئر کی ترقی اور کام کے بوجھ سے متعلق خدشات کو تسلیم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ مسائل مناسب انتظامی ذرائع۔۔۔/101

لیفٹیننٹ گورنر سے اے بی وی پی وفد اور رکن اسمبلی سانبہ کی ملاقات

امتحانی اصلاحات، اعلیٰ تعلیم، قبائلی طلبہ کی فلاح و بہبود پر تبادلہ خیال



جموں، 26 نومبر//// اعلیٰ بھارتیہ ودیارتھی پریشد (اے بی وی پی) جموں و کشمیر کے ایک وفد نے ریاستی سکریٹری سنگ شریتس کی قیادت میں آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سانبہ کے رکن اسمبلی سریجیت سنگھ سلاتھیہ نے بھی لیفٹیننٹ گورنر سے ملاقات کر کے اپنے حلقۂ انتخاب کے مختلف ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ اے بی وی پی کے وفد میں جوائنٹ سکریٹریز رادھیکا آریان اور راہل ٹھاکر کے علاوہ جموں یونیورسٹی کی نائب صدر جے ورمنی سنگھ پریہار بھی شامل تھیں۔ وفد نے لیفٹیننٹ گورنر کو ایک یادداشت پیش کی، جس میں امتحانی نظام میں اصلاحات، اعلیٰ تعلیم، بھرتیوں اور قبائلی طلبہ کی فلاح و بہبود سے متعلق اہم مسائل کو اجاگر کیا گیا۔ وفد کے اراکین نے ادھم پور میں واقع گڈی-سپی ہاسٹل میں ضروری عملے کی آسامیوں کی تخلیق اور منظوری دینے کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ جموں کے کوٹ بھلوال میں واقع پہاڑی ہاسٹل کو بہتر انتظام و انصرام۔۔۔/102

حکیم یاسین کی شیش ناگ تنازعے پر متوازن نقطہ نظر اپنانے کی اپیل

سرینگر، 26 نومبر// جموں و کشمیر پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ (جے کے پی ڈی ایف) کے صدر اور سابق کابینہ وزیر حکیم محمد یاسین نے جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ میں واقع ماحولیات کے اعتبار سے انتہائی حساس شیش ناگ جھیل کے قریب بھاری مشینری کے مبینہ استعمال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاملے میں ایسا متوازن نقطہ نظر اپنانے کی ضرورت ہے جس کے تحت ماحولیات کا تحفظ یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ سالانہ امرناتھ یاترا سے وابستہ مذہبی جذبات کا بھی احترام کیا جائے۔ سنہ 2008 کی صورتحال کا حوالہ دیتے ہوئے حکیم یاسین نے کہا کہ اس وقت صرف ایک تجویز موجود تھی، جبکہ اس مرتبہ زمینی سطح پر صورتحال میں عملی طور پر تبدیلی آچکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلی ہوئی صورتحال فطری طور پر لوگوں میں تشویش پیدا۔۔۔/103

غلام حسن میر کی حکومت سے غریب بیواؤں، بزرگوں اور معذوروں کی رکی پڑی پنشن بلا تاخیر واگزار کرنے کی اپیل



سرینگر// سابق کابینہ وزیر اور اپنی پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ غریب بیواؤں، بزرگوں اور جسمانی طور پر معذور افراد کی گزشتہ کئی ماہ سے رکی پڑی ماہانہ پنشن فوری طور پر واگزار کی جائے۔ ایک پریس بیان میں غلام حسن میر نے کہا کہ مختلف علاقوں سے موصولہ اطلاعات کے مطابق سماج کے ان کمزور اور مستحق طبقوں سے تعلق رکھنے والے افراد گزشتہ چھ ماہ سے اپنی ماہانہ پنشن سے محروم ہیں، جس کے نتیجے میں انہیں شدید مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ میر نے مزید کہا کہ حکمران جماعت کے اہم انتخابی وعدوں میں ان زمروں سے تعلق رکھنے والے مستحقین کی ماہانہ پنشن میں اضافہ کرنا بھی شامل تھا۔ تاہم، وعدے کے مطابق پنشن میں اضافہ کرنے کے بجائے مستحقین کو اس معمولی رقم سے بھی محروم رکھا جا رہا ہے جس کے وہ پہلے سے حقدار ہیں۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ سماج کے انتہائی کمزور طبقوں سے وابستہ اس اہم مسئلے کو خاطر خواہ توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی مسلسل خاموشی ان مستحق افراد کی فلاح و بہبود اور مفادات کے تحفظ کے حوالے سے اس کی ذمہ داریوں کے تئیں عدم سنجیدگی کو ظاہر کرتی ہے۔ غلام حسن میر نے حکومت پر زور دیا کہ وہ مزید کسی تاخیر کے۔۔۔/106

بی جے پی نے یوم آئین منایا، آئینی اقدار کے تحفظ اور ڈاکٹر امبیڈکر کی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے عزم کا اعادہ کیا



جموں، 26 نومبر//// جموں و کشمیر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر ترکیونگر جموں میں جوش و خروش کے ساتھ یوم آئین (سمودھان گورو دیوس) منایا اور انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے آئینی اصولوں کے تئیں اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس پروگرام کی قیادت جموں و کشمیر بی جے پی کے صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ست شرما (سی اے) نے کی، جبکہ اس موقع پر جنرل سیکریٹری بلدیو سنگھ بلوریا اور گوپال مہاجن، چیف ترجمان سینئر ایڈووکیٹ سنیل سیٹھی اور رکن اسمبلی ایڈووکیٹ آر ایس پٹھانیا بھی موجود تھے۔ یہ پروگرام بی جے پی کے انسانی حقوق سیل، جس کی قیادت کنوینر ایڈووکیٹ راہیش تھاپا کر رہے ہیں، اور شعبہ قانون و قانونی امور، جس کے کنوینر ایڈووکیٹ امیت منہاس ہیں، کے مشترکہ اہتمام سے منعقد کیا گیا۔ اس میں قانونی۔۔۔/105

موجودہ دور میں ملک کے آئینی اصولوں پر علمدرآمد نہیں ہو رہا ہے

80ویں یوم آئین پر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا پیغام



سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس نے روز اول سے ہی آئین کی بالادستی اور جمہوریت کے عظیم اصولوں پر گامزن ہو کر اپنا کاروان رواں دواں رکھا ہے۔ آئین ہند کے 80 سال پورے ہونے پر صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے آج کے دن کی مناسبت سے کہا کہ ہمارے ملک کے آئین اور جمہوری نے پوری دنیا میں اپنا چھاپ چھوڑی تھی، جس آئین میں ملک کے سبھی باشندوں، ہر فرقہ، ہر طبقہ اور ہر رنگ کے لوگوں کو مساوات، انصاف اور مذاہبی آزادی کیساتھ اپنا بود و باش کرنے کی مکمل آزادی تھی۔ ملک کے ہر ایک باشندے کو اظہار رائے کی آزادی کا حق حاصل تھا، سبھی مذاہب کا احترام اور سبھی عبادت گاہوں کی حفاظت کی ضمانت میں دی گئی تھی لیکن گذشتہ برسوں دوران بدقسمتی سے ملکی آئین کے عظیم اصولوں پر عملدرآمد نہیں ہو رہا ہے۔ آئے روز آئین کے منافی کام ہو رہے ہیں، لوگوں کی مذہبی آزادی میں بے جا مداخلت کی جا رہی ہے، اظہار رائے کی آزادی کا حق سلب کیا جا رہا ہے، کسی کو سچ بولنے کی اجازت نہیں اور ہر سطح پر جھوٹ کی تشہیر بازی ہو رہی ہے۔ اقلیتوں کو پشت پہ دیوار کر کے آئین کے اصولوں کی دھجیاں اُڑائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسی آئین کے تحت ہی جموں و کشمیر کو خصوصی درجہ حاصل ہوا تھا۔۔۔/104

شوپیان میں پولیس کی جانب سے مباحثے اور بیداری پروگرام کا انعقاد

شوپیان، 26 نومبر//// منشیات کے بڑھتے ہوئے رجحان پر قابو پانے کی جاری کوششوں کے تحت ضلع پولیس شوپیان نے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول کنجی آلر میں ''نشہ مکت بھارت ابھیان'' کے بینر تلے مباحثے اور بیداری پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس پروگرام کا مقصد طلبہ کو منشیات کے استعمال کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور نوجوانوں کو منشیات سے پاک معاشرے کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کرنے کی ترغیب دینا تھا۔ پروگرام کی صدارت ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز شوپیان نے کی، جبکہ ایس ایچ او ہیر پورہ اور انچارج پولیس پوسٹ سید پورہ بھی اس موقع پر موجود تھے۔ اس کے علاوہ اسکول کے تدریسی عملے اور طلبہ نے بھی شرکت کی۔ پروگرام کے دوران ڈی ایس پی ہیڈکوارٹرز شوپیان نے ایک معلوماتی خطاب کیا جس میں منشیات کی لت کی۔۔۔/107

جموں و کشمیر ریذیڈنٹ کمشنر کے دفتر میں 'یوم آئین' منایا گیا

شرکا نے آئین کے تحفظ اور قوم اور شہریوں کے تئیں اپنی ذمہ داریاں کا حلف بھی لیا



نئی دہلی/ 26 نومبر// جموں و کشمیر ریذیڈنٹ کمشنر کے دفتر میں آج 'یوم آئین' انتہائی جوش و خروش اور عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا جس میں ہندوستانی آئین کی منظوری اور اپنائے جانے کے عمل کو یاد کیا گیا۔ اس موقعہ پر دفتر کے تمام افسران اور ملازمین نے یک زبان ہو کر آئین کا 'تمہید' پڑھا اور اس میں درج انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کی اقدار کی پاسداری کے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکا نے آئین کے تحفظ اور قوم اور شہریوں کے تئیں اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، دیانتداری اور لگن کے ساتھ انجام دینے کا حلف بھی لیا۔ تقریب میں اتحاد، حب الوطنی اور آئینی اقدار کا جذبہ نمایاں رہا۔ افسران اور ملازمین نے آئینی اصولوں کے مطابق کام کرنے اور جموں و کشمیر کے عوام کی۔۔۔/108

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے جے ایل این ایم اسپتال میں نوزائدہ بچوں کے لیے 10 بستروں پر مشتمل جدید انتہائی نگہداشت یونٹ کا معائنہ کیا



سرینگر، 26 نومبر//// ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے جمعرات کو جے ایل این ایم اسپتال رعناواری کا دورہ کیا اور ضلع انتظامیہ کی جانب سے ایک کروڑ 20 لاکھ روپے کی لاگت سے قائم کیے گئے نوزائیدہ بچوں کے لیے اضافی 10 بستروں پر مشتمل انتہائی نگہداشت یونٹ (این آئی سی یو) کا معائنہ کیا۔ یہ یونٹ ضلع سطح پر دستیاب مختلف فنڈز کو یکجا کر کے قائم کیا گیا ہے۔ نئے قائم کیے گئے اس انتہائی نگہداشت یونٹ میں دو جدید مکینیکل وینٹی لیٹرز، تین مسلسل مثبت دباؤ کے ذریعے سانس فراہم کرنے والی مشینیں (سی پیپ) اور دیگر جدید طبی آلات نصب کیے گئے ہیں، تاکہ شدید بیمار نوزائیدہ بچوں کو خصوصی اور انتہائی نگہداشت فراہم کرکے بروقت اور مؤثر علاج یقینی بنایا جا سکے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے جے ایل این ایم اسپتال رعناواری میں تعمیر شدہ بنیادی ڈھانچے، طبی آلات اور یونٹ کو فعال بنانے کے لیے کیے گئے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ انہوں نے نوزائیدہ بچوں کو خصوصی طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کیے گئے انتظامات کا بھی معائنہ کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ نئے قائم کیے گئے این آئی سی یو یونٹ سے جے ایل این ایم اسپتال میں نوزائیدہ بچوں کی طبی نگہداشت کا بنیادی ڈھانچہ نمایاں طور پر مضبوط ہوگا۔ اس سے اسپتال کی خصوصی اور انتہائی نگہداشت فراہم کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوگا اور ایسے بچوں کو جدید طبی سہولیات تک بروقت رسائی حاصل ہوگی جنہیں انتہائی نگہداشت کی۔۔۔/109

اپنی پارٹی کے رہنماؤں کی جی ایم سی میں احتجاج کرنے والے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں سے ملاقات، مکمل حمایت کا اظہار



سری نگر، 26 نومبر// اپنی پارٹی کے سینئر رہنماؤں کے ایک وفد نے صوبائی صدر محمد اشرف میر کی قیادت میں جمعرات کو گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) میں احتجاج کرنے والے ریزیڈنٹ ڈاکٹروں سے ملاقات کی اور ان کی جاری ہڑتال اور مطالبات کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر بھر میں ریزیڈنٹ ڈاکٹر گزشتہ کئی دنوں سے اپنے دیرینہ مطالبات، بالخصوص ڈیفیوں میں مساوات کے مطالبے کو لے کر احتجاج کر رہے ہیں۔ احتجاجی ڈاکٹروں سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر محمد اشرف میر نے یقین دلایا کہ اپنی پارٹی ان کے جائز مطالبات اور مسائل کی بھرپور حمایت کرتی ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ جموں و کشمیر میں ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کے ڈیفیوں کو ملک کے دیگر مرکزی زیر انتظام علاقوں میں۔۔۔/112

محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ نے جموں میں 'یوم آئین' منایا

ملک کے اعلیٰ ترین قانون میں درج اصولوں کے ساتھ عزم کا اعادہ



جموں/ 26 نومبر// محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ (ڈی آئی پی آر) نے آج ایک پروقار تقریب کے ساتھ 'یوم آئین' منایا جس کے ذریعے ملک کے اعلیٰ ترین قانون میں درج اصولوں کے ساتھ عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلک ریلیشنز اور جوائنٹ ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن، جموں کے افسران اور عملے نے اکٹھے ہو کر آئین کی 'تمہید' پڑھا اور انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت کے نظریات پر اپنے پختہ یقین کا اعادہ کیا۔ تقریب کے دوران ایک عہد بھی لیا گیا جس میں شرکا نے آئین کے تقدس کو برقرار رکھنے اور اپنی سرکاری ذمہ داریوں کو خلوص، دیانتداری اور عوامی خدمت کے مضبوط جذبے کے ساتھ انجام دینے کا عزم کیا۔ یہ تقریب جمہوری اداروں کو مضبوط بنانے، سماجی ہم آہنگی کو فروغ دینے اور ایک ایسے نظام حکومت۔۔۔/111

ریاستی درجے کی فوری بحالی وقت کی اہم ضرورت

پی ڈی پی آج بھی بھاجپا کے خاکوں میں رنگ بھرنے میں مصروف/شوکت میر



سرینگر// جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس نے مرکزی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ جموں و کشمیر کا ریاستی درجہ بلا مزید تاخیر بحال کرے کیونکہ یہ یہاں کے عوام کا ایک جائز، آئینی اور جمہوری حق ہے۔ ریاستی درجے کی بحالی نہ صرف عوامی امنگوں کا احترام ہوگا بلکہ جمہوری اداروں کو مزید مضبوط بنانے اور عوامی مسائل کے مؤثر حل کی راہ بھی ہموار کرے گی۔ نواے صبح کمپلیکس میں پارٹی عہدیداروں اور کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی صدر ایڈوکیٹ شوکت احمد میر نے خطاب کے دوران کہا کہ نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ جموں و کشمیر کے عوام کے حقوق، تشخص، وقار اور ترقی کیلئے تاریخی جدوجہد کی ہے۔ پارٹی کی پوری تاریخ عوامی خدمت، قربانیوں اور بے مثال عوامی فلاحی اقدامات سے عبارت ہے۔ نیشنل کانفرنس نے مختلف ادوار میں ایسے انقلابی اور تاریخی اقدامات انجام دیے جنہوں نے جموں و کشمیر کے لاکھوں عوام کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں پیدا کیں۔ زمین کسانوں کو دینے سے لے کر تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے کی تعمیر، دیہی ترقی، سماجی انصاف اور عوامی بااختیاری تک نیشنل کانفرنس نے ہمیشہ عوامی مفاد کو مقدم رکھا اور یہی اس جماعت کی سب سے۔۔۔/110

فاروق عبداللہ اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا محمد خلیل کے انتقال پر اظہارِ تعزیت

سرینگر/ جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور پارٹی کے نائب صدر و وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بٹوارہ کے رہائشی، ممتاز تاجر اور سماجی شخصیت حاجی محمد خلیل (سفلو) کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے ایک بیان کے مطابق، انہوں نے سوگوار خاندان اور رشتہ داروں سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی روح کو ابدی سکون عطا فرمائے اور آخرت میں ان کے درجات بلند کرے۔ مرحوم کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے، ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے محمد خلیل کو ایک شریف، نیک دل، فیاض اور انسان دوست شخصیت قرار دیا، جو ہمیشہ پسماندہ اور کمزور طبقوں کی فلاح و بہبود کے لیے فکرمند رہتے تھے۔ انہوں نے مرحوم کے صاحبزادے پرویز احمد اور بھائیوں حاجی الطاف احمد اور حاجی منظور احمد سے ٹیلیفون پر گفتگو کی، تعزیت کا اظہار کیا اور سوگوار خاندان کو ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا۔ نیشنل کانفرنس کے جنرل سیکرٹری حاجی علی محمد ساگر، ایڈیشنل جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ چوہدری محمد رمضان، خزانچی اور رکن راجیہ سبھا مشی اویراے، اور صوبائی صدر شوکت احمد میر نے بھی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے چیف ترجمان اور رکن اسمبلی (ایم ایل اے) زاہد پرویز، تنویر صادق اور رکن اسمبلی سونا ور احسان پرویز نے سوگوار خاندان کی رہائش گاہ پر جا کر ان سے تعزیت کی۔ دریں اثنا، 'جمعیت ہمدانی' کے ایک وفد نے، جس کی قیادت صدر حاجی فاروق احمد غنی، پرویز احمد غنی اور چیف ترجمان میر جی ایم ساقی کر رہے تھے، حاجی محمد خلیل کی نماز جنازہ میں شرکت کی۔ میر جی ایم ساقی نے کہا کہ۔۔۔/113

شیش ناگ پروجیکٹ سے متعلق مفاہمی یادداشت کو منسوخ کیا جانا چاہیے

وزیر اعلیٰ مشینری ہٹانے کیلئے اپنی خدمات انجام دیں/محبوبہ مفتی



سرینگر 26/نومبر/اے پی آئی/ پی ڈی پی صدر نے شیش ناگ پروجیکٹ سے متعلق مفاہمی یادداشت منسوخ کرنے کا پھر مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ سے پی آر او کے ساتھ معاہدہ عام کرنے اور موقعہ سے سی بی ہٹانے کی اپیل کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے شیش ناگ جھیل کے قریب تعمیراتی کاموں سے متعلق جموں و کشمیر حکومت اور ہارڈر روڈ آرگنائزیشن کے درمیان تئیں پانے والی مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے منصوبے کے ماحولیاتی اثرات کا آزادانہ جائزہ کرانے پر بھی زور دیا۔ سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محبوبہ مفتی نے کہا کہ بلند پہاڑی علاقے میں واقع شیش ناگ جھیل کے قریب بھاری مشینری کے مبینہ استعمال سے اس کے نازک ماحولیاتی نظام کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے اثرات امرناتھ غار میں قدرتی طور پر برف کے شیولنگ کی تشکیل پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔ شیش ناگ کو ایک اہم ماحولیاتی اور مذہبی مقام قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہاں کی جھیل، گلیشیئرز اور گردونواح کے جنگلات ایک نازک قدرتی نظام کا حصہ ہیں، جن کا تحفظ انتہائی ضروری ہے۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ شیش ناگ کروڑوں لوگوں کے عقیدے، امیدوں اور دعاؤں سے۔۔۔/114

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے نام کانگریس لیڈر طارق حمید قرہ کا مکتوب

سب انسپکٹر اوپن کانسٹیبل امتحانات ملتوی کرنے اور FAA امتحان کی تحقیقات کا مطالبہ



جموں/ جموں و کشمیر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر طارق حمید قرہ نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ذاتی مداخلت کی اپیل کی ہے تاکہ جموں و کشمیر بھر کے ہزاروں امیدواروں کے ان خدشات کو دور کیا جا سکے جو جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ کے ذریعے منعقدہ بھرتی امتحانات کی شفافیت، غیر جانبداری اور ساکھ کے حوالے سے پائے جاتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے نام ایک خط میں، طارق حمید قرہ نے کہا کہ ہزاروں تعلیم یافتہ نوجوانوں نے سرکاری بھرتی امتحانات کی تیاری میں برسوں کی سخت محنت، لگن اور کافی مالی وسائل صرف کیے ہیں۔ ان کی امیدیں اور مستقبل ایک ایسے بھرتی نظام پر منحصر ہیں جو شفاف، غیر جانبدار اور مکمل طور پر میرٹ پر مبنی ہو۔ ان امتحانات کے انعقاد کے حوالے سے کسی بھی قسم کے شکوک و شبہات کو فوری طور پر دور کیا جانا چاہیے تاکہ بھرتی کے عمل پر امیدواروں کا اعتماد بحال ہو سکے۔ امیدواروں کو فوری ریلیف فراہم کرنے کی درخواست کرتے ہوئے، قرہ نے وزیر اعلیٰ پر زور دیا کہ وہ مداخلت کریں اور متعلقہ حکام کو ہدایت دیں کہ 29 نومبر 2026 کو ہونے والا جموں و کشمیر پولیس سب انسپکٹر کا امتحان اس وقت تک ملتوی کر دیا جائے جب تک کہ امیدواروں کی جانب سے شفافیت اور غیر جانبداری کے حوالے سے اٹھائے گئے خدشات کا مناسب جائزہ نہ لے لیا جائے۔ انہوں نے جموں و کشمیر پولیس کانسٹیبل کے آسنکدہ۔۔۔/115

سرینگر ٹائمز
27نومبر2026، بروز جمعہ

سردی سے کانپ رہے غریبوں کی سنو محکمہ فوڈ اینڈ سپلائز کیلئے لمحہ فکریہ!

سردیوں کے ان ایام میں عوامی حلقوں کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ان سے حکام اچھی طرح واقف ہیں۔سردیوں کی شدت میں جس قدر اضافہ ہوتا جائے گا۔مشکلات میں اتنا ہی اضافہ ہوتا رہے گا۔ جموں وکشمیر سرکار کہنے کو تو کہہ سکتی ہے کہ اس کے انتظامیہ نے اپنا فرض ادا کر کے غذائی اجناس کا سٹاک معقول رکھا ہے۔ہسپتالوں میں علاج ومعالجہ کے انتظام کئے گئے ہیں۔بجلی کی سپلائی کو اطمینان بخش طریقہ سے بحال کرنے کے اقدامات اُٹھائے گئے ہیں اور پانی کی بہم رسانی کو یقینی بنانے کیلئے موثر کاروائیاں کی گئی ہیں۔مگر حقیقت یہ ہے کہ جب برف گرنے کے نتیجہ میں صورت حال اس قدر بگڑ جاتی ہے کہ عام چیزوں تک رسائی مشکل ہو جائے۔آمدورفت کے راستے مسدود ہو جائیں تب سرکار کی طرف سے قبل از وقت انتظامات کے بہتر یا بدتر ہونے کے ثبوت مل جاتے ہیں۔لیکن تاریخ گواہ ہے کہ خشک موسم میں کئے گئے یہ سرکاری دعوے بارش اور برفباری سے پیدا شدہ سنگین صورت برداشت نہیں کرتے۔مگر سردیوں میں اہل کشمیر کیلئے سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ کسی طرح کمروں کو گرم رکھا جائے،خاص کر غریب اور متوسط گھرانوں کیلئے یہ مرحلہ انتہائی سخت اور اذیت ناک ہوتا ہے۔منفی درجہ حرارت میں اور شدید سرد لہروں کے دوران گھروں کی کھڑکیوں اور دروازوں کو بند کرنے سے مسئلہ حل نہیں ہوسکتا۔افراد خانہ خصوصاً بزرگوں اور بچوں کو مناسب گرمی پہنچانے کیلئے خاص انتظامات کی ضرورت ہوتی ہے۔مثلاً بجلی پر استعمال ہونے والے مختلف اقسام کے آلے ان میں ہیٹر اور AC قابل ذکر ہیں۔گرمی کیلئے بازاروں میں گیس ہیٹر بھی دستیاب ہیں لیکن غریبوں کیلئے دن بھر بجلی سے چلنے والے ساز وسامان کو استعمال کرنا آسان نہیں اس کیلئے گھر میں جمع پونجی کو ختم کرنے کے سوا اور کوئی چارہ نہیں رہتا ہے۔وادی میں ان گھروں کی کوئی کمی نہیں کہ جس میں باضابطہ طور حمام موجود ہیں۔ان کو استعمال میں لاکر اہل خانہ آرام سے شب وروز گزار سکتے ہیں مگر حمام عام گھرانوں کے تصور سے دور ہیں۔اس کیلئے مکان میں کمرہ مخصوص رکھنا پڑتا ہے جبکہ گھروں میں پہلے ہی کمروں کی تنگی ہے۔لے دے کے کانگڑی پر ہی اکتفا کرنا پڑتا ہے۔کانگڑی زمانہ قدیم سے لے کر دور حاضر تک اہل کشمیر کا ساتھی رہی ہے۔لیکن آج کل یہ چیز بھی عام لوگوں کی قوت خرید سے باہر ہوگئی ہے۔جو کانگڑی کسی وقت 50 سے 100 روپے میں ملتی تھی۔آج دگنے دام بکتی ہے۔آگ کا بندوبست کرنا آسان نہیں رہ گیا۔شہر میں چولہوں کا سسٹم ختم ہونے کے سبب بازار سے مخصوص کوئلہ بازار میں دستیاب نہیں اور اگر ملتا بھی ہے تو قیمت سن کر خریدار بھاگ جانے پر مجبور ہیں۔سردیوں میں کھانا پکانے اور چائے دودھ کیلئے سٹوو کا رواج بھی قائم تھا مگر مٹی کے تیل کی نایابی اور قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے یہ ضروری شئے بھی غریبوں کی رسائی سے بہت فاصلہ پر ہے۔ان حالات میں اگر محکمہ فوڈ اینڈ سپلائز سردیوں کی شدت سے پیدا شدہ سنگین صورت حال کے تحت راشن سٹوروں پر مٹی کے تیل کو مناسب قیمتوں پر دستیاب رکھنے کے ساتھ ساتھ کانگڑیوں کیلئے مخصوص کوئلہ کی بہم رسانی ممکن بنانے کیلئے قیمت کو اعتدال پر رکھنے کا انتظام کرے تو عام لوگوں کی مشکلیں کسی حد تک دور ہونگی۔

اولمپکس اور بھارتی خواتین

وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ہندوستان کی جانب سے 2036 میں اولمپک کھیلوں کی ممکنہ میزبانی سے ملک بھر کی خواتین کے لیے نئے راستے کھل سکتے ہیں۔اس سے کھیلوں میں خواتین کی شرکت بڑھے گی اور انہیں معاشی طور پر خود کفیل بننے کے مواقع بھی حاصل ہوں گے ۔مسٹر مودی نے جمعرات کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ملک کی ممتاز پیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو کے خیالات شیئر کرتے ہوئے کہا کہ 2036 اولمپکس کی میزبانی کا ہدف خواتین کو بااختیار بنانے کے فروغ میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اس سے دیہی علاقوں اور چھوٹے شہروں میں کھیلوں کی سہولیات بہتر ہوں گی،زیادہ خواتین کھیلوں سے وابستہ ہوں گی اور خاتون کھلاڑیوں کو آگے بڑھنے کے نئے مواقع ملیں گے۔وزیر اعظم نے کہا، "اولمپکس کا خواب ملک بھر کی خواتین کے لیے نئے مواقع کھول سکتا ہے۔ "انہوں نے پی وی سندھو کے ایک مضمون کا بھی ذکر کیا۔اس مضمون میں بتایا گیا ہے کہ ہندوستان کی جانب سے اولمپکس کی میزبانی کی تیاریوں سے کھیلوں میں خواتین کی حیثیت کس طرح مستحکم ہو سکتی ہے ۔اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو نے اپنے مضمون میں کہا ہے کہ 2036 اولمپکس کی تیاریوں کے ذریعے کھیلوں کا ایسا ماحول تیار کیا جا سکتا ہے، جس میں ہر طبقے کی خواتین کو آگے بڑھنے کا موقع ملے۔اس کے لیے کھیل کے میدانوں اور دیگر سہولیات تک خواتین کی رسائی بڑھانی ہوگی، دیہی علاقوں اور چھوٹے شہروں میں پوشیدہ کھیلوں کی صلاحیتوں کو شناخت کرنا ہوگا اور خواتین کو کھیلوں میں اپنا کریئر بنانے کے مواقع فراہم کرنے ہوں گے۔سندھو نے 'اسپا' جیسی اکیڈمیوں کا بھی ذکر کیا ہے۔ان کا مقصد خواتین کو کھیلوں سے جوڑنا اور نئی صلاحیتوں کی شناخت کر کے انہیں آگے بڑھانا ہے۔ان کا ماننا ہے کہ ایسی اکیڈمیوں سے خاتون کھلاڑیوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور کھیلوں کے مواقع صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں رہیں گے۔پیڈمنٹن کھلاڑی نے کہا ہے کہ کامیاب خاتون کھلاڑیوں کی کامیابیاں دوسری لڑکیوں کے لیے ترغیب کا ذریعہ بن سکتی ہیں۔انہیں دیکھ کر نئی نسل کی لڑکیاں بھی کھیلوں میں آگے آنے کی حوصلہ افزائی حاصل کریں گی۔اس سے وہ سماجی اور معاشی حالات سے جڑی مشکلات کا سامنا کر سکیں گی اور بین الاقوامی سطح پر ملک کی نمائندگی کرنے کا خواب پورا کرنے کی کوشش کر سکیں گی۔ہندوستان 2036 کے سمر اولمپک کھیلوں کی میزبانی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔حکومت اس ہدف کو ملک میں کھیلوں کی سہولیات بہتر بنانے، بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستان کی پوزیشن مضبوط کرنے اور نئے کھلاڑیوں کو تیار کرنے کے ایک بڑے موقع کے طور پر دیکھ رہی ہے۔اولمپکس کی میزبانی کی ان تیاریوں سے یہ ضرورت بھی سامنے آئی ہے کہ کھیلوں کی سہولیات بڑے شہروں سے باہر چھوٹے شہروں اور دیہی علاقوں تک پہنچائی جائیں۔ان علاقوں میں کھیلوں کی متعدد صلاحیتیں موجود ہیں،لیکن مناسب مواقع اور سہولیات نہ ملنے کے سبب وہ سامنے نہیں آ پاتیں۔خاص طور پر خواتین کو اچھی تربیت، کوچنگ، مالی مدد اور مقابلوں میں حصہ لینے کے یکساں مواقع فراہم کرنا ضروری ہوگا۔دنیا کے سب سے بڑے کھیلوں کے انعقاد کی میزبانی کرنا صرف ہندوستان کے لیے اعزاز کی بات نہیں ہوگی بلکہ اس سے سماج اور معیشت پر بھی مثبت اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ کھیلوں میں خواتین کی شرکت بڑھنے سے ان کے لیے کھلاڑی، کوچ، ٹرینر اور کھیلوں کے انتظام جیسے شعبوں میں روزگار کے نئے راستے کھلیں گے۔اس کے ساتھ ہی خواتین کے بارے میں سماج میں رائج پرانی سوچ کو تبدیل کرنے میں بھی مدد ملے گی۔پی وی سندھو کے خیالات نے ہندوستان کے اولمپک ہدف کے ساتھ خواتین کو بااختیار بنانے کا ایک اہم پہلو بھی جوڑ دیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ اولمپکس کی میزبانی کی حقیقی کامیابی صرف تمغے جیتنے، کھیل کے میدان تعمیر کرنے یا دنیا میں شناخت حاصل کرنے تک محدود نہیں ہوگی۔اس کی سب سے بڑی کامیابی یہ ہوگی کہ ملک کی خواتین اور لڑکیوں کو کھیلوں میں آگے بڑھنے، اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور معاشی طور پر خود کفیل بننے کے زیادہ مواقع حاصل ہوں۔یو این آئی۔





کم عمری میں شادی سے مبرا بھارت: ہر بیٹی کے خوابوں کو پورا کرنے کا عزم

محترمہ ساوتری ٹھاکر

شادی زندگی کے ایک نئے باب کا آغاز ہوتی ہے،لیکن جب دولہا یا دلہن خود بچے ہوں تو یہ ان کے بچپن کا اختتام بن جاتی ہے۔جس عمر میں بچوں کو اپنی پہچان بنانی چاہیے،خواب دیکھنے چاہئیں اور تعلیم کے ذریعے اپنا مستقبل سنوارنا چاہیے،اسی عمر میں ان پر ایسی ذمہ داریاں ڈال دی جاتی ہیں ،جن کے لیے وہ تیار نہیں ہوتے۔کم عمری کی شادی محض نسلوں سے چلی آ رہی ایک سماجی رسم نہیں، بلکہ یہ بچوں کے حقوق کی خلاف ورزی اور ان کے بچپن کے ساتھ ناانصافی بھی ہے۔14 سال کی عمر میں ،جس بیٹی کے ہاتھوں میں کتابیں ہونی چاہئیں،اس عمر میں اس کے ہاتھ پیلے کر دیے جاتے ہیں۔

گزشتہ دو دہائیوں کے دوران مسلسل کوششوں اور مضبوط عزم کے نتیجے میں بھارت میں کم عمری کی شادی کے واقعات میں کافی کمی آئی ہے۔

قومی خاندانی صحت سروے- (این ایف ایچ ایس-6، 2023-24ء) کے اعداد و شمار کے مطابق،20 سے 24 سال کی عمر کی ان خواتین کی تعداد میں کمی آئی ہے ،جن کی شادی 18 سال کی عمر سے پہلے ہو گئی تھی۔اب یہ شرح کم ہو کر 20.1 فیصد رہ گئی ہے۔دو دہائی قبل این ایف ایچ ایس-3 (2005-06) میں یہ شرح 47.4 فیصد تھی۔50 فیصد سے زیادہ کی یہ کمی لاکھوں بیٹیوں کی زندگیوں میں آنے والی مثبت تبدیلی کا ثبوت ہے۔آج 28 ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے قومی اوسط سے بہتر حالت میں ہیں۔تاہم، ہر پانچ میں سے ایک لڑکی کی کم عمری میں شادی ہونا اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔سال 2047 تک 'وکست بھارت' کے ہدف کی جانب بڑھتے ہوئے ،ملک نے ایک واضح مدت مقرر کی ہے،یعنی سال 2030 تک بھارت کو کم عمری کی شادی سے مبرا بنانا۔

کم عمری کی شادی سے مبرا بھارت: دو سالہ فیصلہ کن سفر

وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 12 برسوں کے دوران خواتین اور بچیوں کے وقار، تحفظ اور خود مختاری کو قومی ترقی کا بنیادی حصہ بنایا گیا ہے۔اسی عزم کو آگے بڑھاتے ہوئے، خواتین و اطفال کی ترقی کی وزارت نے پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کے ہدف 5.3 کے مطابق 27 نومبر 2024 کو 'کم عمری کی شادی سے مبرا بھارت' مہم کا آغاز کیا۔اس مہم کے تمام اخراجات مرکزی حکومت برداشت کر رہی ہے اور اس کے تحت ، ملک کے 257 ایسے اضلاع کو ترجیح دی گئی ہے ،جہاں کم عمری کی شادی کے واقعات زیادہ ہیں۔یہ مہم مرکزی وزارتوں، ریاستی حکومتوں، ضلع انتظامیہ، مقامی اداروں، تعلیمی اداروں اور عام شہریوں کو ایک پلیٹ فارم پر یکجا کرتی ہے۔

گزشتہ دو برسوں کے دوران اس مہم نے زمینی سطح پر وسیع اثرات مرتب کیے ہیں۔ اب تک 6.85 لاکھ بیداری پروگراموں کے ذریعے 12.47 کروڑ لوگوں تک یہ پیغام پہنچایا جا چکا ہے اور 42 لاکھ سے زیادہ شہریوں نے کم عمری کی شادی کے خلاف حلف لیا ہے۔'کم عمری کی شادی سے مبرا بھارت' پورٹل پر 71,900 سے زیادہ کم عمری کی شادی کی روک تھام سے متعلق افسران (سی ایم پی او) رجسٹرڈ ہیں، جن میں سے تقریباً 60,000 گرام پنچایت کی سطح پر کام کر رہے ہیں۔اس پورٹل کے ذریعے اب تک 4,500 سے زیادہ معاملات کی اطلاع درج کی جا چکی ہے۔

نومبر 2025 سے مارچ 2026 کے درمیان چلائی گئی پہلی 100 روزہ خصوصی مہم کے ذریعے اس پیغام کو اسکولوں اور کالجوں سے لے کر مندروں، مسجدوں، کھانے کا انتظام کرنے والوں، ٹینٹ ہاؤس، ڈی جے چلانے والوں اور گرام پنچایتوں تک پہنچایا گیا۔اس مہم کے حوصلہ افزا نتائج اب زمینی سطح پر نظر آنے لگے ہیں۔چھتیس گڑھ کا بالود ضلع بھارت کا پہلا ایسا ضلع بن گیا ہے ،جسے کم عمری کی شادی سے مبرا قرار دیا گیا ہے۔یہاں کی 436 گرام پنچایتوں اور 9 شہری مقامی اداروں میں مسلسل دو برسوں تک کم عمری کی شادی کا ایک بھی معاملہ درج نہیں ہوا۔اسی طرح سورج پور ضلع نے اپنی 75 گرام پنچایتوں کو کم عمری کی شادی سے مبرا قرار دیا ہے۔

سخت قوانین اور روک تھام پر زور

کم عمری کی شادی کے خلاف بھارت کی جدوجہد کا تعلق راجہ رام موہن رائے، ایشور چندر ودیا ساگر اور مہاتما جیوتی راؤ پھولے جیسے سماجی مصلحین کی وراثت سے ہے۔اسی جدوجہد کا نتیجہ کم عمری کی شادی کی روک تھام کا قانون، 2006 کی صورت میں سامنے آیا۔آج قانون بالکل واضح ہے: 18 سال سے کم عمر کی لڑکی اور 21 سال سے کم عمر کے لڑکے کی شادی ممنوع ہے۔ایسی شادی کروانے، اس کی حوصلہ افزائی کرنے یا اس میں شامل ہونے والے والدین اور سرپرستوں کو دو سال تک کی سخت قید اور ایک لاکھ روپے تک جرمانے کی سزا ہو سکتی ہے۔



نئے فوجداری قوانین نے اس معاملے میں کسی بھی جسم کے خلاف وشب کی گنجائش ختم کر دی ہے۔بھارتیہ نیائے سنہتا 2023 کے تحت 18 سال سے کم عمر بیوی کے ساتھ کسی بھی طرح کا جنسی تعلق عصمت دری کے زمرے میں آتا ہے اور سپریم کورٹ نے اسے پوکسو قانون، 2012 کے تحت ایک سنگین جرم قرار دیا ہے۔اس کے علاوہ، 18 اکتوبر 2024 کے اپنے تاریخی فیصلے میں سپریم کورٹ نے سزا دینے کے بجائے روک تھام پر زور دیتے ہوئے کل وقتی کم عمری کی شادی کی روک تھام کے افسران (سی ایم پی او) مقرر کرنے اور بچوں کی منگنی پر پابندی لگانے کی ہدایات جاری کیں۔

گرام سبھا اور سماج کا اہم کردار

قوانین ضروری ہیں،لیکن صرف قوانین کے ذریعے اس بری رسم کو ختم نہیں کیا جا سکتا ،جسے سماجی منظوری اور خاموشی کا سہارا حاصل ہو۔کم عمری کی شادیاں گاؤں اور سماج کے اندر طے ہوتی ہیں،اس لیے ان کا خاتمہ بھی وہیں سے ہونا چاہیے۔پنچایتی راج کی وزارت کے اشتراک سے اب گرام سبھاؤں کو ، اس مہم میں سب سے آگے رکھا گیا ہے۔2 اکتوبر کو ملک بھر کی گرام سبھاؤں سے اپیل کی گئی کہ وہ اپنی اپنی بستیوں کو کم عمری کی شادی سے مبرا قرار دینے کی قراردادیں منظور کریں۔مقامی سی ایم پی او کی تصدیق کے بعد ہی سرپنچ، پنچایت سکریٹری، بلاک ڈیولپمنٹ افسر اور سی ایم پی او کے مشترکہ دستخط سے 'کم عمری کی شادی سے مبرا گاؤں کا سرٹیفکیٹ' جاری کیا جائے گا۔

اس کے ساتھ ہی، مشن شکتی کے تحت چلائی جانے والی 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ' مہم کو بھی 'کم عمری کی شادی سے مبرا بھارت' مہم سے جوڑ دیا گیا ہے۔اسکول واپس آنے والی ہر بیٹی کم عمری کی شادی سے محفوظ ہوتی ہے۔اب ان دونوں مہموں کا مشترکہ پیغام ہونا چاہیے: 'پہلے پڑھائی، پھر شادی'۔جب کوئی پجاری یا کھانے کا انتظام کرنے والا نابالغ کی شادی میں اپنی خدمات دینے سے انکار کرتا ہے اور جب آنگن واڑی کارکن اور سرپنچ چوکس رہتے ہیں، تو کم عمری کی شادی کو فروغ دینے والی خاموشی ٹوٹتی ہے۔

27 نومبر کی اہمیت اور ہمارا اجتماعی عہد

27 نومبر 2026 کا دن خصوصی اہمیت کا حامل ہے۔ایک طرف یہ 'کم عمری کی شادی سے مبرا بھارت' مہم کے دو سال مکمل ہونے کا موقع ہے، تو دوسری طرف اسی دن اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے اعلان کردہ پہلا 'بچوں کی کم عمری اور زبردستی کی شادی کے خاتمے کا عالمی دن' کے طور پر منایا جائے گا۔بھارت اس دن سے متعلق قرارداد کا شریک تجویز کنندہ رہا ہے۔یہ دن صنفی تشدد کے خلاف 16 روزہ مہم (25 نومبر سے 10 دسمبر) کے دوران آتا ہے۔اس سے یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ کم عمری کی شادی خود بھی ایک طرح کا تشدد ہے اور اکثر گھریلو تشدد کا راستہ کھول دیتی ہے۔

کم عمری کی شادی کوئی ذاتی خاندانی معاملہ نہیں ہے۔وزارت کی قومی مہم 'نمبر سیو کیا؟' ، ہر خاندان کو یہ یاد دلاتی ہے کہ وہ مشکل میں پھنسے بچوں کے لیے چائلڈ ہیلپ لائن 1098 اور خواتین کے لیے ویمن ہیلپ لائن 181 کے نمبر اپنے موبائل فون میں محفوظ رکھیں اور کم عمری کی شادی کے کسی بھی ممکنہ معاملے کی اطلاع پورٹل یا مشن شکتی ایپ پر دیں۔

جو بیٹی اپنی تعلیم مکمل کر کے اپنے پیروں پر کھڑی ہوتی ہے اور اپنی زندگی کے فیصلے خود کرتی ہے، اسے آگے بڑھنے سے کوئی نہیں روک سکتا۔ایسی ہی بیٹیاں وکست بھارت کے خواب کو حقیقت میں بدلنے میں اپنا کردار ادا کریں گی۔ہمارا عزم ہے کہ 2030 تک بھارت کو مکمل طور پر کم عمری کی شادی سے مبرا بنایا جائے۔یہ صرف ایک ہدف نہیں، بلکہ ہر بیٹی کے بہتر مستقبل کے لیے ہماری ذمہ داری ہے، جسے ہمیں مل کر پورا کرنا ہے۔

(مصنفہ: محترمہ ساوتری ٹھاکر، خواتین و اطفال کے بہبود کی مرکزی وزیر مملکت ہیں)

خبرونظر

مودی نے اپنی سیاسی زندگی کا کریڈٹ دستور کو دیا

کانگریس پر اس کی روح کو کمزور کرنے کا الزام عائد کیا

یو این آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو ہندوستان کے دستور کو ملک کے جمہوری اور سماجی ڈھانچے کی بنیاد اور اپنے ذاتی و سیاسی سفر کا اٹوٹ حصہ قرار دیا اور کانگریس پر کئی دہائیوں تک اقتدار میں رہنے کے دوران دستوری اصولوں کو کمزور کرنے کا الزام عائد کیا۔مسٹر مودی نے یوم دستور کے موقع پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر شیئر کیے گئے ایک پیغام میں اپنے مضمون کے اہم موضوعات کا ذکر کیا۔انہوں نے دستور کی انفرادیت، دستور ساز اسمبلی کے تعاون اور دستوری اقدار کو مضبوط بنانے نیز سماجی و اقتصادی انصاف کو آگے بڑھانے کے لیے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) حکومت کی کوششوں کو اجاگر کیا۔مسٹر مودی نے کہا کہ ان کے مضمون میں ہندوستانی دستور کی منفرد نوعیت، ملک کے جمہوری اداروں کی تشکیل میں اس کے کردار اور سماجی یا اقتصادی پس منظر سے قطع نظر لوگوں کو مواقع فراہم کرنے میں اس کے تعاون کا جائزہ لیا گیا ہے۔

عام پس منظر سے ملک کے اعلیٰ ترین انتظامی عہدے تک اپنے سفر کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دستور نے ان لوگوں کے لیے بھی اعلیٰ دستوری ذمہ داریوں تک پہنچنے کا امکان پیدا کیا، جنہیں پیدائش سے کوئی خصوصی مراعات یا فوائد حاصل نہیں تھے۔مسٹر مودی نے کانگریس پر سخت سیاسی حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پارٹی اور اس کے پیش رووں کے کئی دہائیوں تک اقتدار میں رہنے کے دوران دستوری آزادیوں اور اداروں کو نقصان پہنچایا گیا۔

دستوری اصولوں کی مبینہ خلاف ورزی کی مثالوں کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریباً پانچ دہائیوں کے دوران کانگریس حکومتوں کے فیصلوں نے دستور کی روح کو کمزور کیا۔ایوزیشن کے طرز عمل کو نشانہ بناتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا کہ کانگریس 'مخالف فریق' سے 'رکاوٹ ڈالنے والا فریق' بننے کی راہ پر گامزن ہے۔انہوں نے دستوری جمہوریت میں مضبوط اپوزیشن کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ جمہوری عمل میں رکاوٹیں پیدا کرنا اپنی دستوری ذمہ داریاں نبھانے کا متبادل نہیں ہو سکتا۔دستور ساز اسمبلی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے مسٹر مودی نے یاد دلایا کہ دستور 26 نومبر 1949 کو منظور کیا گیا تھا۔

انہوں نے ڈاکٹر راجندر پرساد، بابا صاحب ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اور دستور ساز اسمبلی کے دیگر ارکان کے تعاون کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ان شخصیات نے ہندوستان کی تہذیبی روایات اور اجتماعی دانش سے استفادہ کرتے ہوئے ایک متنوع ملک کے لیے جدید دستوری دستاویز تیار کی۔دستور کے ماہر گرین ول آسٹن کے اس بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہ دستور "سب سے پہلے اور سب سے بڑھ کر ایک سماجی دستاویز ہے"، وزیر اعظم نے کہا کہ سماجی اور اقتصادی انصاف اس کے فلسفے کا مرکز ہیں۔انہوں نے اپنی حکومت کے فلاحی اور ترقیاتی اقدامات کو ان دستوری مقاصد کو شہریوں تک حقیقی فوائد کی شکل میں پہنچانے کی کوششوں کے طور پر پیش کیا۔مضمون میں خواتین کو بااختیار بنانے اور قانون ساز اداروں میں خواتین کی نمائندگی کے مسئلے کو بھی نمایاں طور پر اٹھایا گیا۔مسٹر مودی نے خواتین کی نمائندگی بڑھانے کے مقصد سے بنائے گئے قانون کے تعلق سے اپوزیشن کے موقف پر تنقید کی اور صنفی انصاف نیز جمہوری اداروں میں خواتین کی زیادہ شمولیت کے تئیں اپنی حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔مسٹر مودی نے یہ بھی کہا کہ دستور صرف پارلیمنٹ، عدالتوں اور قانونی اداروں تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ اسے ملک کے اجتماعی شعور کا حصہ بننا چاہیے ،خاص طور پر نوجوان نسل کے درمیان۔

اس تناظر میں انہوں نے این ڈی اے حکومت کے 2015 کے اس فیصلے کا ذکر کیا، جس کے تحت 26 نومبر کو یوم دستور قرار دیا گیا تھا۔ اس سے دستور ساز اسمبلی کے ذریعے دستور منظور کیے جانے کی سالگرہ کو قومی سطح پر اہمیت حاصل ہوئی۔'تصور میں اٹوٹ فرسٹ' اور 'عمل میں فرض شناسی' کے اصولوں پر زور دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ 2047 تک ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کی جانب ملک کی پیش رفت میں ان اقدار کی رہنمائی اہم ہونی چاہیے۔انہوں نے اعتماد ظاہر کیا کہ دستور آنے والی نسلوں کے لیے بہتر مستقبل کی تعمیر میں طاقت اور تحریک کا سرچشمہ بنا رہے گا۔ہندوستان ہر سال 26 نومبر کو 1949 میں دستور ساز اسمبلی کے ذریعے دستور منظور کیے جانے کی یاد میں یوم دستور مناتا ہے۔دستور 26 جنوری 1950 کو نافذ ہوا تھا، جس کے ساتھ ہندوستان ایک خودمختار جمہوریہ بنا اور پارلیمانی جمہوریت، بنیادی حقوق اور دستوری نگرانی کا وہ خاکہ قائم ہوا، جو آج بھی ملک کی رہنمائی کر رہا ہے۔یو این آئی۔

محکمہ سماجی بہبود سرینگر کی جانب سے ''بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ'' کے تحت بیداری پروگرام کا انعقاد

محکمہ سماجی بہبود سرینگر نے 'بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ' مہم کے تحت ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس کا مقصد بچیوں کی اہمیت کے بارے میں شعور اجاگر کرنا، صنفی مساوات کو فروغ دینا اور لڑکیوں کی تعلیم و بااختیاری کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔پروگرام کے دوران کالج آف ایجوکیشن سے وابستہ ایک ماہر نے معلوماتی اور تاولہ خیال پر مبنی نشست سے خطاب کیا۔انہوں نے بچیوں کی تعلیم و بااختیاری کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے صنفی امتیاز کے خاتمے اور معاشرے میں رائج منفی سماجی تصورات کو چیلنج کرنے پر زور دیا۔شرکاء کو اس بات سے بھی آگاہ کیا گیا کہ تعلیم، صحت اور زندگی کے دیگر شعبوں میں لڑکیوں کو مساوی مواقع فراہم کرنا انتہائی ضروری ہے۔ماہر نے اس بات پر زور دیا کہ بچیوں کے لیے محفوظ، معاون اور جامع ماحول فراہم کرنا خاندانوں، تعلیمی اداروں اور پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے، تاکہ لڑکیاں اپنی صلاحیتوں کو بھرپور انداز میں بروئے کار لا سکیں۔

پروگرام میں شرکاء نے بھرپور حصہ لیا۔اس موقع پر 'بیٹی بچاؤ بیٹی پڑھاؤ' مہم کے مقاصد کے بارے میں بیداری پھیلانے اور "بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ" کے پیغام کو مزید مستحکم بنانے پر زور دیا گیا۔محکمہ سماجی بہبود نے بچیوں کے حقوق، عزت و وقار، تعلیم اور بااختیاری کو فروغ دینے کے لیے مستقبل میں بھی اس طرح کے بیداری پروگرام منعقد کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

کریملن کا یوکرین پر بحیرہ روم اور بحیرہ بالٹک تک تنازعہ پھیلانے کی کوشش کا الزام

ماسکو، 26 نومبر (یو این آئی) کریملن نے جمعرات کو یوکرین پر روس کے ساتھ اپنی جنگ کا جغرافیائی دائرہ بحیرۂ روم اور بحیرۂ بالٹک تک پھیلانے کی کوشش کرنے کا الزام عائد کیا اور خبردار کیا کہ ایسے اقدامات ساحلی ممالک اور مجموعی طور پر نیٹو کے لیے خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ کیف بحیرۂ روم اور بالٹک کے علاقوں میں "دہشت گردانہ سرگرمیوں" میں ملوث ہے، اور مزید کہا کہ یہ اقدامات ممکنہ طور پر خطرناک ہیں اور خطے کے ممالک میں تشویش کو بڑھا سکتے ہیں۔ تنازعے کے ممکنہ پھیلاؤ کے حوالے سے امریکہ کی جانب سے ظاہر کی گئی تشویش پر ردعمل دیتے ہوئے پیسکوف نے کہا کہ وہ اسے جنگ کا جغرافیائی دائرہ وسیع کرنے کی یوکرین کی کوششوں کے تناظر میں سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا، "کوئی نہیں چاہے گا کہ تنازعے کا جغرافیائی دائرہ پھیلے، اور کیف حکومت کے یہ اقدامات ممکنہ طور پر انتہائی خطرناک ہیں۔" امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک روتے نے بدھ کو فلوریڈا میں اپنی ملاقات کے بعد ایک مشترکہ بیان میں روس پر زور دیا تھا کہ وہ ایسے اقدامات سے گریز کرے جو 2022 میں شروع ہونے والی یوکرین میں اس کی ہمہ گیر جنگ کو مزید وسعت دے سکتے ہیں۔ یہ بیان بظاہر ماسکو کو مرکزی جنگی علاقے سے باہر روسی مفادات پر یوکرین کے حالیہ حملوں کے جواب میں کشیدگی بڑھانے سے خبردار کرنے کے لیے تھا۔ پیسکوف نے کہا کہ روس بھی نہیں چاہتا کہ تنازعہ پھیلے، لیکن انہوں نے جنگی دائرے کو وسیع کرنے کی کوششوں کا ذمہ دار یوکرین کو ٹھہرایا۔ پیسکوف نے یورپی یونین کے آئندہ سات سالہ بجٹ کے تحت یوکرین کو بھاری مالی امداد فراہم کرنے کے منصوبوں پر بھی تنقید کی اور کہا کہ یہ رقم امن میں کردار ادا کرنے کے بجائے جنگ کو طول دے گی۔ ماسکو میں ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے کہا، "یورپی یونین جنگ کے لیے ایک اور بڑی رقم مختص کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ یہ رقم امن کے لیے نہیں ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس فنڈنگ سے فرانس، اٹلی اور جرمنی جیسے ممالک کے ٹیکس دہندگان کے پاس ملکی ترجیحات، بشمول اسکولوں کی تزئین و آرائش، اسپتالوں اور سماجی اداروں کی تعمیر وغیرہ کے لیے کم وسائل بچیں گے۔ پیسکوف نے کہا کہ یورپی مالی مدد کیف کو امن کی کوششوں سے مزید دور کرے گی اور اسے یوکرینی شہریوں کی قیمت پر لڑائی جاری رکھنے کی ترغیب دے گی۔ انہوں نے کہا، "امن عمل کے لیے اس کے نتائج بہت اچھے نہیں ہیں۔ یورپیوں کی حوصلہ افزائی اور اکسانے پر کیف حکومت امن عمل کی طرف کم مائل ہے اور بنیادی طور پر یوکرینی شہریوں کے مفادات کے نقصان پر جنگ جاری رکھنے کی طرف زیادہ راغب ہے۔"

مصر میں خوفناک سڑک حادثے کے بعد ٹینکر میں لگی آگ سے 31 افراد ہلاک، 21 زخمی

قاہرہ، 26 نومبر (یو این آئی) مصر کے دارالحکومت قاہرہ کی رنگ روڈ پر صوبہ جیزہ کے علاقے وراق میں بدھ کی شام ایندھن کے ایک ٹینکر میں لگنے والی شدید آگ سے 31 افراد ہلاک اور 21 دیگر زخمی ہو گئے۔ اس واقعے سے پورے ملک میں سوگ اور صدمے کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یہ حادثہ ایندھن سے بھرے ایک ٹینکر کے الٹنے کے بعد پیش آیا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ اسی وجہ سے خوفناک آگ بھڑک اٹھی، جس نے کئی گاڑیوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ آگ کے بلند شعلوں اور گہرے کالے دھوئیں کے درمیان کئی لوگ پھنس گئے۔ واقعے کی ویڈیوز سوشل میڈیا پر وائرل ہوئیں۔

امریکی صدارتی ایلچی جیرڈ کشنر کا نیتن یاہو پر غزہ امن منصوبے کے وعدوں کو پورا کرنے پر زور

واشنگٹن/یروشلم، 26 نومبر (یو این آئی) معاہدے پر عمل درآمد میں مسلسل تاخیر پر واشنگٹن میں بڑھتی ہوئی مایوسی کے درمیان امریکی صدارتی ایلچی جیرڈ کشنر نے اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو پر زور دیا ہے کہ وہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے کیے گئے اپنے وعدوں کو پورا کریں تاکہ ٹرمپ انتظامیہ غزہ امن منصوبے پر آگے بڑھ سکے۔ خبر رساں ادارے ایکسیوس کے مطابق، اس بات چیت سے واقف تین ذرائع نے بتایا کہ کشنر نے منگل کے روز نیتن یاہو کے ساتھ ٹیلی فون پر گفتگو کے دوران یہ مسئلہ اٹھایا۔ دو ذرائع نے اس کال کو مثبت اور تعمیری قرار دیا، جبکہ ایک ذریعے نے کہا کہ اسرائیلی رہنما نے واشنگٹن کی جانب سے مطلوبہ اقدامات پر آگے بڑھنے کے لیے ایک بار پھر اپنی آمادگی ظاہر کی ہے۔ تیسرے ذریعے نے تصدیق کی کہ نیتن یاہو نے اس منصوبے کے تین اپنے عرصہ کا اعادہ کیا ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے تصدیق کی کہ یہ گفتگو ہوئی ہے تاہم اس کے مندرجات پر تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا۔ کشنر کی یہ ملاقات نیتن یاہو کی حکومت اور ٹرمپ کے بورڈ آف پیس کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی کے بعد سامنے آئی ہے جس نے یروشلم پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ غزہ کی جنگ کے بعد کی انتظامیہ اور تعمیر نو کے تمام انتظامات پر عمل درآمد میں مسلسل تاخیر کر رہا ہے۔ اس امریکی اقدام کے معماروں میں سے ایک کشنر نے پیر کو شائع ہونے والے نیویارک میگزین کے ایک انٹرویو میں خبردار کیا تھا کہ اگر اسرائیل اپنے موجودہ راستے پر چلتا رہا تو اسے "عالمی سطح پر اچھوت" بننے کا خطرہ لاحق ہے۔

میانمار کا روہنگیا نسل کشی سے متعلق عالمی عدالت کا فیصلہ ماننے سے انکار

ہیگ، 26 نومبر (یو این آئی) میانمار نے روہنگیا نسل کشی سے متعلق بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) کے فیصلے پر مکمل عمل کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ صدر من آنگ ہلانگ نے کہا ہے کہ میانمار ان ہدایات پر عمل نہیں کرے گا جنہیں وہ نامناسب سمجھتا ہے۔ عدالت کے فیصلے کے بعد پہلی بار عوامی سطح پر بیان دیتے ہوئے ہلانگ نے کہا کہ میانمار ایک ذمہ دار ملک کی حیثیت سے مناسب اقدامات کرے گا، لیکن نامناسب ہدایات پر عمل نہیں کرے گا۔ تاہم، انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ ان کے انتظامیہ کی نظر میں عدالت کے کون سے احکامات نامناسب ہیں۔ اقوام متحدہ کی اعلیٰ ترین عدالت نے گزشتہ ہفتے اپنے تاریخی فیصلے میں میانمار کو 2017 میں روہنگیا اقلیتی برادری کے خلاف فوجی کارروائی کے دوران نسل کشی کا مرتکب قرار دیا تھا۔ اس کارروائی میں اندازاً 10 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے، جبکہ سات لاکھ سے زیادہ لوگوں کو اپنے گھر چھوڑنے پڑے تھے۔ ہلانگ نے نسل کشی کے الزامات مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فوج نے مسلح گروپوں کے حملوں کے جواب میں کارروائی کی تھی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ 2017 کی فوجی مہم دہشت گردی کے خلاف جائز کارروائی تھی اور اسے اراکان روہنگیا سالویشن آرمی (ارسا) کے جنگجوؤں کے خلاف شروع کیا گیا تھا، جنہوں نے پولیس اور سرحدی چوکیوں پر حملے کیے تھے۔ گیمبیا نے 2019 میں یہ مقدمہ دائر کیا تھا، جس کی بنیاد 2017 میں رخائن صوبے میں شروع کی گئی نام نہاد صفائی مہم تھی۔ اس علاقے میں بڑی تعداد میں روہنگیا مسلمان آباد تھے۔ بین الاقوامی عدالت نے میانمار کی اس دلیل کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ فوجی کارروائی کے دوران عام شہریوں اور جنگجوؤں میں کوئی فرق نہیں کیا گیا اور انتہائی سفاکیت کا مظاہرہ کیا گیا۔ ہلانگ نے کہا کہ نسل کشی کی اصطلاح کے استعمال سے ملک کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

شمالی کوریا کی جوہری حیثیت 'ناقابل تبدیل ہے' کم جونگ ان

پیانگ یانگ، 26 نومبر (یو این آئی) شمالی کوریا کے سپریم لیڈر کم جونگ ان نے متعدد عملی شعبوں میں ٹیکٹیکل جوہری ہتھیاروں کی توسیع پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ جوہری ہتھیاروں سے لیس ملک کی حیثیت سے ان کے ملک کا درجہ "ناقابل تبدیل" ہے۔ کورین سینٹرل نیوز ایجنسی (کے سی این اے) نے جمعرات کے روز یہ اطلاع دی۔ مسٹر کم نے بدھ کے روز شمالی کوریا کے ایک خفیہ جوہری مواد پیدا کرنے والے یونٹ اور تحقیقی ادارے کے دورے کے دوران کہا کہ ان کا ملک منظم طریقے سے جوہری مواد پیدا کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے کا مقصد رواں سال کے آغاز میں حکمران جماعت کے ایک اہم اجلاس میں طے کی گئی جوہری حکمتِ عملی کے نفاذ میں ہونے والی پیش رفت کا جائزہ لینا تھا۔ کے سی این اے کے مطابق، مسٹر کم نے کہا کہ شمالی کوریا اپنے جوہری ذخیرے کو مضبوط اور جدید بنانے کے لیے "جوہری مواد پیدا کرنے کی صلاحیت کو منظم طریقے سے بڑھا رہا ہے۔" انہوں نے بدلتی ہوئی سیکیورٹی صورتحال اور مخالف قوتوں کی جانب سے درپیش خطرات کا حوالہ دیتے ہوئے، مختلف مقصوں اور عملی ضروریات کے لیے ٹیکٹیکل جوہری ہتھیار تیار کرنے اور تعینات کرنے پر مزید زور دینے کی اپیل کی۔ مسٹر کم نے کہا، "ہماری جوہری صلاحیت اب ایک حقیقت بن چکی ہے۔ اس حقیقت سے انکار کرنا محض اپنی ناکامی کو تسلیم کرنا ہے۔"

امریکہ کی فوجی مدد کے بغیر بھی ایران پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں/ اسرائیل

تل ابیب، 26 نومبر (یو این آئی) اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ امریکہ کی فوجی مدد کے بغیر بھی کسی بھی وقت ایران پر حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ضرورت پڑنے پر خود کارروائی کر سکتا ہے۔ اسرائیلی فوج کے ترجمان ایوی ڈیفرین نے کہا ہے کہ اسرائیل کسی بھی وقت پوری طاقت کے ساتھ ایران پر حملے کے لیے تیار ہے، خواہ اسے یہ کارروائی امریکہ کے تعاون کے بغیر ہی کیوں نہ کرنا پڑے۔ اسرائیلی سرکاری نشریاتی ادارے کان کے مطابق ایوی ڈیفرین کا کہنا تھا کہ ایران بدستور اسرائیل کے وجود کے لیے خطرہ ہے۔

کایا کلاس کا سلامتی، توانائی اور علاقائی استحکام کیلئے بحیرہ روم میں مضبوط تعاون پر زور

پارسلونا، 26 نومبر (یو این آئی): یورپی یونین کی خارجہ امور اور سلامتی پالیسی کی اعلیٰ نمائندہ کایا کلاس نے بحیرہ روم کے خطے میں بڑھتے ہوئے سلامتی کے چیلنجز، سمندری خطرات، انسانی بحرانوں اور توانائی کے مسائل سے نمٹنے کے لیے مضبوط علاقائی تعاون پر زور دیا ہے۔ بارسلونا میں یونین فار دی میڈیٹیرینین کے 11 ویں علاقائی فورم سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ کلاس نے زور دے کر کہا کہ بحیرہ روم کے دونوں کناروں پر واقع ممالک کو مشترکہ چیلنجز کا مقابلہ کرنے اور علاقائی مواقع سے بہتر فائدہ اٹھانے کے لیے مل کر کام کرنا ہوگا۔ اردن کے وزیر خارجہ ایمن صفدی کے ساتھ فورم کی مشترکہ صدارت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ رواں سال کی بات چیت کا محور یونین فار دی میڈیٹیرینین کے مستقبل کے کردار اور اس کے ذریعے حاصل ہونے والے عملی نتائج پر ہونا چاہیے۔ سمندری سلامتی کو ایک بڑی علاقائی تشویش قرار دیتے ہوئے محترمہ کلاس نے باب المندب اور آبنائے ہرمز میں جہاز رانی میں تعطل، غیر قانونی ہجرت، اسمگلنگ، انسانی اسمگلنگ اور ڈرونز، بغیر عملے کے بحری جہازوں اور مصنوعی ذہانت (اے آئی) سے جڑے ابھرتے ہوئے خطرات کی نشاندہی کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کوئی بھی ملک تنہا ان چیلنجز سے نہیں نمٹ سکتا اور سمندری سلامتی و بین الاقوامی قوانین کے تحفظ کے لیے اجتماعی اقدام ناگزیر ہے۔ محترمہ کلاس نے بحیرہ روم کے ممالک پر یہ زور بھی دیا کہ وہ آبنائے ہرمز سے متعلق یورپی یونین کے مجوزہ نوٹولز، نوفیس عہد کی حمایت کریں، اور نشاندہی کی کہ اب تک صرف اردن ہی بحیرہ روم کا واحد ملک ہے جس نے اس پہل میں شمولیت اختیار کی ہے۔

اسپیس ایکس کو خلا میں 10 لاکھ مصنوعی سیارے بھیجنے کی امریکی منظوری مل گئی

واشنگٹن، 26 نومبر (یو این آئی): سائنس فکشن سے قریب تر دکھائی دینے والے ایک منصوبے کے تحت امریکی ارب پتی ایلون مسک کی کمپنی اسپیس ایکس نے خلا میں 10 لاکھ تک مصنوعی سیارے تعینات کرنے کے لیے امریکی منظوری حاصل کر لی ہے۔ یہ مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کے لیے معلومات کی بہت بڑی مقدار کو منتقل اور پروسیس کرنے کی صلاحیت رکھنے والے مداری ڈیٹا سینٹرز قائم کرنے کے ایک پُرعزم منصوبے کا حصہ ہے۔ امریکی فیڈرل کمیونیکیشنز کمیشن نے گزشتہ روز بدھ کو اسٹار مائنڈ نامی اس منصوبے کی منظوری کا اعلان کیا۔ اس کا مقصد کمپیوٹنگ انفراسٹرکچر کے ایک حصے کو زمین پر قائم روایتی ڈیٹا سینٹرز پر مکمل انحصار کرنے کے بجائے زمین کے مدار میں منتقل کرنا ہے۔ اسپیس ایکس اس نظام کو چلانے کے لیے شمسی توانائی پر انحصار کر رہی ہے۔ کمپنی کا ماننا ہے کہ خلا میں ڈیٹا سینٹرز کی موجودگی توانائی کا ایک مسلسل ذریعہ فراہم کر سکتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ بجلی اور پانی کے ان نیٹ ورکس پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو بھی کم کر سکتی ہے جنہیں مصنوعی ذہانت کے نظام چلانے کے لیے قائم بڑی تنصیبات استعمال کرتی ہیں۔ تاہم اس منصوبے کو بڑے چیلنجوں کا سامنا ہے۔ اس کے لیے غیر معمولی تعداد میں مصنوعی سیارے لانچ کرنے، انہیں باہم مربوط مجموعوں کی صورت میں منظم رکھنے اور خلا میں ٹھٹک کے مسائل حل کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اس کے ساتھ لانچنگ، آپریشن اور دیکھ بھال کے عمل پر آنے والے بھاری اخراجات بھی ایک بڑا چیلنج ہوں گے۔ اس منصوبے پر سائنسی حلقوں اور حریف کمپنیوں، بشمول ایمازون اور امریکن آسٹرونومیکل سوسائٹی، کی جانب سے اعتراضات سامنے آئے ہیں۔ ان اعتراضات میں مدار میں مصنوعی سیاروں کی بھیڑ بڑھنے، ان کے درمیان تصادم کے امکانات اور خلائی ملبے کے جمع ہونے کے خطرات شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گھنے اور چمک دار مصنوعی سیاروں کے باعث آسمان کے مشاہدے اور فلکیاتی تحقیقات پر پڑنے والے اثرات کے حوالے سے بھی خدشات ظاہر کیے گئے ہیں۔ لائسنس کے تحت کمپنی کو نومبر 2033 سے پہلے مصنوعی سیاروں کی تعیناتی شروع کرنا ہوگی اور نومبر 2035 تک ان کی تعداد ایک لاکھ تک پہنچانا ہوگی۔ اس کے بعد نومبر 2038 تک منظور شدہ مجموعی تعداد کا نصف حصہ مدار میں تعینات کرنا ہوگا، جبکہ اس نظام کی تکمیل نومبر 2040 تک متوقع ہے۔ باضابطہ منظوری ملنے کے باوجود اس کا مطلب یہ نہیں کہ 10 لاکھ مصنوعی سیاروں کی تعیناتی یقینی ہو گئی ہے، کیونکہ اس منصوبے کی تکنیکی اور اقتصادی افادیت اب بھی سوالیہ نشان بنی ہوئی ہے۔

روس کا کئی یورپی ممالک کے نمائندوں سے رابطہ

ماسکو، 26 نومبر (یو این آئی) روس کے کئی یورپی ممالک کے نمائندوں کے ساتھ کچھ رابطے ہیں۔ کریملن میں صدر ولادیمیر پوتن کے معاون یوری اوشاکوف نے بدھ کو یہ بات کہی۔ انہوں نے صحافیوں سے کہا کہ ہمارے کئی یورپی ممالک کے نمائندوں کے ساتھ کچھ رابطے ہیں۔ مسٹر اوشاکوف نے بتایا کہ یورپی نمائندوں کے ساتھ بات چیت میں اس موضوع پر گفتگو نہیں ہو رہی ہے کہ آیا یورپ یوکرین سے متعلق مذاکرات میں شامل ہو سکتا ہے۔

UNIVERSITY OF KASHMIR
Hazratbal, Srinagar 190006 | NAAC Accredited Grade A++

Tender Extension Notice

Extension of date for submission and opening of bids for the supply, installation, testing and commissioning of LPG-Based Gas Heaters (100 Patio-Type and 150 Exhaust-Type) for the University of Kashmir.

Extension of date for submission and opening of bids for the supply, installation, testing and commissioning of LPG-Based Gas Heaters (100 Patio-Type and 150 Exhaust-Type) for the University of Kashmir.

In continuation of Tender ID No. 2026_UDJK_331831_1 dated 20.11.2026, invited through the J&K e-Procurement Portal (https://jktenders.gov.in) for the supply, installation, testing and commissioning of 100 Patio-Type LPG Gas Heaters and 150 Exhaust-Type LPG-Based Gas Heaters, it is hereby noti ed that, in order to facilitate ider participation and provide prospective bidders ith an additional opportunity to submit their bids, the schedule of the aforesaid tender has been extended as under

	Particulars	Revised Schedule
1.	Last date and time for submission of online bids	**30.11.2026 till 1:00 pm**
2.	Date & time of opening of Technical Bid	**30.11.2026 at 3:30 pm**
3.	Date & time of opening of Financial Bid	To be noti ed Seperatel NOTE:

ll other terms, conditions, eligibility criteria, technical speci cations and provisions of the original e-NIT shall remain unchanged.

Prospective bidders are advised to take note of the revised schedule and submit their bids accordingly through the J&K e-Procurement Portal.

This extension notice shall form an integral part of the original e-NIT.

No.F(LPG-Heaters)-Puri/KU/2026
Dated: 26-11-2026

Assistant Registrar
(Procurement Section)

DIPR-NB-2236/26, Dt: 26/11/2026

Kashmir Power Distribution Corporation Ltd.
Office of the Executive Engineer, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar
Near Silk Factory Rajbagh Srinagar
email: xened-2@jk.gov.in

e-NIT No: ED-II/25 of 2026-27 Dated : 26-11-2026

Notice Inviting e-Tender

For and on behalf of the Managing Director, Kashmir Power Distribution Corporation Limited (KPDCL), e-bids are invited from reputed Contractors having Valid A-Class Electrical Contractor License or equivalent license issued by Chief Electrical Inspector of J&KPDD/Relevant issuing authority/ registered Firms/Bidders enlisted with CPWD/MES/Railways for the following work

1	Name of the Work	Creation of 100 KVA,11/0.433 KV Dedicated Sub-Station (To be fed from F#3 Gangbug) in favour of Seed Farm Located at Gangbug Under Deposit Contribution Scheme
3.	Estimated Cost	Rs 18.17 Lacs

The tender document is available on website http://jktenders.gov.in. Interested bidders may view or download the e-Bid document, seek clarification and submit their e-Bid online up to date as per the details mentioned in the table below :

A	Date & Time of Downloading of Standard Bidding Document	The Standard Bidding Document can be downloaded over http://jktenders.gov.in from 30-11-2026: 10:00 AM
B	Clarifications Start Date	30/11/26, 11:00 AM
C	Clarifications End Date	30/11/26, 04:30 PM
D	e-Bid Submission (Start) Date & Time (Submission of e- tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	30/11/26, 05:30 PM
E	e-Bid Submission (End) Date & Time (Submission of e- tender fee, EMD and other supporting documents in PDF/XLS format)	21/12/26, 02:30 PM
F	Online e-Bid Opening Date & Time	23/12/26, 03:00 PM
G	Venue of Opening of Technical & Financial e-Bids	Office of the Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar
H	Cost of e-Bid Document (e-challan/TR)	Rs. 1000/- (Rupees One Thousand Only) (Non-Refundable)
I	Amount of EMD/Performance Security Deposit	EMD for Rs 36340/-(Rupees Thirty Six Thousand Three Hundred Forty Only) to be furnished and uploaded by all bidders for tender participation and Performance Security Deposit for an amount equal to 5% of the value of contract (to be furnished by L1 only)

1. The bidders need to submit the proof/Cost of e-Bid document as stated in the above table through e-Challan/Treasury Receipt pledged to Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar to be Credited to MJH-0801-Power payable at Srinagar. The scanned copy of the e-Challan/Treasury Receipt must be enclosed along with the e-Bids. No Demand Draft shall be accepted. Further, No Bidder shall be exempted from depositing Cost of e-Bid document even if agency/bidder is MSME.
2. All the e-Bids must be accompanied by the scanned copy of EMD in the form of CDR/FDR/Bank Guarantee for tender participation by all bidders, pledged to the Executive Engineer, KPDCL,ED-2nd, Rajbagh, Srinagar. No Interest would be payable on EMD/Performance Security deposited with the Department. No Bidder shall be exempted from depositing of Earnest Money even if agency/bidder is MSME. The e-Bids of the bidders not submitting the certified copies of above mentioned documents at S.No. (1) and (2) in scanned form shall liable to be rejected.
3. Hard Copy of original instrument of EMD needs to be submitted only by the lowest tenderer instantly after opening of e-NIT and must be pledged to the Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar. The same must be submitted to this office within 03 days positively for award of contract.
4. The e-Bids will be electronically opened in the presence of bidder's representatives, who choose to attend at the identified venue on indicated date and time mentioned in the above table or any subsequent day to the convenience of the Tender Opening Committee. An authority letter of bidder's representative will be required to be produced.
5. The Department reserves the right to cancel any or all the e-Bids/ the e-Bid process without assigning any reason thereof. The decision of department will be final and binding.
6. In the event of date specified for e-Bids opening being declared a holiday/closed day for department's office then the due date for opening of e-Bids shall be the following working day at the appointed time and place.
7. All the required documents excluding Price Schedule/BOQ should be uploaded by the e-Bidder electronically in the PDF format, whereas Price Schedule/BOQ should be uploaded electronically in the same BOQ sheet provided with the SBD. Also, Signed and Stamped Copy of SBD is required to be uploaded.
8. To participate in e-bidding process, bidders have to get 'Digital Signature Certificate' - (DSC) Class-III (b) as per Information Technology Act-2000, to participate in online bidding.
9. Hard Copy of requisite documents shall be required to be submitted only by the Lowest Tenderer with original Performance Security and e-Challan/Treasury Receipt instantly after opening of e-NIT pledged to Executive Engineer, KPDCL, ED-2nd, Rajbagh, Srinagar.
10. The Name of the Work/Job along with e-NIT reference should be superscripted in Bold letters on the envelope and the Name/Firm of the Lowest Bidder should be clearly written on the cover. It may be noted that the hard copy should be an exact replica of the uploaded offer documents by the Lowest Tenderer. Documents uploaded on the website shall be treated as final.
11. Other details can be seen in the bidding documents.

Sd/- Executive Engineer
KPDCL, ED-2nd, Rajbagh

DIPK-NB-2237/26
Dated: 26/11/2026

Government of Jammu & Kashmir UT
OFFICE OF THE DISTRICT AYUSH OFFICER ANANTNAG
Office location:-Chee road near EFF EMM School
Old Mother helpage building Muslimabad Anantnag
Phone No: - 01932-227171
NOTICE

No: Estt/Ayush/DAO/Ang/ 1863-65 Dated: 25/11/2026

Subject: Declaration of receipts issued by District Ayush office Anantnag in favour of various AYUSH Clinics/Shops as Null and Void.

It is hereby notified for the information of all concerned that all receipts issued by the District AYUSH Officer (DAO), Anantnag, in favour of various AYUSH Clinics/Shops in District Anantnag, pertaining to applications for registration, shall stand NULL AND VOID with immediate effect.

It is further clarified that the Government has introduced an online mechanism for submission and processing of applications for registration of AYUSH Clinics through the designated Government Portal www.clinicalestablishment.gov.in. Accordingly, all concerned AYUSH Clinic owners/administrators are directed to submit their applications for registration exclusively through the prescribed online portal, in accordance with the applicable Government guidelines and instructions. The hard copy of the registration application shall be submitted to District Ayush Office Anantnag for necessary action.

No offline receipt issued by the DAO Anantnag shall be treated as valid proof of submission or registration of an application under the online registration mechanism.

All concerned are directed to take note of the above instructions and ensure strict compliance.

This circular is issued for the information and strict compliance of all concerned.

Dr. Mohd Farooq Naqushbandi M.D, Ph.D
DISTRICT AYUSH, OFFICER ANANTNAG

DIPK-7977/26
Dated: 26/11/2026

OFFICE OF THE DIVISIONAL FOREST OFFICER
SOCIAL FORESTRY DIVISION ANANTNAG

E-mail:- dfo.sfant@jk.gov.in Fax:- 01932-224228

Public Notice

Subject:- Distribution of poplar plants among the general public.

It is hereby notified for the information of the general public that Social Forestry Division Anantnag is undertaking the distribution of poplar plants among interested individuals, farmers and landowners with the objective of promoting tree plantation, increasing green cover and encouraging agroforestry practices in district.

Interested persons are invited to avail themselves of this opportunity and collect poplar plants from Momandanji nursery on 30-11-2026 from AM 11:00 onwards.

The interested persons can call on 9622251202 for further details and concernd

Divisional Forest Officer
Social Forestry Division, Anantnag

DIPK-7981/26
Dated: 26/11/2026

2029 تک ہندوستان کو منشیات سے پاک بنانے میں کامیابی ملنے کا یقین: بکشن ریڈی

نئی دھلی 26 نومبر (یو این آئی)

کوئلہ اور کانکنی کے مرکزی وزیر جی کشن ریڈی نے اعتماد ظاہر کیا ہے کہ ملک **2029** تک منشیات کے خطرے کو ختم کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔ انہوں نے نوجوانوں اور آنے والی نسلوں کے تحفظ کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر ریڈی نے جمعرات کو حیدرآباد واک فار نشہ مکت بھارت مہم کے دوسرے دن کی پیدل یاترا شروع ہونے سے قبل مشیر آباد واقع کشن نکیتن ہال میں میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ پیدل یاترا کے پہلے دن ملنے والے زبردست ردعمل سے ان کا یہ اعتماد مضبوط ہوا ہے کہ نوجوان منشیات کے خلاف استحصال کے خلاف اس مہم سے رضاکارانہ طور پر وابستہ ہوں گے۔ انہوں نے مہم میں طلبہ کی شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کے لیے اسکول انتظامیہ اور اساتذہ کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ کئی بچے دو سے تین کلومیٹر تک پیدل چلے اور منشیات سے پاک معاشرے کے تئیں اپنے عزم کا اظہار کرنے کے لیے تیز دھوپ میں انتظار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بچوں کی شرکت کسی سیاسی یا ذاتی وابستگی کے بجائے اپنے مستقبل کے حوالے سے ان کی حقیقی تشویش کی عکاسی کرتی ہے۔ مسٹر ریڈی نے واضح کیا کہ اس مہم کا مقصد تشہیر کرنا یا سوشل میڈیا پر توجہ حاصل کرنا نہیں، بلکہ معاشرے اور آنے والی نسلوں کے تحفظ کے لیے سنجیدہ کوشش کرنا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے محض تماشائی بنے رہنے کے بجائے مہم میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے اخبارات اور میڈیا اداروں سے نوجوانوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے روزانہ کم از کم ایک مختصر اور حوصلہ افزا مضمون شائع کرنے کے اس مہم کی حمایت کرنے کی درخواست کی۔ منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے مسٹر ریڈی نے حیدرآباد کے ایک افسوسناک واقعے کا ذکر کیا، جہاں مبینہ طور پر گانجے کے نشے میں دھت دسویں جماعت کے ایک طالب علم نے اپنے اس دوست کا قتل کر دیا جس نے اسے ایسا کرنے سے روکنے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی لت سے صرف طلبہ ہی نہیں، بلکہ ڈاکٹر، آئی ٹی ملازمین اور فوجی شعبے میں کام کرنے والے پیشہ ور افراد بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کی لت کسی طالب علم کی زندگی برباد کر دیتی ہے، والدین کی امیدوں کو توڑ دیتی ہے اور پورے خاندان کو تباہ کر دیتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دنیا کی سب سے بڑی نوجوان آبادی والا ہندوستان ترقی، اسٹارٹ اپ اور خلائی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں عالمی قیادت کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے اس قیمتی انسانی وسائل کو منشیات کے غلط استعمال سے بچانے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر ریڈی نے الزام لگایا کہ کچھ سماج دشمن عناصر قبائلی کسانوں کو فی ایکڑ دو سے تین لاکھ روپے کی آمدنی کا لالچ دے کر دواؤں کے پودوں کے نام پر گانجے کی کاشت کرنے کے لیے گمراہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گھنے جنگلات کے بڑے علاقوں میں گانجے کی کاشت کی جا رہی ہے۔ ان میں ایسے مقامات بھی شامل ہیں، جہاں جنگلات کے فسران کا پہنچنا مشکل ہے۔ اس سے معاشرے کے لیے سنگین خطرہ پیدا ہو رہا ہے۔ انہوں نے گانجے، ہیروئن، کوکین اور مصنوعی نشہ آور اشیا کے پھیلاؤ پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ ان اشیا کی سپلائی چاکلیٹ، بسکٹ اور سگریٹ کی شکل میں کی جا رہی ہے جبکہ بعض معاملات میں انہیں آئسکریم کے ذریعے بھی دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ منشیات کا خطرہ وکاراآباد کے جنگلاتی علاقوں، شہری خطوں اور حیدرآباد کی بڑی آبادیوں تک پھیل گیا ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مرکزی اور ریاستی حکومتیں اس خطرے پر مؤثر طریقے سے قابو پانے کے لیے مل کر کام کریں گی۔



بھارت اور جارجیا کے درمیان وزارتِ خارجہ کی سطح پر مشاورت کا نواں دور منعقد

نئی دھلی 26 نومبر (ایم این این)

بھارت اور جارجیا نے بدھ کے روز قومی دارالحکومت میں وزارت خارجہ کی سطح پر مشاورت کا نواں دور منعقد کیا۔ اس دوران دونوں ممالک نے دوطرفہ تعلقات کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا، جن میں تجارت و سرمایہ کاری، ثقافت، تعلیم اور عوامی سطح پر تبادلے شامل ہیں۔ اجلاس کے دوران، دونوں فریقین نے بنیادی ڈھانچے، توانائی، مواصلات (کنیکٹیویٹی) اور مشترکہ دلچسپی کے ابھرتے ہوئے شعبوں سمیت مختلف میدانوں میں تعاون کو مزید وسعت دینے کے امکانات پر تبادلہ خیال کیا۔ وزارت خارجہ کی جانب سے جاری کردہ ایک بیان کے مطابق، بھارت اور جارجیا کے نمائندوں نے علاقائی اور عالمی پیش رفت پر بھی غور و خوض کیا۔ اجلاس میں بھارتی وفد کی قیادت وزارت خارجہ میں سیکرٹری (مغربی) سیبی جارج نے کی، جبکہ جارجیا کی جانب سے وفد کی قیادت نائب وزیر خارجہ الیگزینڈر خوجیسیا شویلی نے کی۔ وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں کہا، "بھارت اور جارجیا کے درمیان گرم جوش اور دوستانہ تعلقات قائم ہیں۔ دونوں فریقین نے اعلیٰ سطحی تبادلوں، مسلسل ادارہ جاتی مکالمے اور مختلف شعبوں میں تعاون کو فروغ دے کر بھارت–جارجیا شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔" دونوں ممالک نے وزارت خارجہ کی سطح پر مشاورت کا اگلا اجلاس جلد سے جلد باہمی سہولت کے مطابق کسی تاریخ پر منعقد کرنے کا فیصلہ کیا۔

راہل گاندھی نے آئین کے تحفظ کے عزم کا اعادہ کیا، اسے قوم کی روح قرار دیا

نئی دھلی 26 نومبر (یو این آئی)

کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جمعرات کو آئین کے تحفظ کے اپنے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اسے قوم کی روح قرار دیا اور کہا کہ یہ ہر ہندوستانی کے وقار، حقوق اور جمہوری آزادیوں کا تحفظ کرنے والی سب سے مضبوط ڈھال ہے۔ یوم آئین کے موقع پر سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک پیغام میں راہل گاندھی نے کہا کہ آئین محض ایک قانونی دستاویز نہیں ہے بلکہ یہ ملک کے جمہوری اصولوں کی عکاسی کرتا ہے اور ہر شہری کی آواز، اور وقار کا تحفظ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، ہندوستان کا آئین محض ایک کتاب نہیں بلکہ یہ قوم کی روح ہے۔ یہ ہر شہری کے وقار کا تحفظ کرنے والی ڈھال اور ہر آواز کی طاقت ہے۔ یہ انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت کا محافظ ہے۔ آئینی نظام کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کانگریس لیڈر نے آئین کو ہندوستانی جمہوریت کی بنیاد اور ناانصافی کے خلاف ایک طاقتور وسیلہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کا تحفظ اجتماعی ذمہ داری ہے اور ہر ہندوستانی کے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ راہل گاندھی نے کہا، یوم آئین کے موقع پر میں اپنے اس عہد کا اعادہ کرتا ہوں کہ ہم ہر حال میں آئین کا دفاع کریں گے اور ہر ہندوستانی کے حقوق کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے۔ انہوں نے اپنے پیغام کا اختتام "جے ہند" کے نعروں کے ساتھ کیا۔ ان کا یہ پیغام ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب کانگریس اپنی سیاسی سرگرمیوں اور بیانات میں آئینی اقدار، جمہوری اداروں اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ پر مسلسل زور دے رہی ہے۔ یوم آئین، جسے سمویدھان دیوس بھی کہا جاتا ہے، ہر سال **26** نومبر کو منایا جاتا ہے۔ اس دن **26** نومبر **1949** کو دستور ساز اسمبلی کی جانب سے ہندوستانی آئین کو منظور کیے جانے کی یاد تازہ کی جاتی ہے۔ آئین **26** جنوری **1950** کو نافذ العمل ہوا تھا، جس کے ساتھ ہی ہندوستان ایک جمہوریہ بنا۔ اس موقع پر آئین کے دیباچے میں درج انصاف، آزادی، مساوات اور اخوت کے اصولوں کے تئیں ملک کے عزم کا اعادہ کیا جاتا ہے۔ یہ بنیادی اصول جمہوری اداروں کے کام کاج، آئینی تحفظات اور شہریوں کو حاصل حقوق و آزادیوں سے متعلق سیاسی مباحث میں آج بھی نمایاں اہمیت رکھتے ہیں۔



اوشنار یو کے وزیر فیڈیلی کی پیوش گوئل سے ملاقات

بھارت کے ساتھ تجارتی تعلقات پر تبادلہ خیال

نئی دھلی 26 نومبر (ایم این این)

اوشنار یو کے وزیر برائے اقتصادی ترقی، روزگار کی تخلیق و تجارت اور کابینہ کے چیئرمین کونٹر فیڈیلی نے نئی دہلی میں بھارت کے مرکزی وزیر برائے تجارت و صنعت پیوش گوئل سے ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے بتایا کہ **2018** سے اب تک اوشنار یو اور بھارت کے درمیان تجارت میں **88** فیصد اضافہ ہوا ہے، جو دونوں فریقین کے درمیان بڑھتے ہوئے اقتصادی تعلقات کی عکاسی کرتا ہے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں فیڈیلی نے کہا کہ پریمیئر فورڈ کی قیادت میں اوشنار یو کی حکومت بھارت کے ساتھ برآمدات اور شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز رکھے ہوئے ہے۔ فیڈیلی نے کہا، **2018** سے اوشنار یو اور بھارت کے درمیان تجارت میں **88** فیصد اضافہ ہوا ہے، اور پریمیئر فورڈ کی قیادت میں ہماری حکومت بھارت کے ساتھ اپنی برآمدات اور شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے پر مرکوز ہے۔ انہوں نے پیوش گوئل کے ساتھ ہونے والی ملاقات کو اپنے لیے اعزاز قرار دیا اور بتایا کہ اس دوران بھارت کے ساتھ کینیڈا کے بحال شدہ تجارتی تعلقات کی موجودہ کامیابیوں، مشترکہ اقتصادی اہمیت کے حال شعبوں اور سرمایہ کاری کے تعلقات کو مضبوط بنانے کے مواقع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا، آج نئی دہلی میں بھارت کے وزیر برائے تجارت و صنعت، جناب پیوش گوئل سے ملاقات کرنا اور بھارت کی خوبصورت پارلیمنٹ کا دورہ کرنا میرے لیے اعزاز کی بات تھی۔ ہم نے کینیڈا کے بحال شدہ تجارتی تعلقات کی موجودہ کامیابیوں کے حوالے سے ان کی آراء کو سراہا، مشترکہ اقتصادی اہمیت کے حال امور پر بات چیت کی، اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔

دستور کو پامال کرنا اور اس کا قتل کرنا کانگریس کے ڈی این اے میں شامل ہے: شیوراج

نئی دھلی، 26 نومبر (یو این آئی)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر رہنما اور زراعت و کسانوں کی فلاح و بہبود کے وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے یوم دستور کے موقع پر جمعرات کو کانگریس پر الزام عائد کیا کہ جو پارٹی دستور کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرنے کے سبب خود کٹہرے میں کھڑی ہے، وہ جب دستور کے تحفظ کی بات کرتی ہے تو یہ انتہائی مضحکہ خیز لگتا ہے۔ مسٹر چوہان نے یہاں یوم دستور کے موقع پر منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ دستور کی توہین کرتے ہوئے اسے پامال کرنے کا کام کیا ہے۔ اس نے دستور کا قتل کر کے ملک میں ایمرجنسی نافذ کی تھی۔ دستور کی توہین کرنا، اسے پامال کرنا اور اس کا قتل کرنا کانگریس کے ڈی این اے میں شامل ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ کانگریس اپنے چہیتوں کو کٹہرے میں کھڑا کرنے کی کوشش کر رہی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ خود کٹہرے میں کھڑی ہے۔ کانگریس کے لیے دستور کی توہین کرنا یا اس کا قتل کرنا کوئی جرم نہیں ہے کیونکہ یہ اس کے ڈی این اے کا حصہ ہے۔ بی جے پی رہنما نے کہا کہ کانگریس نے ملک میں ایمرجنسی نافذ کر کے دستور کا قتل کیا تھا۔ ایمرجنسی کے دوران اس نے ڈیڑھ لاکھ سے زیادہ لوگوں کو جیلوں میں بند کیا تھا۔ انہوں نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے خود کو وزیر اعظم کے عہدے پر برقرار رکھنے کے لیے اپنی انتخابی جیت کو عدالتی جائزے سے باہر رکھنے کی کوشش کی تھی۔ یہی نہیں، دستور کے تحفظ کی بات کرنے والی کانگریس نے **100** سے زیادہ منتخب حکومتوں کو برطرف کیا ہے، جن میں سے تقریباً **50** حکومتیں صرف سابق وزیر اعظم اندرا گاندھی کے دور اقتدار میں برطرف کی گئی تھیں۔ کانگریس نے منتخب حکومتوں کو کٹھ پتلیوں کی طرح تبدیل کیا۔ مسٹر چوہان نے کہا کہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے دور میں منتخب حکومت کے برقرار قومی مشاورتی کونسل بٹھائی گئی تھی۔ اس وقت کے وزیر اعظم منموہن سنگھ کی کابینہ کے فیصلے کو پارٹی رہنما راہل گاندھی نے سرعام پھاڑ کر پھینک دیا تھا۔ مسٹر گاندھی کی بیکار رائے اس وقت کے وزیر اعظم اور پوری کابینہ کی توہین تھی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے مسلسل دستور کی دھجیاں اڑانے کا کام کیا ہے اور دستور کی توہین کے معاملے میں آج وہ خود کٹہرے میں کھڑی ہے۔



وزیر خارجہ جے شنکر کی ماریشس کے وزیر خارجہ سے ملاقات

IORA دہلی سربراہی اجلاس میں تعلقات کو مزید گہرا کرنے پر تبادلہ خیال

نئی دھلی 26 نومبر (ایم این این)

وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے جمعرات کو نئی دہلی میں انڈین اوشین رم ایسوسی ایشن (**IORA**) کی کونسل آف منسٹرز کے **25** ویں اجلاس کے موقع پر ماریشس کے اپنے ہم منصب دھنجے رنجیش رامفل سے ملاقات کی۔ اس دوران دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعاون کے اہم ستونوں کا جائزہ لیا۔ بات چیت کے دوران، دونوں رہنماؤں نے ماریشس کے لیے بھارت کے خصوصی اقتصادی پیکیج 'سجاگ' کے تحت جاری پیش رفت کا جائزہ لیا اور اپنی بہتر اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید گہرا کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ ملاقات کے بعد، جے شنکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا، **IORA** کونسل آف منسٹرز کے اجلاس کے موقع پر ماریشس کے وزیر خارجہ رنجیش رامفل سے مل کر بہت خوشی ہوئی۔" انہوں نے مزید کہا، ہم نے اپنے دوطرفہ تعلقات کے اہم شعبوں کا جائزہ لیا، جس میں خصوصی اقتصادی پیکیج کے تحت ہونے والی پیش رفت بھی شامل ہے۔ ہم نے اپنی بہتر اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے اور بھارت کلاؤڈ ریجن مہاساگرا پڑوسی پہلے پالیسی کے تحت ماریشس کی ترقیاتی ترجیحات کی حمایت کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ راملل اس اعلیٰ سطحی علاقائی اجلاس میں ماریشس کی نمائندگی کرنے کے لیے جمعرات کو ہی دارالحکومت پہنچے۔ ان کی آمد پر، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے نئی دہلی اور پورٹ لوئس (ماریشس) کے درمیان دیرینہ دوطرفہ تعلقات پر زور دیا۔ جیسوال نے لکھا، بھیرہ ہند میں ایک قریبی دوست اور قابل قدر شراکت دار کے ساتھ اپنی پائیدار شراکت داری کو مضبوط بنانا اور مزید کہا کہ "ماریشس کے وزیر خارجہ، علاقائی انضمام اور بین الاقوامی تعاون، جناب دھنجے راملل، **IORA** کونسل آف منسٹرز کے **25** ویں اجلاس میں شرکت کے لیے بھارت پہنچے ہیں۔ بھارت اپنی **2027-2025** کی **IORA** صدارت کے تحت کونسل آف منسٹرز کے **25** ویں اجلاس کی میزبانی کر رہا ہے۔ **23** رکن ممالک اور **12** ڈائیلاگ پارٹنرز (مکالماتی شراکت داروں) کے نمائندے نئی دہلی میں جمع ہو رہے ہیں تاکہ علاقائی تعاون کے ڈھانچوں کا جائزہ لیا جا سکے اور بھیرہ ہند کے خطے میں مستقبل کی پالیسی ترجیحات کا تعین کیا جا سکے۔

بھارت سرنگیں کھودنے والی جدید مشینوں کی مقامی تیاری کی جانب گامزن

نئی دھلی 26 نومبر (ایم این این)

بھارت کی سرکاری انجینئرنگ کمپنی بی ای ایم ایل نے آئندہ دو برسوں کے اندر سرنگیں کھودنے والی جدید مشینیں (ٹی بی ایم) تیار کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ یہ پیش رفت بھاری انجینئرنگ اور جدید تعمیراتی ٹیکنالوجی کے شعبے میں بھارت کی خود انحصاری کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہو سکتی ہے۔ ملک میں میٹرو ریل، ریلوے، شاہراہوں اور زیر زمین بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں میں تیزی کے باعث ان مشینوں کی طلب بڑھ رہی ہے۔ مقامی سطح پر ان کی تیاری سے غیر ملکی ٹیکنالوجی پر انحصار کم کرنے اور تعمیراتی اخراجات میں کمی لانے میں مدد مل سکتی ہے۔ کمپنی کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر شاشانک رائے کے مطابق ابتدائی مرحلے میں **5.3** سے **5.6** میٹر قطر کی مشینیں تیار کی جائیں گی، جنہیں میٹرو ریل، پن بجلی، آبپاشی اور آبی منصوبوں میں استعمال کیا جائے گا۔ کمپنی کا مقصد محض درآمد شدہ پرزوں کو جوڑنے کے بجائے مکمل طور پر اپنی ٹیکنالوجی تیار کرنا ہے۔ بی ای ایم ایل کے مطابق آئندہ سات سے آٹھ برسوں کے دوران بھارت میں ان مشینوں کی مارکیٹ تقریباً **12** فیصد سالانہ کی شرح سے بڑھ سکتی ہے، جو عالمی شرح نمو سے تقریباً دوگنا ہے۔ اس منصوبے کی کامیابی سے چین پر درآمدی انحصار کم کرنے، مقامی صنعتی صلاحیت بڑھانے اور جدید انجینئرنگ کے شعبے میں بھارت کی عالمی مسابقت کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔



بھارت کی سیٹلائٹ ٹیکنالوجی نیپال میں مواصلاتی انقلاب کی راہ ہموار کرے گی

نئی دھلی 26 نومبر (ایم این این)

بھارت اور نیپال نے سیٹلائٹ مواصلاتی نیٹ ورک کے قیام کے لیے ایک اہم معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس کے تحت بھارت کے جنوبی ایشیائی سیٹلائٹ کی مدد سے نیپال کے دور دراز اور پہاڑی علاقوں میں مواصلاتی سہولیات کو وسعت دی جائے گی۔ نیپال کے دشوار گزار جغرافیائی حالات اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر پر بھاری اخراجات کے باعث لاکھوں شہریوں تک جدید مواصلاتی سہولیات پہنچانا ایک بڑا چیلنج رہا ہے۔ بھارتی خلائی ٹیکنالوجی اس مسئلے کے حل میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ بھارتی خلائی تحقیقی ادارے اسرو کے تعاون سے قائم ہونے والے اس نیٹ ورک سے تعلیم، صحت، ڈیجیٹل خدمات، ہنگامی مواصلات اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی صلاحیت میں بہتری آنے کی توقع ہے۔ یہ معاہدہ بھارت اور نیپال کے درمیان بڑھتے ہوئے تکنیکی اور ترقیاتی تعاون کا مظہر ہے۔ بھارت اپنی خلائی مہارت کو پڑوسی ممالک کی ترقی اور علاقائی خوشحالی کے لیے استعمال کرتے ہوئے جنوبی ایشیا میں ایک قابل اعتماد ترقیاتی شراکت دار کے طور پر اپنا کردار مزید مضبوط کر رہا ہے۔

قومی شاہراہوں کے اعلیٰ معیار کے باعث فوجی طیاروں کی لینڈنگ ممکن ہوئی۔ گڈکری

نئی دھلی 26 نومبر (ایم این این)

بھارتی فوج کے چار طیاروں نے **24** نومبر **2026** کو گجرات کے پاٹن میں امرتسر–جام نگر اقتصادی راہداری (قومی شاہراہ– **754**) پر کامیابی کے ساتھ لینڈنگ کی۔ اس مظاہرے کے ذریعے یہ دکھایا گیا کہ مناسب طور پر تیار کی گئی قومی شاہراہوں کے مخصوص حصے ہنگامی اور اسٹریٹجک مقاصد سمیت فوجی کارروائیوں کی خصوصی ضروریات پوری کرنے کے لیے بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ بھارتی فوج کی ٹیم 'ماؤنٹین ہاکس' نے ان طیاروں میں دو فلسٹر ویگ مائیکرو لائٹ طیارے اور دو پاور سے چلنے والے ویگ گلائیڈرز شامل تھے۔ یہ طیارے آرمی ایوی ایشن ٹریننگ نوڈل سینٹر (اے اے این سی)، ملٹری کالج آف ٹیلی کمیونیکیشن انجینئرنگ (ایم سی ٹی ای) موہو کے زیر اہتمام نگر آف ویلور ایڈونچر ٹورنامنٹ **2026**' کے تحت کنڈلا ہوائی اڈے سے روانہ ہوئے تھے۔ مرکزی وزیر جناب نتن گڈکری نے اس مظاہرے کو کامیابی کے ساتھ انجام دینے پر بھارتی فوج کی ٹیم 'ماؤنٹین ہاکس'، این ایچ اے آئی اور تمام متعلقہ حکام کو مبارک باد دی۔ متعلقہ حصے کی سڑک کو **170** ملین معیاری ایکسل (ایم ایس اے) کے ٹریفک بوجھ کو برداشت کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس میں سڑک کی سطح کی موٹائی **550** ملی میٹر اور ڈیلی تہہ کی موٹائی **500** ملی میٹر رکھی گئی ہے۔



بھارت میں کیمپس قائم کرنے کے لیے **17** غیر ملکی یونیورسٹیوں کو اجازت دی گئی۔ جوشی

نئی دھلی 26 نومبر (ایم این این)

مرکزی حکومت وزارت تعلیم کے مطابق، اس وقت بھارت میں تقریباً **21** غیر ملکی اعلیٰ تعلیمی ادارے کام کر رہے ہیں، جبکہ یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے ضوابط کے تحت **17** غیر ملکی یونیورسٹیوں کو ملک میں اپنے کیمپس قائم کرنے کے لیے لیٹرز آف انٹینٹ یعنی ادارے کے خطوط جاری کیے گئے ہیں۔ جن یونیورسٹیوں کو یہ خطوط جاری کیے گئے ہیں، ان میں برطانیہ، امریکہ، آسٹریلیا اور اٹلی کے ادارے شامل ہیں۔ ان تفصیلات کا ذکر بدھ کے روز مرکزی وزیر تعلیم پرہلاد جوشی کی صدارت میں ہونے والے وزارت تعلیم سے متعلق پارلیمنٹ کی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، پرہلاد جوشی نے کہا کہ انڈین نالج سسٹم (بھارتی نظام علم) عالمی سطح پر اثرات مرتب کرنے کی ایک طویل روایت رکھتا ہے، اور وزارت کا مقصد اس کی بین الاقوامی موجودگی کو مزید وسعت دینا ہے۔ وزارت نے ایک بیان میں کہا کہ اس مقصد کے پیش نظر، ایک طرف بیرون ملک بھارتی اعلیٰ تعلیمی اداروں کے کیمپس قائم کرنے کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں، تو دوسری طرف بھارت میں غیر ملکی یونیورسٹیوں کے کیمپس کے قیام کی راہ ہموار کرنے کے لیے بھی کوششیں جاری ہیں۔ جوشی نے مزید کہا کہ بیرون ملک کی بی ایس ای اسکولوں کی مانگ، بھارتی تعلیمی پروگراموں کی ساکھ اور عالمی سطح پر ان کے مزید پھیلنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I, Haleema, W/o Gh. Nabi Dar R/o Qamarwari , Massjid Ibrahim Srinagar, do hereby inform the general public that my name and address are recorded as Haleema Bano ,in my J&K Bank(Branch Unit: Parimpora, Srinagar) Account No: 0258040100012122.However, my correct name is Haleema W/o Gh.Nabi Dar .I am initiating the correction process in the bank records to update my name from Haleema Bano to Haleema. If anyone has any objection to this correction, they may submit their objection in writing to the Manager, J&K Bank, Branch Unit Parimpora, Srinagar, within 7 days from the date of publication of this notice.

Haleema. W/o Gh. Nabi Dar R/o Qamarwari Massjid Ibrahim Srinagar

SAD DEMISE

With profound grief and sorrow we inform the sad demise of our beloved brother Mr. Ghulam Ahmad Joo S/o Late Mohammad Ismail Joo, who passed away on Wednesday, 25th November 2026after a long illness. May Almighty Allah grant him the highest place in Jannah and bless his soul with eternal peace. Ameen.

BEREAVED

ALL JOO FAMILY and nears and dears HMT Zainakote near Masjid Khulfai–e–Rasheen HMT.

اطلاع عام

میں غلام رسول گنائی ولد غلام محمد گنائی ساکنہ بیاورہ تحصیل بجبہاڑہ اننت ناگ اطلاع دیتا ہوں کہ میرا ادھار کارڈ اکتوبر 2026ء کے مہینے میں کہیں گر کر گم ہو گیا۔ کافی تلاش کے باوجود نہ ملا۔ اب اطلاع دیتا ہوں کہ جس کسی نے اس کو اٹھایا ہے وہ برائے کرم واپس کر دیں۔ سوشل میڈیا کے ذریعے مجھے خبر دیں تاکہ میں حاصل کر سکوں۔

غلام رسول گنائی ولد غلام محمد گنائی ساکنہ بیاورہ تحصیل بجبہاڑہ اننت ناگ

اشتہار بذریعہ

بھنڈار کی فراہمی کے لئے مختلف ٹنڈر

الیکٹرانک ٹنڈر ای سمسٹم کے تحت

صدر جموں و یہ ہند کی جانب سے سینئر ٹوپوگرافی مشیر جل منڈل/ اقر ریاوہیں/ بھنڈار برائے/ فیروز پور کے اردیہی ویندرز سے مندرجہ ذیل مدوں کے لئے ٹنڈر مختلف کی جاتی ہیں۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	مال کی تفصیل	مقدار	ٹنڈر کھلنے کی تاریخ
1.	94258833	1.5 Ton Capacity 5 star Rated unitary Window AC	178 Nos	21/12/2026 11:00 AM

ٹنڈر شرائط www.irrpi.gov.in سائٹ Irrpi کی ویب پر دستیاب ہیں۔ سیبی خواہشمند ویندرز کو ای-ٹنڈر میں حصہ لینے اور رجسٹریشن کرانے کینٹے بھارت سرکار آف انڈیا لیکٹ 1000 کے تحت انیرافڈ ٹیچسی سیے کلاس-131 ٹیچنیکل سرٹیفکیٹ (اگر پہلے سیے موصول نہیں ہیں تو) حاصل کرنا ہوگا۔ دستخطی ٹنڈر قبول نہیں کی جائیں گی۔

4384/2026 ٹنڈر نوٹس نمبر:-13/2026-27 مورخہ:- 25.11.2026

صارفین کی خدمت میں مصروف

ٹریڈرس یونین اقبال مارکیٹ بٹہ مالو سرینگر کا انتخاب

سابقہ باڈی بلامقابلہ کامیاب قرار

ٹریڈرس یونین اقبال مارکیٹ بٹہ مالو سرینگر میں پریذیڈنٹ، جنرل سیکرٹری اور چیئرمین کا الیکشن 25 نومبر 2026ء کو ہونے جا رہا تھا مگر کوئی اُمیدوار مدمقابل کھڑا نہ ہوا اور جو پرانے عہدیدار تھے وہ بلامقابلہ کامیاب ہو گئے۔ جن میں محمد اشرف متو پریذیڈنٹ، مبشر حبیب جنرل سیکرٹری، اور ریاض احمد حجام چیئرمین قابل ذکر ہیں۔ منتخب ہونے پر ان تمام حضرات کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

الیکشن نگران

الطاف احمد ڈفو، محمد اقبال وانی، غلام محمد میر، محمد سلیم بٹ، گلزار احمد گنائی، بشیر احمد ملہ، عاشق حسین بنگرو، غلام قادر شیخ، ظہور احمد شال، شبیر احمد مٹہ

بذریعہ

جنرل سیکرٹری

دست شفا

شہو کی بہترین دوائی

قدرت کے انمول خزانے کی مدد سے خاص جڑی بوٹیوں سے تیار کردہ۔

ملنے کا پتہ:

عطار شاہ حبیب الرحمان کاسمیٹکس شاپ

فرسٹ لین لال چوک نزد یک گھنٹہ گھر سری نگر کشمیر

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

انٹیلی جنس بیورو کے ڈائریکٹر ممیش ڈکشت، وزارت داخلہ کے سینئر افسران اور مرکزی مسلح پولیس فورسز کے سربراہان سمیت دیگر اعلیٰ سکیورٹی حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران جموں وکشمیر میں مجموعی سکیورٹی صورتحال، انسداد دہشت گردی کارروائیوں، دہشت گرد نیٹ ورکس کے خلاف جاری اقدامات اور سرحد پار سے دراندازی کی کوششوں کو روکنے کے لیے اختیار کی جانے والی حکمت عملی پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اجلاس میں بالخصوص ان غیر ملکی دہشت گردوں کی موجودگی اور نقل وحرکت پر توجہ مرکوز کی گئی جو جموں وکشمیر کے بالائی اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں سرگرم ہونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ سکیورٹی اداروں کے درمیان بہتر تال میل، انٹیلی جنس معلومات کے بروقت تبادلے اور ایسے عناصر کی شناخت وگرفتاری کے لیے جاری کارروائیوں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اعلیٰ سطحی اجلاس میں سرحدی علاقوں میں دراندازی کی روک تھام کو بھی اہم موضوع کے طور پر زیر بحث لایا گیا۔ حکام نے لائن آف کنٹرول اور دیگر حساس علاقوں میں نگرانی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے، مشتبہ نقل وحرکت پر کڑی نظر رکھنے اور سرحد پار سے دہشت گردوں کی ممکنہ دراندازی کی کوششوں کو ناکام بنانے کے لیے سکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ اجلاس کے دوران جموں وکشمیر کے مختلف علاقوں میں انسداد دہشت گردی آپریشنز کی پیش رفت، سکیورٹی فورسز اور انٹیلی جنس ایجنسیوں کے درمیان تال میل اور دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے اٹھائے گئے اقدامات پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ حکام نے اس بات پر زور دیا کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں انٹیلی جنس پر مبنی آپریشنز، مختلف سکیورٹی ایجنسیوں کے درمیان مؤثر رابطہ اور حساس علاقوں میں مسلسل نگرانی کو مزید مضبوط بنایا جائے۔ بالخصوص پہاڑی اور دور دراز علاقوں میں موجود ممکنہ دہشت گرد ٹھکانوں اور نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے مربوط حکمت عملی اپنانے پر زور دیا گیا۔

بقیہ نمبر 2

اسی طرح ملزمہ الفت جان نے دسویں جماعت کے اصل 185 نمبروں کو بڑھا کر 336 اور بارہویں جماعت کے 750 میں سے حاصل کردہ 297 نمبروں کو 492 ظاہر کیا تھا۔ تیسری ملزمہ رقیہ اختر کے دسویں جماعت کے اصل 261 نمبروں کو بڑھا کر 405 دکھایا گیا، جبکہ بارہویں جماعت کی مبینہ سند، جس میں 750 میں سے 629 نمبر درج تھے، بھی جعلی پائی گئی۔

بقیہ نمبر 3

ڈیجیٹل دور میں آزادی، پرائیویسی اور انسانی وقار کے تحفظ کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ تکنیکی ترقی کو 'انسان دوست' ہونا چاہیے اور اسے آئینی اقدار سے ہم آہنگ رہنا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا، ''تیز رفتار تکنیکی تبدیلیوں کے ساتھ ساتھ ہماری آئینی ذمہ داریاں بھی بڑھ رہی ہیں۔ ڈیجیٹل دور میں یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ تکنیکی ترقی کے درمیان فرد کی آزادی، پرائیویسی اور خودمختاری محفوظ رہے۔ اُنہوں نے کہا، ''ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ ٹیکنالوجی انسانوں کی معاون بنے، نہ کہ انسانوں کو ٹیکنالوجی کا تابع بنادے۔ ہمیں یہ بھی یقینی بنانا ہوگا کہ ہر سطح پر انتظامی عمل میں باہمی تعاون اور ہم آہنگی کا جذبہ مزید گہرا ہو۔ ہمارا مقصد یہ ہونا چاہیے کہ خدمات اور بنیادی ڈھانچہ جموں وکشمیر کے ہر حصے تک یکساں حساسیت اور عزم کے ساتھ پہنچے اور ترقی کے اس سفر میں کوئی بھی شخص پیچھے نہ رہ جائے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے نوجوانوں کے لئے مساوی مواقع، خواتین کی تعلیم اور بااختیاری، کسانوں اور مزدوروں کے وقار اور عوام کے لئے جوابدہ سرکاری اداروں کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ حقیقی ترقی وہی ہے جو مواقع کو وسیع کرے اور ہر شہری کے معیار زندگی کو بہتر بنائے۔ اُنہوں نے کہا، ''ہندوستان مستقبل کا انتظار نہیں کر رہا بلکہ اسے تعمیر کر رہا ہے۔ آئین نے آنے والی نسلوں کو ناممکن کو ممکن بنانے کی بنیاد فراہم کی۔ اَب ہمیں حقیقی ترقی پر توجہ مرکوز کرنی چاہیے جس کا مطلب ہے مواقع میں اِضافہ، عدم مساوات کو کم کرنا اور ہر شہری کے وقار کو یقینی بنانا ہے۔'' منوج سنہا نے شہریوں سے قوم کی تعمیر میں فعال کردار ادا کرنے کی اپیل کرتے ہوئے زور دیا کہ وہ آئینی آداب کی پاسداری کریں، ڈیجیٹل اَخلاقیات اَپنائیں، مساوات کو فروغ دیں، ماحولیات کا تحفظ کریں، سائنسی مزاج کی حوصلہ اَفزائی کریں، مقامی حکمرانی میں حصہ لیں اور آئینی اِداروں پر عوام کے اعتماد کو مضبوط بنائیں۔ اُنہوں نے کہا، ''ہندوستان کو ایسے دیانت دار اَفراد کی ضرورت ہے جو ملک کے مفادات کو اَپنے ذاتی مفادات پر ترجیح دیں۔ ہمارے آئین سازوں نے ہمیں ایک مضبوط جمہوری بنیاد فراہم کی ہے۔ اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس بنیاد پر ایک ایسا ہندوستان تعمیر کریں جو آنے والی نسلوں کے لئے تحریک، افتخار اور فخر کا باعث بنے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے اس یقین کا اظہار کیا کہ شہریوں کے اِجتماعی عزم، لگن اور سخت محنت کی بدولت ہندوستان ایک ایسی ترقی یافتہ قوم کے طور پر اُبھرے گا جس کی جڑیں آئینی اَقدار اور جمہوری نظریات میں پیوست ہوں گی۔ اُنہوں نے تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ آئین کو اَپنے طرزِ عمل کے لئے رہنما بنائیں۔ اُنہوں نے کہا، ''آیئے ہم سب مل کر ایک ایسا ترقی یافتہ ہندوستان تعمیر کریں جو صلاحیت کے اعتبار سے خوشحال، فکر میں وسیع النظر، طرزِ عمل میں ہمدرد، مواقع میں جامع اور انصاف کے تئیں اپنے عزم میں اٹل ہو۔ ہمارے اِرادے عظیم ہوں، ہمارے خواب بڑے ہوں اور ہماری کوششیں مسلسل ہوں اور ہمارا اتحاد ہمیشہ کے لئے اٹوٹ رہے گا۔'' محکمہ قانون، اِنصاف و پارلیمانی اُمور نے آئین کی منظوری کی یاد میں منعقدہ یونٹی سطح کی یہ تقریب محکمہ ثقافت کے اشتراک سے منعقد کی۔ 'یوم آئین' کی اس تقریب میں سپیکر جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر، چیف سیکرٹری ڈاکٹر جن سنگھ یادو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری محکمہ خزانہ شیلندر کمار، ایڈیشنل چیف سیکرٹری پبلک ورکس (آر اینڈ بی) انیل کمار سنگھ، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری گووند جیسوال، کمشنر سیکرٹری محکمہ قانون، اِنصاف و پارلیمانی اُمور اَجل سیٹھی، سیکرٹری محکمہ ثقافت رمیش کمار، سینئر اَفسران، ممتاز شہریوں اور بڑی تعداد میں نوجوانوں نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 4

جنہیں صحت اور تندرستی کے سیاحتی مقام کے طور پر تیار کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے ان مقامات کو ترقی دینے، سیاحتی سہولیات کو بہتر بنانے اور زائرین کے لیے بہتر سہولیات پیدا کرنے کے لیے ایک مرکوز منصوبہ بندی پر زور دیا۔ صحت کی دیکھ بھال کے بارے میں، وزیر اعلیٰ نے طبی سہولیات تک رسائی کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا، خاص طور پر دامن کے پتھریلے علاقے اور سڑک حادثات کے خطرے کے پیش نظر۔ انہوں نے ضلع کے جدید 'ہیلتھ آن وہیلز' اقدام کو سراہا، جس کے تحت ڈاکٹروں، پیرا میڈیکل اسٹاف اور تشخیصی سہولیات کو دور دراز اور دور دراز علاقوں تک پہنچایا جاتا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کو جغرافیائی چیلنجوں کے موثر جواب کے طور پر سراہا اور نائل رسائی علاقوں میں لوگوں کے لیے بروقت صحت کی دیکھ بھال کو یقینی بنانے کے لیے ایسی کوششوں کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے سڑک حادثات میں ہونے والی اموات اور قومی شاہراہ پر حادثات کے مجموعی واقعات کو کم کرنے کے لیے ضلعی انتظامیہ کی توجہ مرکوز کرنے والی کوششوں کو بھی سراہا۔ انہوں نے خطرناک مقامات اور حادثے کے سیاہ مقامات کی منظم شناخت پر زور دیا، جس کے بعد حادثات کے خطرے کو کم کرنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کی جائیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حادثات کو کم کرنے اور قیمتی جانوں کو بچانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کی مربوط کوششوں کے ساتھ روڈ سیفٹی کو ایک ترجیح ہونا چاہیے۔ پاور سیکٹر کا جائزہ لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ ری ڈیمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (RDSS) کے تحت کام کو میدانی علاقوں اور دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں یکساں توجہ کے ساتھ نافذ کیا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بجلی کے بنیادی ڈھانچے میں بہتری کو پورے ضلع میں بجلی کی فراہمی کے بہتر معیار اور قابل اعتماد ہونے کا ترجمہ کرنا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے سیلاب کی بحالی، آفات کی بحالی اور تخفیف کے کاموں کا بھی جائزہ لیا اور متعلقہ محکموں کو ان پر عملدرآمد تیز کرنے کی ہدایت کی۔ موسم سرما کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے، انہوں نے کمزور طبقوں، خاص طور پر شدید بیمار مریضوں اور حاملہ ماؤں کے لیے خصوصی انتظامات کرنے پر زور دیا، اور انتظامیہ کو ہدایت کی کہ جہاں بھی ضرورت ہو محفوظ مقامات پر ان کی بروقت منتقلی کو یقینی بنایا جائے۔ ریونیو سیکٹر کی ڈیجیٹلائزیشن میں پیش رفت کا نوٹس لیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے ریونیو سے متعلق خدمات میں مزید بہتری لانے پر زور دیا۔ انہوں نے جیسم کان کنی کا معاملہ بھی اٹھایا اور متعلقہ وزراء کو ہدایت کی کہ وہ اس معاملے کی جانچ کریں اور قابل اطلاق قواعد وضوابط کے مطابق ضروری منظوریوں میں سہولت فراہم کریں۔ اس بات کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہ سڑکوں اور ریل کے رابطوں میں بہتری نے اقتصادی سرگرمیوں اور سیاحت کے لیے نئے مواقع کھولے ہیں، وزیر اعلیٰ نے ان ترقیات سے فائدہ اٹھانے پر زور دیا تاکہ سیاحتی مقامات اور ایسے علاقوں کو فروغ دیا جائے جن کا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

بقیہ نمبر 5

اور پرانے اتحادوں میں بھی تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ جنگ کی بدلتی ہوئی نوعیت نے سلامتی کے چیلنجوں کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ ہندوستان کا جغرافیائی عمل وقوع، طویل زمینی سرحدیں، سمندری مفادات اور بڑھتی ہوئی بین الاقوامی ذمہ داریاں ملک کے سلامتی چیلنجوں کو مزید اہم بنا دیتی ہیں۔ اب اندرونی اور بیرونی سلامتی کے درمیان فرق بھی کم ہوتا جا رہا ہے۔ ایسے میں قومی سلامتی کے لیے پہلے سے تیاری کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے این ڈی سی میں ہونے والے مطالعے اور تحقیق کو ملک کی سلامتی پالیسی سے براہ راست جوڑنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ یہاں دفاعی افواج، سول سروسز اور دوست ممالک کے سینئر افسران کے تجربات اور علم ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال ملک کی سلامتی سے متعلق فیصلوں اور پالیسیوں کو بہتر بنانے کے لیے کیا جانا چاہیے۔ مسٹر سنگھ نے تجویز پیش کی کہ وزارت دفاع کے ساتھ مل کر این ڈی سی ہر کورس میں قومی سلامتی سے متعلق چند اہم چیلنجوں کی نشاندہی کرے اور ان پر تفصیلی مطالعہ کرائے۔ ان میں سرحدی انتظام، سمندری سلامتی، نئی ٹیکنالوجی، اقتصادی سلامتی، اہم بنیادی ڈھانچے کا تحفظ اور اندرونی و بیرونی خطرات شامل ہو سکتے ہیں۔ انہوں نے فوج اور انتظامیہ کے سینئر افسران کو بھی ادارے میں مدعو کر کے حقیقی چیلنجوں پر تبادلہ خیال کرانے کی بات کہی۔

بقیہ نمبر 6

حقیقی زائرین کو اس عظیم مزار کی طرف چلنے یا سوار ہونے میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔" ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ وہ کئی سالوں سے ہمالیہ کو جھنجھوڑ دینے والی تباہی کو اُبھار رہے ہیں، خاص طور پر اتراکھنڈ میں یاتریوں کے راستوں پر سڑکوں کو چوڑا کرنے کی وجہ سے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ سیاح اور زائرین 2 لین والی سڑکوں کا انتظام کیوں نہ کر سکیں۔ انہوں نے مزید کہا "سیاحوں کے نام پر سڑک کو چوڑا کرنے کا ایک غیر ضروری پروگرام چل رہا ہے جس میں ڈائنامائٹ کا وسیع پیمانے پر استعمال شامل ہے جس سے نسبتاً کم عمر ہمالیہ کو شدید نقصان پہنچتا ہے۔ درحقیقت کئی آفات پہلے ہی رونما ہو چکی ہیں، جن میں کچھ سال پہلے کیدارناتھ کی ایک آفت بھی شامل ہے۔" قبل ازیں ایم ایل اے بڈگام منظر مہدی نے ڈاکٹر کرن سنگھ سے مقدس جھیل کے قریب کھدائی، ٹریک کو چوڑا کرنے کے کام کو روکنے کے لیے مداخلت کی درخواست کی۔

بقیہ نمبر 7

نافذ کرنے والے اداروں کو مطلوب تھا اور گرفتاری سے بچنے کے لیے مبینہ طور پر جنوبی کشمیر کے ترال علاقے میں رہائش پذیر تھا۔ اطلاعات کے مطابق ریاسی پولیس نے ملزم کی گرفتاری کے لیے مسلسل کوششیں جاری رکھی ہوئی تھیں۔ اس سلسلے میں ریاسی پولیس اور اونتی پورہ پولیس کے درمیان باہمی رابطہ اور تال میل قائم کیا گیا۔ مبینہ طور پر ملزم کی موجودگی کے بارے میں مخصوص اطلاع ملنے کے بعد پولیس ٹیموں نے کارروائی کرتے ہوئے اسے ترال علاقے سے گرفتار کر لیا۔ ذرائع کے مطابق محمد نثار 13 مختلف فوجداری مقدمات میں مطلوب تھا، جن میں ایک مقدمہ پولیس کے آپریشنل پولیس آفیسر کے قتل سے متعلق بھی ہے۔

بقیہ نمبر 8

خدمات کے غلط استعمال کے ذریعے قانونی سائبر پابندیوں سے بچنے، مصنوعہ انٹیلیجنس، ویب سائٹس اور ڈیجیٹل مواد تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کو روکنا اور عوامی نظم ونسق، سلامتی اور قومی سلامتی کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ حکام کے مطابق پولیس نے کٹھوعہ کے رہائشی سرجیت کمار اور نیرج کمار کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کیے ہیں۔

بقیہ نمبر 9

عرفان کی سربراہی میں علاقے میں منشیات سے متعلق مشتبہ سرگرمیوں کے خلاف کارروائی شروع کی۔ اسی دوران پولیس کو ٹٹی پورہ بنگم میں منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے بارے میں مصدقہ اطلاع موصول ہوئی، جس کے بعد پولیس ٹیم نے این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 42 کے تحت منظور احمد ڈار ولد ولی ڈار کے رہائشی ٹین شیڈ کی تلاشی لی۔ اس دوران وہاں سے تقریباً 30 کلوگرام چرس برآمد ہوئی، جسے پولیس نے موقع پر ضبط کر لیا۔

بقیہ نمبر 10

خدمت ہماری قوم کی روح میں ہمیشہ نقش رہے گی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ 26 نومبر 2008ء کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کی اس المناک برسی پر، میں ان بے گناہ لوگوں کی یاد میں سر جھکاتی ہوں جنہوں نے اپنی جانیں گنوائیں، اور اپنے بہادر فوجیوں، پولیس اہلکاروں اور ان تمام لوگوں کی ہمت کو سلام پیش کرتی ہوں جو دہشت گردی کیخلاف بے خوفی سے کھڑے رہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردی زندگیوں کو تباہ کر سکتی ہے، لیکن یہ ہمت، ہمدردی اور استقامت کے ساتھ متحد قوم کے حوصلے کو کبھی نہیں توڑ سکتی۔ صدر مرمو نے کہا کہ آج، ہم متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ کھڑے ہیں، اور دہشت گردی کو اس کی تمام شکلوں میں ختم کرنے اور ایک زیادہ پرامن اور انسانیت دوست دنیا کی تعمیر کے لیے اپنے اجتماعی عزم کا اعادہ کرتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 26 نومبر 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں کی برسی کے موقع پر متاثرین کو خراج عقیدت پیش کیا، سیکیورٹی اہلکاروں کو سلام کہا، اور دہشت گردی کے خلاف بھارت کی زیرو ٹالرنس (ہرگز برداشت نہ کرنے کی) پالیسی پر زور دیا۔ سماجی رابطہ گاہ ایکس پر ایک پیغام میں وزیر اعظم مودی نے ممبئی دہشت گردانہ حملوں میں اپنی جانیں گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا، سوگوار خاندانوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا، اور پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بہادری کو سلام کیا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان دہشت گردی کے خلاف صفر رواداری کی غیر متزلزل پالیسی کو برقرار رکھتا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا ہے کہ دہشت گردی سے ہر جگہ امن اور استحکام کو خطرہ ہے اور اس کے لیے مستقل، مربوط عالمی کارروائی کی ضرورت ہے۔ اس دوران مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کے روز دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں بھارت کے کلیدی کردار اور اس کی ہر شکل کے خلاف کی جانے والی کارروائیوں کو سراہا۔ اس موقع پر انہوں نے 2008 کے ممبئی حملوں میں ہلاک ہونے والے فوجیوں، پولیس اہلکاروں اور معصوم شہریوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ممبئی حملوں کی برسی کے موقعہ پر ایکس پر ایک پوسٹ میں، امت شاہ نے کہا کہ 2008 میں آج ہی کے دن ممبئی پر ہونے والے دہشت گردانہ حملوں نے پوری قوم کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ انہوں نے ان فوجیوں کو سلام پیش کیا جنہوں نے دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دیتے ہوئے اپنی جانیں قربان کر دیں، اور ان تمام معصوم لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا جو اس واقعے میں اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ دہشت گردی انسانیت کے خلاف سب سے گھناؤنا جرم ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مودی حکومت کی زیرو ٹالرنس کی پالیسی کو دنیا بھر میں سراہا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج، بھارت دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں کلیدی کردار ادا کر رہا ہے اور دہشت گردی کی ہر قسم اور ہر سازش کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کر رہا ہے۔ ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز 2008 کے ممبئی دہشت گردانہ حملوں میں ہلاک ہونے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ منوج سنہا نے سماجی رابطہ گاہ ایکس پر اپنے ایک پوسٹ میں لکھا کہ میں 26/11 کے بزدلانہ ممبئی دہشت گردانہ حملوں میں ضائع ہونے والی معصوم جانوں کو عاجزانہ خراج عقیدت پیش کرتا ہوں اور اپنے ان بہادر سپوتوں کو سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے زندگیاں بچانے کے لیے بہادری سے مقابلہ کیا۔ ان کی ہمت اور مادر وطن کیلئے دی گئی عظیم قربانی ہمیشہ عوام کے دلوں میں نقش رہے گی۔

بقیہ نمبر 11

جبکہ اس سے متعلق ایک الگ درخواست پر بھی عدالت نے غور کیا۔ سماعت کے دوران ہائی کورٹ نے ڈل، نگین اور آنچار جھیلوں کے تحفظ سے متعلق 19 جولائی 2002 کو جاری کیے گئے اپنے بنیادی حکم کی اہمیت پر بھی غور کیا۔ عدالت کی معاونت کرنے والے سینئر ایڈووکیٹ زیڈ اے شاہ نے مؤقف اختیار کیا کہ یہ حکم آج بھی ان تینوں جھیلوں کے تحفظ سے متعلق معاملات پر نافذ العمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی موجودہ یا مستقبل کی پالیسیاں اور ماسٹر پلان کی کوئی ایسی شق جو عدالتی حکم سے متصادم ہو، اس پر عدالتی ہدایات کو فوقیت حاصل ہوگی۔ عدالت نے اس مؤقف کو ریکارڈ پر لیتے ہوئے واضح کیا کہ سرکاری پالیسیاں اسی حد تک نافذ ہو سکتی ہیں جہاں وہ پہلے سے جاری عدالتی احکامات سے متصادم نہ ہوں۔ زیڈ اے شاہ نے جھیلوں کے تحفظ کے لیے عدالتی نگرانی کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ آبی اور فضائی آلودگی، غیر قانونی تجاوزات، ٹریفک کے دباؤ، تعمیراتی سرگرمیوں، ہاؤس بوٹس اور کشتیوں کی آمدورفت سمیت مختلف معاملات کا تازہ جائزہ لیا جانا ضروری ہے۔

بقیہ نمبر 12

تاکہ حکومتی امور کی انجام دہی کی جا سکے۔" پارلیمانی امور کے وزیر نے 'ایکس' (سابقہ ٹوئٹر) پر لکھا کہ کام کی نوعیت اور ضرورت کو دیکھتے ہوئے، دونوں ایوانوں کا اجلاس 3 دسمبر 2026 کو اختتام پذیر ہو سکتا ہے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دے کر کہا ہے کہ کوئی بھی طاقت خواتین کو انصاف ملنے سے نہیں روک سکتی۔ انہوں نے پارلیمنٹ میں حلقہ بندیوں سے منسلک آئینی ترمیمی بل — جس کے تحت خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن ملنا تھا — کی ناکامی کا ذمہ دار "ایک اپوزیشن جماعت" کو ٹھہرایا۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

کے ذریعے قابل غور ہیں جبکہ مسلسل صلاحیتوں کی تعمیر اور پیشہ ورانہ ترقی کو ترجیحات میں رہنا چاہیے۔ یوم آئین کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر جاوید ڈار نے کہا کہ انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کی آئینی اقدار کو سرکاری اداروں کے روزمرہ کام کاج میں اظہار تلاش کرنا چاہیے۔ انہوں نے ملازمین پر زور دیا کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، کارکردگی اور عوامی خدمت کے جذبے سے نبھائیں۔

102

کے لیے محکمہ امور قبائل کے حوالے کرنے پر بھی زور دیا۔ وفد نے جموں وکشمیر پبلک سروس کمیشن (جے کے پی ایس سی) کے ہموار کام کاج اور بروقت بھرتیوں کو یقینی بنانے کے لیے مستقل چیئرمین اور اراکین کی فوری تقرری کا مطالبہ بھی کیا۔ دوسری جانب رکن اسمبلی سانبہ سرجیت سنگھ سلاتھیہ نے اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف ترقیاتی مسائل اور امور پر لیفٹیننٹ گورنر کے ساتھ تبادلہ خیال کیا۔

103

کر سکتی ہے، اس لیے انتظامیہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ اس معاملے کو شفافیت اور حساسیت کے ساتھ حل کرے۔ انہوں نے کہا کہ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو، جس میں ایک ارتھ موور مشین کو جھیل کے کنارے کام کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے، نے کھدائی اور تعمیراتی سرگرمیوں کے نازک ماحولیاتی نظام پر ممکنہ اثرات کے حوالے سے جائز سوالات کو جنم دیا ہے۔ حکیم یاسین نے زور دیا کہ ماحولیات سے متعلق خدشات، جن میں قدرتی نکاسی آب کے نظام اور پہاڑی ڈھلوانوں کو ممکنہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ بھی شامل ہے، کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے۔

104

لیکن حکمران جماعت نے جموں وکشمیر میں صدر راج کا نفاذ عمل میں لا کر پارلیمنٹ میں اکثریت کا ناجائز فائدہ اُٹھایا اور اس خصوصی پوزیشن کو غیر آئینی، غیر جمہوری اور اصولوں کو تار تار کر طاقت کے بلبوتے پر چھین لیا گیا۔ مرکزی میں حکمران جماعت نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس تاریخی ریاست کو دو حصوں میں تقسیم کر کے مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تبدیل کر دیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر کے عوام نے یہ فیصلے کبھی بھی قبول نہیں کیے ہیں اور نیشنل کانفرنس کی حکومت نے معرض وجود میں آنے کے بعد اسمبلی کے پہلے اجلاس میں سب سے پہلے ان فیصلوں کیخلاف قرارداد پاس کی اور خصوصی پوزیشن کی بحالی مطالبہ کیا اور گذشتہ اسمبلی سیشن میں ریاستی درجہ کی بحالی کی قرارداد منظور کروائی گئی۔ اسمبلی کے ایوان میں بھاری اکثریت میں 5 اگست 2019 کے فیصلوں کیخلاف قراردادیں اصل میں جموں وکشمیر کے عوام کے آواز ہے۔ صدر جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے اُمید ظاہر کی کہ مرکزی حکومت اپنے غلطیوں کو سدھارنے کیلئے جموں وکشمیر کے عوام کے آئینی اور جمہوری حقوق کی بحالی عمل میں لائے گی اور یہاں کا ریاستی درجہ جلد سے جلد بحال کر کے اپنے وعدوں کو پورا کریگی۔

105

اور انسانی حقوق سیل کے اراکین، وکلا، پارٹی کے سینئر رہنماؤں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی ممتاز شخصیات نے شرکت کی۔ ست شرما نے دیگر سینئر رہنماؤں کے ہمراہ بھارتی آئین کے معمار بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو پھول پیش کر کے خراج عقیدت ادا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے شرکاء کے ساتھ آئین کے دیباچے کی اجتماعی قرات کی اور آئینی جمہوری اقدار، قومی اتحاد اور سالمیت کے تحفظ کا عہد بھی لیا۔ اس دوران ان ممتاز شخصیات کی خدمات کو بھی یاد کیا گیا جنہوں نے 26 نومبر 1949 کو منظور کیے گئے آئین کی تشکیل میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ست شرما نے کہا کہ بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے بابا صاحب ڈاکٹر امبیڈکر کی زندگی اور خدمات سے وابستہ پانچ تاریخی مقامات کو پنچ تیرتھ کے طور پر ترقی دے کر ان کی میراث کو حقیقی معنوں میں عزت و پہچان عطا کی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ کانگریس نے خاندانی سیاست اور اپنے رہنماؤں کی تشہیر کو ترجیح دیتے ہوئے مسلسل ڈاکٹر امبیڈکر کو نظر انداز کیا اور انہیں بھارت رتن سے بھی بعد از وفات نوازا گیا۔

106

بغیر معمر افراد، بیواؤں اور جسمانی طور پر معذور افراد کی تمام زیر التوا پنشن واگزار کرے تاکہ انہیں درپیش مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

107

روک تھام کے لیے تعلیم، بیداری اور اجتماعی کوششوں کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ دیگر مقررین نے بھی منشیات کے استعمال کے جسمانی، نفسیاتی اور سماجی نقصانات پر روشنی ڈالی اور اس لعنت سے نمٹنے میں تعلیمی اداروں، خاندانوں اور سماج کے اہم کردار کو واضح کیا۔ اس موقع پر "تشہیر بھارت" کے موضوع پر ایک مباحثے کا مقابلہ بھی منعقد کیا گیا، جس میں طلبہ کو منشیات کے بڑھتے ہوئے مسئلے، اس کے انفرادی اور سماجی زندگی پر منفی اثرات اور منشیات سے پاک ملک کی تعمیر میں نوجوانوں کے کردار کے حوالے سے اپنے خیالات پیش کرنے کا موقع فراہم کیا گیا۔ شرکا نے منشیات کی لعنت کے خاتمے کے لیے اجتماعی ذمہ داری اور نوجوانوں کی قیادت میں شروع کی جانے والی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔

108

شفافیت، جوابدہی اور ہمدردی کے ساتھ خدمت کرنے کے اُپنے عزم کا اعادہ کیا۔ اس موقعہ پر ایڈیشنل ریذیڈنٹ کمشنر انیل شرما، ایڈیشنل سیکرٹری سپر یا کوٹلی اور ریذیڈنٹ کمشنر کے دفتر کے دیگر اَفسران وملازمین موجود تھے۔ شرکا نے اس بات کا اِظہار کیا کہ 'یومِ آئین' محض یاد منانے کا دن نہیں بلکہ یہ ان جمہوری اَقدار کے لئے خود کو دوبارہ وقف کرنے کا دن ہے جو ملک کی بنیاد ہیں۔ دریں اثناء، کشمیر بیورو آف انفارمیشن میں بھی یہ قومی دن اسی جوش وجذبے کے ساتھ منایا گیا۔ بیورو کے اَفسران اور ملازمین نے اکٹھے ہو کر آئین کا 'دیباچہ' پڑھا اور آئین کے تحفظ اور پاسداری کا عہد کیا۔

109

ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سہولت سے اسپتال میں پہلے سے موجود نوزائیدہ بچوں کی نگہداشت کے نظام کو مزید تقویت ملے گی اور شدید بیمار بچوں کا علاج بے ایل این ایم اسپتال میں ہی بروقت ممکن ہو سکے گا، جس سے انہیں خصوصی علاج کے لیے دوسرے طبی اداروں میں منتقل کرنے کی ضرورت کم ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ یہ یونٹ ضلع سرینگر کے علاوہ وادی کشمیر کے مختلف علاقوں سے ریفر کیے جانے والے نوزائیدہ بچوں کی طبی ضروریات بھی پوری کرے گا، جس سے جدید طبی سہولیات تک رسائی میں بہتری آئے گی۔

110

بڑی پہچان ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں قائم جمہوری حکومت گزشتہ دو سال کے دوران عوامی فلاح و بہبود، تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے ایجنڈے پر پوری سنجیدگی اور تندہی کے ساتھ عمل پیرا ہے۔ محدود مدت کے باوجود حکومت نے مختلف شعبوں میں قابل ذکر پیش رفت حاصل کی ہے۔ بنیادی ڈھانچے کی بہتری، سڑکوں کی تعمیر، بجلی اور پانی کی فراہمی میں بہتری، نئے بجلی پروجیکٹوں کا قیام، نوجوانوں کیلئے روزگار اور خودروزگار کے مواقع پیدا کرنے، سیاحت کو فروغ دینے، تعلیم وصحت کے شعبوں کو مستحکم بنانے اور عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید موثر بنانے کیلئے متعدد اقدامات اٹھائے گئے ہیں جن کے مثبت نتائج زمینی سطح پر نظر آ رہے ہیں۔ میر نے اپوزیشن جماعتوں کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ہمارے سیاسی مخالفین کے پاس عوام کے سامنے رکھنے کیلئے کوئی مثبت ایجنڈا نہیں ہے اور وہ صرف فرقہ وارانہ بیان بازی، جھوٹے پروپیگنڈا اور گمراہ کن سیاست میں مصروف ہیں۔

111

کو یقینی بنانے میں آئینی اَقدار کی اہمیت پر غور کرنا تھا جو سب کو شامل رکھنے والا اور جوابدہ ہو۔ اَفسران اور ملازمین نے اپنے عزم کا ا

سپورٹس ٹائمز

Sports Times



ہندوستان بغیر 'مایوسی' کے گیند بازی کرے: مورنے مورکل

کرائسٹ چرچ، ۲۶ نومبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹیم کے گیند بازی کوچ مورنے مورکل نے نیوزی لینڈ کے خلاف کرائسٹ چرچ میں دوسرے اور آخری ٹیسٹ سے پہلے اپنی ٹیم سے کہا ہے کہ وہ اپنے کھیل میں 'مایوسی' کو حاوی نہ ہونے دے۔ ایک جیت سے ہندوستان کی عالمی ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) کے فائنل میں جگہ بنانے کی امیدیں برقرار رہیں گی لیکن مورکل نے اپنی ٹیم پر زور دیا کہ وہ بیرونی شور کو نظر انداز کرے اور کھیل کو سیشن در سیشن آگے بڑھائے۔ مورکل نے کہا کہ 'سب سے پہلے مایوسی ایک ایسی چیز ہے جسے ایک ٹیم کے طور پر ہمیں اچھی طرح سمجھنے کی ضرورت ہے۔ مجھے 'مایوسی' کا لفظ پسند نہیں ہے کیونکہ اس کے بعد کھلاڑی میدان میں اتر کر ضرورت سے زیادہ کوشش کرنے لگتے ہیں اور اپنی گیند بازی کی درست لائن اور لینتھ سے بھٹک جاتے ہیں۔ اس لیے میرے لیے اگلے ہفتے اس بات پر توجہ دینا اہم ہے کہ ہم دوبارہ اپنی بنیادی حکمت عملی کی طرف لوٹیں اور بیرونی شور کو نظر انداز کریں۔' انہوں نے کہا کہ 'میں آپ کو بتاتا ہوں کہ یہ تمام کھلاڑی ڈبلیو ٹی سی فائنل میں کھیلنا چاہتے ہیں اور وہاں تک پہنچنے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ لیکن حقیقت پسندانہ طور پر دیکھا جائے تو یہ ایک چیلنج ہوگا۔ اس لیے ہر خراب سیشن کے بعد ہم ان چیزوں میں نہیں الجھ سکتے جنہیں کرنے کی ہمیں ضرورت ہے۔ ہمیں صرف اپنی بہترین کرکٹ کھیلنے، حل تلاش کرنے اور اسی بنیاد پر آگے بڑھنے پر توجہ مرکوز کرنی ہوگی۔ یہ ایک ایسی چیز ہوگی جس پر ہم بہت بات کریں گے اور کھیل کو سیشن در سیشن تقسیم کرکے اس بات پر توجہ دیں گے کہ ہم اپنی بہترین کرکٹ کیسے کھیل سکتے ہیں۔' مورکل نے کہا کہ دوسرے ٹیسٹ کے لیے میگلے اوول کی پچ بہت زیادہ ہری دکھائی دے رہی تھی، لیکن گزشتہ ہفتے بیسن ریزرو کی پچ بھی کچھ ایسی ہی نظر آ رہی تھی، جو بعد میں توقعات کے مطابق ثابت نہیں ہوئی۔ اس لیے وہ پچ کی ظاہری حالت کو زیادہ اہمیت نہیں دے رہے ہیں۔ مورکل نے کہا کہ 'میں نے جو دیکھا ہے، اس کے مطابق پچ ایک بار پھر بہت ہری دکھائی دے رہی ہے۔ میرے خیال میں وہاں گھاس کافی لمبی ہے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ اس پر کھیل کیسا رہتا ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ ہر کسی کو امید تھی کہ گزشتہ میچ میں وکٹ تیز ہوگی اور اس پر اچھا باؤنس ملے گا لیکن ایسا نہیں ہوا۔ پھر، ان چیزوں پر ہمارا کوئی اختیار نہیں ہے۔ ہمیں کل پہلے سیشن میں بلے اور گیند دونوں سے ان حالات میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ضرورت ہے، جن کا ہمیں سامنا کرنا پڑے گا۔'



نور احمد کی ڈربن میں واپسی

جوہانسبرگ، 26 نومبر (یو این آئی) ڈربن سپر جائنٹس نے ایس اے 20 کے پانچویں سیزن کے لیے افغانستان کے اسپنر نور احمد کو ٹیم میں شامل کیا ہے۔ بائیں ہاتھ کے کلائی کے اسپنر نور نے ٹیم کے غیر ملکی کھلاڑیوں کی فہرست میں کین ولیمسن کی جگہ لی ہے۔ 36 سالہ ولیمسن نے حال ہی میں کھلاڑی کی حیثیت سے دستبردار ہو کر فرنچائز کے ہیڈ کوچ کی ذمہ داری سنبھال لی ہے۔ نور احمد اسی فرنچائز میں واپس آئے ہیں جس کی نمائندگی انہوں نے گزشتہ ایس اے 20 سیزن میں کی تھی۔ وہ اب تک اس ٹورنامنٹ میں 30 وکٹیں حاصل کر چکے ہیں اور 2025 کے سیزن میں ڈربن سپر جائنٹس کے سب سے کامیاب گیند باز رہے تھے، جہاں انہوں نے 17.53 کی اوسط سے 13 وکٹیں حاصل کیں۔ 21 سالہ نور 2026 میں دی ہنڈرڈ جیتنے والی مانچسٹر سپر جائنٹس ٹیم کا بھی حصہ تھے۔ نور کی شمولیت سے ڈربن سپر جائنٹس کا اسپن اٹیک مزید مضبوط ہوگا، جس میں پہلے ہی سنیل نارائن اور سائمن ہارمر شامل ہیں۔

آریہ کی بدولت دہلی کی جیت



اندور، 26 نومبر (یو این آئی) دو دن پہلے بڑودہ، دوربھ اور ممبئی کے سپر لیگ میں اپنی جگہ یقینی کرنے کے بعد اب چوتھی ٹیم بھی تقریباً 'فائنل آٹھ' میں پہنچ گئی ہے اور وہ دہلی ہے۔ اگرچہ پوائنٹس ٹیبل میں ابھی اس کے نام کے آگے 'کیو' نہیں لکھا گیا ہے، لیکن ریاضیاتی اعتبار سے اب اس کے لیے ٹاپ دو سے باہر رہنا تقریباً ناممکن ہے۔ آج کے میچ سے پہلے دہلی اپنے گروپ میں سرفہرست چار ٹیموں میں سے ایک تھی اور اس کا نیٹ رن ریٹ (این آر آر) ان تمام ٹیموں میں سب سے بہتر تھا۔ ریلوے کو بری طرح شکست دینے کے بعد اس نے اپنے نیٹ رن ریٹ کو مزید بہتر بنا لیا ہے۔ رجنیش وادڑ (30 رن دے کر 3 وکٹ) اور سویش شرما (14 رن دے کر 3 وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ریلوے کی پوری ٹیم 122 رن پر سمٹ گئی۔ اس کے بعد حال ہی میں ٹی 20 کرکٹ میں اب تک کا دوسرا سب سے بڑا انفرادی اسکور بنانے والے پریانش آریہ نے 30 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 56 رن بنا کر جیت کی بنیاد رکھی۔

اپنے ہی ملک میں اوبر کپ جیتنا میرا خواب ہے: پی وی سندھو



نئی دہلی، ۲۶ نومبر (یو این آئی) دو بار کی اولمپک تمغہ یافتہ پی وی سندھو نے کہا ہے کہ وہ اپنے ملک میں ہندوستان کے لیے پہلا اوبر کپ خطاب جیتنے کا ایک اور موقع چاہتی ہیں۔ یہ بیان بیڈمنٹن ایسوسی ایشن آف انڈیا (بائی) کو ۲۰۲۸ بی ڈبلیو ایف تھامس اور اوبر کپ فائنلز کی میزبانی نئی دہلی میں ملنے کے بعد سامنے آیا ہے۔ ۲۰۱۴ میں جب دارالحکومت نے پہلی بار ان چیمپئن شپ کی میزبانی کی تھی، تب سندھو نے ہندوستان کو پہلا اوبر کپ تمغہ، یعنی کانسہ کا تمغہ، دلانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ سندھو نے کہا، 'مجھے ۲۰۱۴ میں دہلی میں جیتے گئے کانسہ کے تمغے پر فخر ہے۔ اگر مجھے اپنے ملک میں ایک بار پھر اوبر کپ کھیلنے کا موقع ملا تو میری خواہش ہوگی کہ ہم پورا سفر طے کرکے خطاب جیتیں۔ میں جانتی ہوں کہ اپنی ٹیم کی ساتھیوں کے ساتھ پوڈیم پر کھڑے ہونے کا کیا مطلب ہوتا ہے۔ ہندوستانی شائقین کے سامنے مل کر ٹرافی اٹھانا میرے کیریئر کے سب سے قابل فخر لمحات میں سے ایک ہوگا۔' یہ میزبانی ایسے وقت میں ملی ہے جب بائی گوہاٹی میں ۲۰۲۵ عالمی جونیئر چیمپئن شپ اور نئی دہلی میں ۲۰۲۶ عالمی چیمپئن شپ کا انعقاد کر چکا ہے۔ سندھو نے کہا کہ ڈاکٹر ہیمنت بسوا سرما اور سنجے مشرا کی قیادت میں ہونے والی کوششوں کے باعث ہندوستانی کھلاڑیوں اور شائقین کو اپنے ملک میں بیڈمنٹن کے بڑے ٹورنامنٹس دیکھنے کے زیادہ مواقع ملے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، 'دہلی میں عالمی چیمپئن شپ کے دوران دوسرے ممالک کے کھلاڑیوں نے مجھے بتایا کہ شائقین کے درمیان سے گزرتے ہوئے انہیں کتنا اچھا محسوس ہوا۔ مجھے فخر ہے کہ میری نسل کو اپنے ہی ملک میں عالمی چیمپئن شپ کھیلنے کا موقع ملا۔ ڈاکٹر ہیمنت بسوا سرما، سنجے مشرا اور بائی کی پوری ٹیم نے ان ٹورنامنٹس کو ہندوستان لانے کے لیے بہت محنت کی ہے۔ ۲۰۲۸ اولمپک سال بھی ہے اور نوجوان کھلاڑی دیکھ سکیں گے کہ ہندوستانی ٹیم دنیا کے بہترین کھلاڑیوں کا کس طرح مقابلہ کرتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ اسٹیڈیم سے نکلتے وقت ان کے دل میں بھی اس کورٹ پر کھیلنے اور ایک دن ہندوستان کی نمائندگی کرنے کا عزم ہوگا۔' ۲۰۲۶ میں ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑیوں نے ملک سے باہر سپر ۳۰۰ یا اس سے اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں ریکارڈ نو بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور خطاب جیتے ہیں۔ آئندہ دو برسوں میں بائی ان کامیابیوں اور نئی دہلی عالمی چیمپئن شپ میں ملنے والی حمایت کو مزید آگے بڑھانے کی کوشش کرے گا۔ ۲۰۲۸ میں فائنلز کی واپسی کے ساتھ ۱۴ برس میں پہلی بار شائقین کو اپنے ملک میں بیڈمنٹن کی عالمی ٹیم چیمپئن شپ میں ہندوستانی مرد اور خواتین کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کا موقع ملے گا۔

راؤنڈ گلاس کی مسلسل پانچویں کامیابی



موہالی، 26 نومبر (یو این آئی) راؤنڈ گلاس باکی اکیڈمی نے سخت مقابلے میں سورجیت باکی اکیڈمی، جالندھر کو 1-2 سے شکست دے کر اپنی مسلسل پانچویں کامیابی حاصل کی اور پنجاب باکی لیگ 2026 کے آٹھویں دن بھی سرفہرست مقام برقرار رکھا۔ یہ مقابلے اولمپئن بلبیر سنگھ سینئر انٹرنیشنل باکی اسٹیڈیم میں کھیلے جا رہے ہیں۔ دوسری جانب سرکاری باکی اکیڈمی، سونی پت نے گلمسن ہیڈا رائزرز اکیڈمی، نئی دہلی کو 1-3 سے ہرایا، جبکہ نامدھاری الیون نے ریپبلکن اسپورٹس کلب، ممبئی کو 1-7 سے شکست دی۔ راؤنڈ گلاس باکی اکیڈمی نے ابتدائی برتری حاصل کرنے کے بعد واپسی کرتے ہوئے سورجیت باکی اکیڈمی کو 1-2 سے ہرایا اور ٹورنامنٹ میں اپنی سو فیصد جیت کا ریکارڈ برقرار رکھا۔ سورجیت اکیڈمی نے دوسرے ہی منٹ میں چرن جیت سنگھ کے فیلڈ گول کی بدولت 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ دوسرے کوارٹر میں راؤنڈ گلاس نے 25ویں منٹ میں امن دیپ کے پنالٹی کارنر پر گول کی مدد سے مقابلہ برابر کر دیا۔ پہلے ہاف کے اختتام پر دونوں ٹیمیں 1-1 سے برابر تھیں۔ کھیل دوبارہ شروع ہونے کے پانچ منٹ بعد 35ویں منٹ میں سچن نے فیلڈ گول کرکے راؤنڈ گلاس کو 1-2 کی فیصلہ کن برتری دلا دی۔ آخری کوارٹر میں سورجیت اکیڈمی نے مقابلہ برابر کرنے کی بھرپور کوشش کی، لیکن راؤنڈ گلاس کے دفاع نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے تینوں پوائنٹس حاصل کر لیے۔

راجستھان نے بنگال کو باہر کر دیا



نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) دہلی نے ریلوے کو یکطرفہ مقابلے میں شکست دے کر سید مشتاق علی ٹرافی کے سپر لیگ مرحلے میں جگہ بنالی۔ ریلوے کی ٹیم 19.5 اوور میں 122 رن پر آؤٹ ہوگئی۔ سویش شرما نے 14 رن دے کر تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ رجنیش وادڑ نے بھی تین اور دگوش سنگھ راٹھی نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ جواب میں دہلی نے ہدف آسانی سے حاصل کر لیا۔ پریانش آریہ نے 30 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 56 رن بنائے، جبکہ تیجسوی واہیا نے صرف 16 گیندوں پر پانچ چھکوں کی مدد سے ناٹ آؤٹ 42 رن کی اننگز کھیلی۔ راجستھان نے بنگال کو چھ وکٹ سے شکست دے کر سپر لیگ کی دوڑ سے باہر کر دیا۔ بنگال نے پہلے کھیلتے ہوئے 9 وکٹ پر 157 رن بنائے۔ شاکر حبیب گاندھی نے 43 گیندوں پر 69 رن بنائے، جبکہ کرن لال نے 28 رن کا تعاون دیا۔ دیپک چاہر اور عرفات خان نے تین، تین وکٹیں حاصل کیں۔ راجستھان نے 20 گیندیں باقی رہتے ہوئے ہدف حاصل کر لیا۔ مہپال لومرور نے 35 گیندوں پر پانچ چھکوں کی مدد سے 74 رن بنائے، جبکہ ابھیجیت تومر نے 52 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 74 رن کی اننگز کھیلی۔ دونوں نے چوتھی وکٹ کے لیے 119 رن کی شراکت کرکے ٹیم کو کامیابی دلائی۔

ابھیشیک، تلک اور شہباز کی نصف سنچریاں



دوحہ، ۲۶ نومبر (یو این آئی) ابھیشیک شرما (۷۸)، کپتان تلک ورما (۵۳)، شہباز احمد (ناٹ آؤٹ ۵۴) اور ویسبھو سوریہ ونشی (۴۰) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستان اے نے ایشیا کپ رائزنگ اسٹارز کے پہلے سیمی فائنل میں جمعرات کو سری لنکا اے کے خلاف ۵۰ اوور میں ۸ وکٹ پر ۳۱۷ رن بنائے۔ ہندوستان اے ایک وقت بڑے اسکور کی جانب بڑھ رہا تھا، جب ابھیشیک اور تلک اچھی بلے بازی کر رہے تھے، لیکن سری لنکا کے اسپنرز نے ان کی پیش قدمی روک دی۔ ۳۰ سے ۴۰ اوور کے درمیان ہندوستان کا اسکور ۱۹۷ رن پر دو وکٹ سے ۲۳۵ رن پر چھ وکٹ ہوگیا۔ سری لنکا کے آف اسپنرز نے بائیں ہاتھ کے بلے بازوں کے خلاف مؤثر گیند بازی کی۔ تاہم شہباز احمد اور تنوش کوٹیان (۲۸) نے ٹیم کو سنبھالا اور مزید نقصان سے بچایا۔ شہباز نے ٹورنامنٹ میں اپنی دوسری نصف سنچری بنائی۔ ابھیشیک نے ۶۳ گیندوں پر ۱۱ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ۷۸ رن بنائے، جبکہ تلک نے ۶۶ گیندوں پر تین چوکوں اور ایک چھکے کے ساتھ ۵۳ رن کی اننگز کھیلی۔ شہباز نے ۴۸ گیندوں پر ناٹ آؤٹ ۵۴ رن بنائے، جس میں چار چھکے شامل تھے۔ گزشتہ میچ میں تیز ترین ڈبل سنچری بنانے والے سوریہ ونشی نے ۲۷ گیندوں پر چار چوکے اور تین چھکے لگائے۔ تنوش کوٹیان نے ۳۰ گیندوں پر دو چوکوں کی مدد سے ۲۸ رن بنائے۔ سری لنکا کی جانب سے روبندو فرنانڈو، جنتھ لیانگے اور نپون دھننجے نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔

ٹاٹا اسٹیل شطرنج انڈیا کا آٹھواں ایڈیشن



کولکاتا، ۲۶ نومبر (یو این آئی) ٹاٹا اسٹیل شطرنج انڈیا کا آٹھواں ایڈیشن ۷ سے ۱۰ جنوری ۲۰۲۷ تک کولکاتا میں منعقد ہوگا۔ چار روزہ ٹورنامنٹ شہر کے وسودھانیہ آڈیٹوریم میں کھیلا جائے گا، جہاں دنیا کے سرکردہ شطرنج کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں گے اور اعلیٰ سطح کے مقابلوں میں حصہ لیں گے۔ یہ ٹورنامنٹ ہندوستان میں شطرنج کے فروغ کا ایک اہم پلیٹ فارم بن چکا ہے، جو بین الاقوامی معیار کے مقابلوں کو ہندوستانی شائقین کے قریب لانے کے ساتھ نوجوان کھلاڑیوں کی نئی نسل کو بھی ترغیب دیتا ہے۔ ۲۰۲۷ کا ایڈیشن شطرنج کی بڑھتی ہوئی مقبولیت اور مختلف نسلوں کے کھلاڑیوں اور شائقین کو اس کھیل سے جوڑنے کی کوششوں کو مزید تقویت دے گا۔ ٹاٹا اسٹیل کے کارپوریٹ سروسز کے نائب صدر ڈی بی سندر رام نے کہا کہ کمپنی ہمیشہ ایسے پلیٹ فارم تیار کرنے پر یقین رکھتی ہے جو بہترین کارکردگی کی حوصلہ افزائی کریں اور نوجوان صلاحیتوں کو آگے بڑھائیں۔ ان کے مطابق، ٹاٹا اسٹیل شطرنج انڈیا اسی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

سروسز اور اتر پردیش کا طلائی تمغوں پر قبضہ برقرار



ممبئی، 26 نومبر (یو این آئی) ممبئی کے ملاڈ میں 'آئی این ایس حملہ' میں منعقدہ پہلی یوتھ آرٹسٹک جمناسٹکس ٹیننٹل چیمپئن شپ میں سروسز اور اتر پردیش نے اپنی شاندار کارکردگی جاری رکھتے ہوئے دوسرے دن مزید دو ٹیم خطاب اپنے نام کیے۔ سروسز نے گریڈ 8 آؤٹ ایج زمرے میں طلائی تمغہ جیتا، جبکہ اتر پردیش نے گریڈ 8 ان ایج مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ آؤٹ ایج زمرے میں سروسز نے مجموعی طور پر 184.634 پوائنٹس حاصل کرکے طلائی تمغہ جیتا۔ مغربی بنگال 175.400 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور اتر پردیش 173.634 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر رہا۔ سروسز کے سمیت سنگھ نے 62.433 پوائنٹس کے ساتھ آل راؤنڈ خطاب جیتا۔ اتر پردیش کے سنہت شریواستو 62.401 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور سروسز کے جسون 62.301 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر رہے۔ مختلف آلات کے فائنلز میں سنہت شریواستو نے فلور ایکسرسائز اور پیرالل بارز میں طلائی تمغے جیتے۔ مہاراشٹر کے گورنگ بلڈانگر نے اسٹل رنگز، دھوجی شاہ نے والٹ، سروسز کے جسون نے پومل ہارس اور منی پور کے محمد علی بخش نے ہوریزونل بار میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ ان ایج ٹیم مقابلے میں اتر پردیش نے 186.535 پوائنٹس کے ساتھ خطاب جیتا۔ سروسز 182.765 پوائنٹس کے ساتھ دوسرے اور مہاراشٹر 177.667 پوائنٹس کے ساتھ تیسرے مقام پر رہا۔

تاشقند میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کریں گی میناکشی ہڈا



تاشقند، ۲۶ نومبر (یو این آئی) ازبکستان کے تاشقند میں ۲۸ نومبر سے ۳ دسمبر تک ہونے والے ورلڈ باکسنگ کپ فائنلس ۲۰۲۶ میں ۱۷ رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت میناکشی ہڈا کریں گی۔ اس سیزن کے آخری باکسنگ ٹورنامنٹ میں مجموعی طور پر ۲۰ وزن کے زمروں (مردوں کے لیے ۱۰ اور خواتین کے لیے ۱۰) میں مقابلے ہوں گے۔ یہ مقابلے تاشقند کے مارشل آرٹس ایرینا میں منعقد کیے جائیں گے۔ ہر وزن کے زمرے میں زیادہ سے زیادہ آٹھ مکے باز حصہ لیں گے اور مقابلے کوارٹر فائنل سے شروع ہوں گے۔ اس سال برازیل اور چین میں منعقد ہونے والے دو ورلڈ باکسنگ کپ ٹورنامنٹس میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے مکے بازوں کو سات جگہیں ملیں گی، جبکہ میزبان ملک ازبکستان کو ہر وزن کے زمرے میں ایک خودکار کوالیفائر (براہ راست داخلہ) ملے گا۔ تاشقند میں مجموعی طور پر ۱۷ ہندوستانی مکے باز، جن میں نو خواتین اور آٹھ مرد شامل ہیں، رنگ میں اتریں گے۔ خواتین کے ۶۰ کلوگرام اور مردوں کے ۶۵ کلوگرام اور ۷۰ کلوگرام وزن کے زمروں میں ہندوستان کا کوئی نمائندہ نہیں ہوگا۔ میناکشی ہڈا خواتین کے ۴۸ کلوگرام وزن کے زمرے میں موجودہ عالمی اور ایشیائی چیمپئن ہیں۔ انہوں نے گزشتہ سال گریٹر نوئیڈا میں منعقدہ ورلڈ باکسنگ کپ فائنلس میں بھی اسی وزن کے زمرے میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ تاہم، تاشقند میں میناکشی ۵۱ کلوگرام وزن کے زمرے میں حصہ لیں گی، تاکہ آئندہ اولمپکس کے لیے کوالیفائی کرنے کے اپنے امکانات کو مضبوط بنا سکیں۔ خواتین کا ۴۸ کلوگرام زمرہ لاس اینجلس ۲۰۲۸ کے باکسنگ پروگرام کا حصہ نہیں ہے، جبکہ ۵۱ کلوگرام زمرہ اس میں شامل ہے۔ میناکشی نے اس سال کے آغاز میں چین کے گوئی یانگ میں منعقدہ ورلڈ باکسنگ کپ میں ۵۱ کلوگرام زمرے میں حصہ لیا تھا۔ فائنل میں موجودہ اولمپک چیمپئن دو یو سے شکست کے بعد انہیں چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ وہیں، گوئی یانگ ورلڈ باکسنگ کپ میں ہندوستان کی واحد طلائی تمغہ جیتنے والی کھلاڑی جیوتی گلیا خواتین کے ۴۸ کلوگرام زمرے میں مقابلہ کریں گی۔ پراچی (۵۷ کلوگرام) بھی گوئی یانگ سے چاندی کا تمغہ جیت کر آ رہی ہیں۔ فائنل تک پہنچنے کے سفر میں انہوں نے کوارٹر فائنل میں پیرس ۲۰۲۴ کی کانسے کا تمغہ جیتنے والی چائنیز تائپے کی دوشیہ پی کو شکست دی تھی۔ الفیہ ترنم اکرم خان پٹھان (۸۰ کلوگرام) نے اس سال کے آغاز میں اولان باتار میں منعقدہ ایشیائی چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا تھا اور اب وہ تاشقند میں اپنے جوہر دکھائیں گی۔ ورلڈ باکسنگ کپ فائنل ۲۰۲۶: ہندوستانی دستہ مرد: رشی سنگھ (۵۰)، کھل (۵۵)، انمول (۶۰)، آکاش (۷۵)، ملساد متلوانگا (۸۰)، جگنو (۸۵)، ہرش چودھری (۹۰)، ساون گل (۹۰) خواتین: جیوتی (۴۸)، میناکشی ہڈا (۵۱)، پونم (۵۴)، پراچی (۵۷)، سنیہ (۶۵)، گیتیمونی گوگوئی (۷۰)، تھوچوم ایس چانو (۷۵)، نینا (۸۰)، الفیہ پٹھان (۸۰) مردوں کے دستے میں جگنو (۸۵) اور کھل (۵۵) دونوں نے گوئی یانگ میں منعقدہ ورلڈ باکسنگ کپ میں کانسے کے تمغے جیتے تھے۔

کیا سراج اور جڈیجہ کو کرائسٹ چرچ میں موقع ملے گا؟

واشنگٹن سندر نے پہلی اننگز میں نیوزی لینڈ کے اسپنر سے کہیں بہتر گیند بازی کی تھی



کرائسٹ چرچ، ۲۶ نومبر (یو این آئی) ویلنگٹن ٹیسٹ ڈرا ہونے کے بعد دونوں ٹیمیں کرائسٹ چرچ میں جمعہ سے شروع ہونے والے دوسرے ٹیسٹ میں جیت کے ارادے سے میدان میں اتریں گی۔ ہندوستان کے سامنے محمد سراج اور رویندر جڈیجہ کے تعلق سے یہ سوال ہے کہ کیا وہ اس پیچ میں کھیلیں گے۔ ہندوستان نے گزشتہ ٹیسٹ میں میزبان ٹیم پر شاندار انداز میں غلبہ حاصل کیا تھا اس لیے اس کی پلیئنگ الیون میں زیادہ تبدیلیوں کی توقع نہیں ہے۔ تاہم، دو کھلاڑیوں کے تعلق سے بحث جاری رہے گی، وہ ہیں محمد سراج اور رویندر جڈیجہ۔ ویلنگٹن میں جڈیجہ کی جگہ کھیلنے والے واشنگٹن سندر نے پہلی اننگز میں نیوزی لینڈ کے اسپنر سے کہیں بہتر گیند بازی کی تھی۔ لیکن کچھ لوگوں کا ماننا ہے کہ دوسری اننگز میں ان سے مزید بہتر کارکردگی کی توقع تھی۔ سراج کو مسلسل ٹیم سے باہر کیوں رکھا جا رہا ہے، اس بارے میں ٹیم کی جانب سے کوئی سرکاری وجہ نہیں بتائی گئی ہے۔ تاہم، ہندوستان کے بیٹنگ کوچ نے ان کے ٹیم سے باہر رہنے کی وجہ فٹنس، گیند بازی کی رفتار یا نیٹ پریکٹس میں ان کی فارم کو قرار نہیں دیا۔ اس سے یہی اشارہ ملتا ہے کہ ہندوستان نے چار ماہر تیز گیند بازوں کے ساتھ میدان میں اترنے کا فیصلہ کرتے وقت انشول کمبوج اور آکاش دیپ کی بلے بازی کو بھی اہمیت دی تھی۔ لیکن اگر اب سراج کی واپسی ہوتی ہے تو فیصلہ آسان نہیں ہوگا۔ دونوں میں آکاش دیپ کی بلے بازی کمزور ہے، لیکن گیند بازی میں انہوں نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ایسے میں کس کھلاڑی کو باہر بٹھایا جائے گا؟ جسپریت بمراہ نے گزشتہ ٹیسٹ میں کتنے اوور گیند بازی کی اور ان کی فٹنس کو لے کر کوئی تشویش تو نہیں ہے، اس پر بھی توجہ دی جائے گی۔ تاہم، امید ہے کہ وہ ۲۰۲۴-۲۵ کے آسٹریلیا دورے کے بعد پہلی بار لگاتار دو ٹی سٹ کھیلنے کے لیے تیار ہوں گے۔ ایشیا سے باہر ہندوستان نے سات سال سے زیادہ عرصے سے ایسا کوئی ٹیسٹ نہیں جیتا ہے، جس میں سراج پلیئنگ الیون کا حصہ نہ رہے ہوں۔

ہاکی انڈیا لیگ جنوری میں شروع ہوگی



نئی دہلی، 26 نومبر (یو این آئی) ہاکی انڈیا لیگ 27-2026 کا آغاز جنوری 2027 کے پہلے ہفتے میں ہوگا، جبکہ مردوں اور خواتین دونوں مقابلوں کے لیے کھلاڑیوں کی نیلامی 7 دسمبر کو نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ لیگ کے آئندہ سیزن میں مردوں کے مقابلے میں چھ فرنچائز اور خواتین کے مقابلے میں چار ٹیمیں حصہ لیں گی۔ نیلامی سے قبل ٹیمیں کھلاڑیوں کی ٹریڈنگ اور برقرار رکھنے کے مراحل سے گزریں گی۔ اعلان کردہ شیڈول کے مطابق، فرنچائز کو 29 نومبر تک اپنی مطلوبہ کھلاڑیوں کی ٹریڈنگ کی اطلاع دوسری ٹیموں کو دینی ہوگی۔ باضابطہ ٹریڈنگ ونڈو اسی دن کھلے گی اور 2 دسمبر کو بند ہوگی۔ فرنچائز کو اسی تاریخ تک مستقل طور پر کھلاڑیوں کی رہائی کی اطلاع دینے اور اپنی حتمی ٹیم فہرست جمع کرانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ نیلامی کے لیے مرتب کردہ فہرست بھی 2 دسمبر کو ٹیموں کو فراہم کی جائے گی۔ فرنچائز کو 3 دسمبر تک ان کھلاڑیوں کے نام جمع کرانے ہوں گے جنہیں وہ نیلامی کے لیے منتخب کرنا چاہتی ہیں۔ نیلامی کی فہرست میں رانچی رائلز کی مردوں کی ٹیم اور ہاکی انڈیا لیگ گورننگ کونسل ٹیم کے کھلاڑی بھی شامل ہوں گے۔ ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان سلیمہ ٹیٹے نے کہا کہ لیگ ہندوستانی کھلاڑیوں کو بہترین بین الاقوامی کھلاڑیوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کا اہم موقع فراہم کرتی ہے۔ خواتین کا مقابلہ اپنی صلاحیتیں دکھانے اور مزید نوجوان لڑکیوں کو ہاکی کی طرف راغب کرنے کا بہترین پلیٹ فارم ہے۔ مردوں کی ہندوستانی ٹیم کے کپتان ہرمن پریت سنگھ نے بھی اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہر سیزن میں مقابلے کا معیار مزید بلند ہوتا ہے اور ہندوستانی کھلاڑیوں کو عالمی سطح کے کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلنے کا موقع ملتا ہے۔ یہ تجربہ اہم بین الاقوامی مقابلوں کی تیاری میں بہت کارآمد ہے۔ 27-2026 سیزن کے لیے مردوں کی ہر فرنچائز کی تنخواہ کی حد 4 کروڑ روپے اور خواتین کی ہر فرنچائز کی 2 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے۔

سرندر رائنا اور انمول کی شاندار کارکردگی



جموں، ۲۶ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: لتاوتیہ اسپورٹس ایجوکیشن اینڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کے زیر اہتمام کشمیری پنڈت پریمیئر لیگ (کے پی پی ایل) کے ساتویں ایڈیشن کے تحت جمعرات کو ایم اے اسٹیڈیم جموں میں کرکٹ کے دو دلچسپ مقابلے کھیلے گئے، جن میں کھلاڑیوں نے شاندار انفرادی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنی ٹیموں کو کامیابی دلائی۔ دن کے نمایاں کھلاڑیوں میں سرندر رائنا نے چار وکٹیں حاصل کیں، جبکہ انمول بھان نے محض چار رنز دے کر پانچ کھلاڑیوں کو آؤٹ کرکے سب کی توجہ حاصل کی۔ دن کے پہلے مقابلے میں شیوا بھگوتی وینکوئرز کا سامنا فینکس الیون سے ہوا۔ ٹاس جیت کر شیوا بھگوتی وینکوئرز نے پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا اور مقررہ اننگز میں آٹھ وکٹوں کے نقصان پر ۱۴۲ رنز بنائے۔ رامن نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے ۴۲ گیندوں پر ۵۹ رنز اسکور کیے، جبکہ سنجیو شرما نے ۱۱ گیندوں پر ۱۷ رنز کی مفید اننگز کھیلی۔ فینکس الیون کی جانب سے اجے بھٹ نے تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ سشانت رائنا اور اکھل نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا۔ ۱۴۳ رنز کے ہدف کے تعاقب میں فینکس الیون کی پوری ٹیم منظم بولنگ کے سامنے دباؤ برداشت نہ کر سکی اور ۹۵ رنز پر سمٹ گئی۔ شیوانش بھٹ ۲۵ گیندوں پر ۲۷ رنز بنا کر اپنی ٹیم کے نمایاں بلے باز رہے۔ شیوا بھگوتی وینکوئرز کی جانب سے سرندر رائنا نے تباہ کن بولنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے چار اہم وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ویبھو کول نے دو وکٹیں حاصل کرکے ان کا بھرپور ساتھ دیا۔ اس طرح شیوا بھگوتی وینکوئرز نے مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ شاندار بولنگ کارکردگی پر سرندر رائنا کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔

سائیکلنگ چیمپئن شپ اور انتخابی ٹرائلز

جموں، 26 نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سائیکل ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر (CAJK) کی جانب سے آئندہ قومی روڈ سائیکلنگ چیمپئن شپ کے لیے جموں و کشمیر یوٹی سطح کی سائیکلنگ چیمپئن شپ اور انتخابی ٹرائلز 5 اور 6 دسمبر 2026 کو ایم اے اسٹیڈیم جموں میں منعقد کیے جائیں گے۔ مقابلے صبح 8 بجے سے شروع ہوں گے۔ تمام خواہش مند سائیکل سواروں سے کہا گیا ہے کہ وہ مقررہ وقت پر مقابلے کے مقام پر پہنچیں اور دستاویزات کی تصدیق کے لیے اپنے اصل کاغذات ساتھ لائیں، جن میں آدھار کارڈ، ڈومیسائل سرٹیفکیٹ، تاریخ پیدائش کا سرٹیفکیٹ، حالیہ پاسپورٹ سائز کی دو تصاویر اور بینک اکاؤنٹ کی تفصیلات (اکاؤنٹ نمبر اور آئی ایف ایس سی کوڈ) شامل ہیں۔ ہر شریک کھلاڑی کے لیے 250 روپے بطور انٹری فیس مقرر کی گئی ہے۔ سائیکل ایسوسی ایشن آف جموں و کشمیر کے تمام ضلعی سیکریٹریوں اور ضلعی انچارجز سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے اضلاع کے کھلاڑیوں کی انٹریاں 3 دسمبر 2026 یا اس سے قبل ایسوسی ایشن کے سرکاری ای میل پتے cycling.jandk\@gmail.com پر ارسال کریں۔ ایسوسی ایشن نے تمام اہل سائیکل سواروں پر زور دیا ہے کہ وہ چیمپئن شپ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں، تاکہ انہیں آئندہ قومی روڈ سائیکلنگ چیمپئن شپ میں جموں و کشمیر کی نمائندگی کا موقع مل سکے۔ مزید معلومات کے لیے اعزازی جنرل سیکریٹری اوم پرکاش شرما سے 9419100980، خزانچی تجندر سنگھ سے 9419229044 اور چیف ایگزیکٹیو آفیسر روی سلگوترا سے 9419108337 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

ضلعی بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا انعقاد


ضلعی سطح کی بیڈمنٹن چیمپئن شپ
مقام: جنرل پپن راوت اسٹیڈیم، بارہمولہ
تاریخ: 2 اور 3 دسمبر
ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن بارہمولہ
جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے
تمام ٹیموں اور کھیل کلبوں کو شرکت کی دعوت
رجسٹریشن اور مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:
9682144203 8899966419

بارہمولہ، 26 نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈسٹرکٹ بیڈمنٹن ایسوسی ایشن بارہمولہ، جموں و کشمیر اسپورٹس کونسل کے اشتراک سے 2 اور 3 دسمبر کو جنرل پپن راوت اسٹیڈیم بارہمولہ میں ضلعی سطح کی بیڈمنٹن چیمپئن شپ کا انعقاد کرنے جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں منتظمین نے تمام ٹیموں اور کھیل کلبوں کو چیمپئن شپ میں شرکت کی دعوت دی ہے۔ خواہش مند ٹیموں اور کلبوں سے کہا گیا ہے کہ وہ مقابلے میں اپنی شرکت یقینی بنانے اور رجسٹریشن کے لیے درج ذیل رابطہ نمبروں پر منتظمین سے رابطہ کریں۔ "رابطہ نمبر:" 9682144203، 8899966419۔

سینٹرل یونیورسٹی کشمیر میں یومِ دستور منایا گیا



گاندربل، ۲۶ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: سینٹرل یونیورسٹی کشمیر (سی یو کشمیر) کے شعبۂ قانون، اسکول آف لیگل اسٹڈیز (ایس ایل ایس) کی جانب سے جمعرات کو تول مولہ کیمپس میں "یومِ دستور ۲۰۲۶" منایا گیا۔ اس سال کی تقریب کا موضوع "ہمارا سمودھان، ہمارا سوابھیمان" تھا۔ پروگرام کا مقصد ہندوستانی آئین کی منظوری کی یاد تازہ کرنے کے ساتھ ساتھ آئینی اقدار اور بنیادی دستاویز میں درج اصولوں کے تئیں یونیورسٹی کے عزم کا اعادہ کرنا تھا۔ تقریب کے دوران پنجاب و ہریانہ ہائی کورٹ کے سابق جج، جسٹس پرمجیت سنگھ دھالیوال نے آن لائن کلیدی خطاب کرتے ہوئے آئین پسندی (Constitutionalism) کے تصور اور بنیادی ڈھانچے کے نظریے (Basic Structure Doctrine) کے ارتقا پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے ان دونوں اصولوں کو آئینی ڈھانچے کے تحفظ کے لیے بنیادی ضمانتیں قرار دیا۔ اپنے طویل قانونی تجربے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے آئین، مقننہ، انتظامیہ اور عدلیہ کے درمیان تعلقات کی وضاحت کی۔ جسٹس دھالیوال نے کہا کہ آئین پسندی کا اظہار محض عدالتی فیصلوں تک محدود نہیں، بلکہ اس کا حقیقی مظاہرہ شہریوں اور عوامی اداروں کے طرزِ عمل میں بھی ہونا چاہیے، خصوصاً قانون کی حکمرانی کے اصول کو برقرار رکھنے کے عزم میں۔

نوجوانوں نے جنگلاتی راستوں پر مہم جوئی اور کھیلوں کی سرگرمیوں میں حصہ لیا



اننت ناگ، ۲۶ نومبر: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: محکمہ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس اننت ناگ کی جانب سے مشہور سیاحتی مقام پہلگام میں لڑکوں کے لیے منعقد کیے جا رہے پانچ روزہ ٹریکنگ کیمپ کا چوتھا دن مختلف دلچسپ ٹریکنگ، تفریحی اور کھیلوں کی سرگرمیوں کے نام رہا۔ اس دوران نوجوان شرکاء کو قدرتی ماحول سے روشناس ہونے، جسمانی قوت برداشت بڑھانے اور مہم جوئی کے جذبے کو فروغ دینے کا موقع فراہم کیا گیا۔ دن بھر کی سرگرمیاں محکمہ کے ماہر ٹریکنگ انسٹرکٹرز کی نگرانی اور ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر اننت ناگ ظہور احمد وانی کی قیادت میں دو الگ الگ شفٹوں میں منعقد کی گئیں۔ صبح کی شفٹ کے دوران شرکاء نے سرکٹ روڈ کے ساتھ مختصر ٹریکنگ مہم میں حصہ لیا اور جنگلاتی راستوں سے گزرتے ہوئے قدرتی مناظر کا لطف اٹھایا۔ نسبتاً ہموار اور آسان راستے پر مشتمل اس مہم نے نوجوانوں کو پہلگام کے قدرتی ماحول کو قریب سے دیکھنے اور ٹریکنگ کا تجربہ حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا۔ اس سیشن میں جسمانی تیاری کے لیے وارم اپ مشقیں بھی کروائی گئیں۔ دوسری شفٹ نوجوانوں کے لیے زیادہ مہم جوئی پر مشتمل رہی، جس کے دوران انہوں نے ہجیکوٹ کی جانب جانے والے مخصوص جنگلاتی راستے پر ٹریکنگ کی۔ صبح کے نسبتاً آسان راستے کے برعکس اس ٹریک میں دشوار گزار راستوں اور قدرتی سطح پر چلنے کے مختلف چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ محکمہ کے تجربہ کار ٹریکنگ ماہرین کی رہنمائی میں شرکاء نے کامیابی کے ساتھ یہ مہم مکمل کی اور جنگلاتی ٹریکنگ کی عملی تکنیکوں سے واقفیت حاصل کی۔ ہجیکوٹ پہنچنے کے بعد نوجوانوں نے کھلے میدان میں مختلف کھیلوں اور تفریحی سرگرمیوں میں حصہ لیا، جن میں کرکٹ، کبڈی اور دیگر جسمانی مشقیں شامل تھیں۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر ظہور احمد وانی کی جانب سے بھی سرگرمیوں میں براہِ راست شرکت نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کی۔ ان کی موجودگی اور شرکاء کے ساتھ کھیلوں میں حصہ لینے سے بچوں میں جوش، اعتماد اور سرگرمیوں کے تئیں دلچسپی میں اضافہ ہوا۔

کولگام میں قومی یومِ آئین جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا



کولگام، ۲۶ نومبر (سرینگر ٹائمز نیوز ڈیسک): ضلع کولگام کے تعلیمی ایجوکیشن زون دمہال ہانجی پورہ کے گورنمنٹ مڈل اسکول وانی محلہ گاندوانی، میں قومی یومِ آئین جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ اس موقع پر آئینی اقدار، بنیادی حقوق اور ذمہ دار شہری ہونے کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر محمد ایوب ملک نے تدریسی عملے اور طلبہ کے ہمراہ تقریب میں شرکت کی اور اجتماعی طور پر یومِ آئین کا حلف اٹھایا۔ اس دوران ہندوستانی آئین میں درج انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے اصولوں پر عمل پیرا رہنے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ اس دوران رن فار رائٹس، کوئز مقابلوں اور مختلف کھیلوں کی سرگرمیوں سمیت متعدد پروگرام منعقد کیے گئے، جن کا مقصد طلبہ کو آئین کی اہمیت اور اس کے بنیادی اصولوں سے روشناس کرانا تھا۔ طلبہ نے ان سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور آئینی اقدار، جمہوری ذمہ داریوں اور قومی یکجہتی کے حوالے سے اپنی دلچسپی اور شعور کا مظاہرہ کیا۔ اس پروگرام کا مقصد نوجوان ذہنوں میں آئینی شعور کو فروغ دینا اور طلبہ کو ایسے ذمہ دار شہری بننے کی ترغیب دینا تھا جو جمہوری اصولوں اور ہندوستانی آئین میں درج اقدار کا احترام کریں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں جو کہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریے۔ (ادارہ)

مکمل پتہ:
ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001
email: saahil.srinagartimes@gmail.com
مزید جانکار کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں 0194-2456781

Printed and Published by: SAHIL YOUSUF, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: BASHIR AHMAD BASHIR, Executive Editor, S.M. YOUSUF, Editor: SHADAB BASHIR, Managing Advertising: SEEMAAB BASHIR, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gall Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781